Machine Translated by Google

CHRISTIAN RACE TO THE END

(QUALIFICATION FOR THE THRONE)

BY JOHN DANIEL

Machine Translated by Google

مسیحی دوڑ اختتام تک

(عرش کے لیے اہلیت)

بذریعہ جان ڈینیئل

پس آپ یسوع مسیح کے اچھے سپاہی کے طور پر سختی کو برداشت کریں۔ کوئی آدمی جو جنگ لڑتا ہے اپنے آپ کو اس زندگی کے معاملات میں الجھاتا ہے۔ تاکہ وہ اُس کو خوش کرے جس نے اُسے سپاہی کے لیے چنا ہے۔ اور اگر کوئی شخص بھی مہارت حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے تو بھی اس کو تاج نہیں دیا جاتا، سوائے اس کے کہ وہ قانونی طریقے سے کوشش کرے۔ جو باغبان محنت کرتا ہے اسے پھلوں کا سب سے پہلے حصہ دار ہونا چاہیے ۔(II Tim. 2:3-6)

Machine Translated by Google

کاپی رائٹ ©بھائی جان ڈینیئل،
پی او باکس ،537
سیٹلائٹ ٹاؤن،
لاگوس

جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ مصنف کی تحریری اجازت کے بغیر اس کتاب کا کوئی حصہ جزوی یا مکمل طور پر دوبارہ پیش نہیں کیا جاسکتا، یا کسی بھی شکل میں یا کسی بھی طریقے سے، فوٹو کاپی، الیکٹرانک، ریکارڈنگ یا کسی اور طرح سے منتقل نہیں کیا جاسکتا۔

تمام صحیفے کے حوالے کنگ جیمز بائبل کے مجاز ورژن سے ہیں۔

Machine Translated by Google

لگن

میں عاجزی کے ساتھ اس کتاب کو اپنی قیمتی اور پیاری بیوی مریم بلیسنگ ڈینیئل کے نام وقف کرنا چاہتا ہوں جو میری زبردست تربیت کے بعد خدا کی پہلی خاتون شاگرد ہیں۔ میں خدا کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اس نے مجھے ٹموتھی جان (جونیئر)، بنیامین سیموئیل اور ڈیوڈ جوزف کے لوگوں میں جو فرمانبردار بچے عطا کیے ہیں، ان کے صبر اور خدا کی چالوں کو سمجھنے کے لیے، جب وہ شاگردی کی مدت سے گزرتے ہیں، اپنے والدین کے ساتھ بہت زیادہ اور ذلیل ہوتے ہیں۔ میں مدد اور مفاہمت کی اس وزارت میں اپنے شاگردوں کے لیے خدا کا شکر ادا کرنے کے لیے بھی وقت نکالتا ہوں، جو اس نے میرے ہاتھوں میں سونپ دی ہے۔

آخر میں، میں اس کتاب کو دنیا بھر کے لارڈز کے شاگردوں کے نام وقف کرتا ہوں، جنہوں نے ایک شاگرد کی زندگی گزارنے کے لیے یہ جرات مندانہ اور دلیرانہ قدم اٹھایا ہے۔ خدا کا فضل، طاقت اور رحمت جس نے ابتدائی رسولوں کو برقرار رکھا، اس آخری وقت میں ہم سب کو برقرار رکھے، آمین۔

Machine Translated by Google

تعارف

خدا کے روح کے الہام سے، میں دنیا بھر میں مسیحی دنیا سے متعارف کرواتا ہوں، ایک سنسنی خیز تجربہ،
ایک سچے مسیحی یا ہمارے خُداوند اور نجات دہندہ یسوع مسیح کے شاگرد کا ایک سنسنی خیز تجربہ،
تعلیم اور طرزِ زندگی، جسے ارتداد کے بعد طویل عرصے تک ٹھنڈک میں رکھا گیا تھا جس نے ابتدائی
مسیحیوں کو سلام کیا تھا جب رومی سپاہیوں نے 70سے AD66کے درمیان یروشلم پر حملہ کیا تھا۔ یہ
تجربہ، ماہرینِ الہیات، فلسفی وغیرہ، جو آج قیاس کے مطابق مسیحی حلقے پر غالب ہیں، تعلیم نہیں دے
سکتے، کیونکہ خُداوند کو اِسے کسی ایسے شخص کے جسم سے گزرنا چاہیے جو اسے اپنے شاگردوں کے ساتھ
بانٹ سکتا ہے، ایک عظیم گواہی کے طور پر۔ ماہرین الہیات اور فلسفی روح القدس کی رہنمائی سے نہیں
چلتے اور اس لیے شاگرد کی زندگی کے بارے میں کچھ نہیں جانتے۔ اس لیے اس کتاب میں، مجھے رب کی
طرف سے ہدایت کی گئی ہے کہ میں دنیا بھر میں اپنے شاگردوں کی ٹیم کے سامنے لاؤں، جو اس کی روح نے
ابتدائی شاگردوں کے ساتھ کیا، اور اب بھی اس آخری وقت میں کر رہا ہے، تاکہ ایک شاگرد کے طور پر خُدا
کی پکار کا جواب دینے کے لیے نکلتے وقت کسی کو اپنی پٹی کو مضبوط کرنا پڑے گا۔

ابھی کتاب کو پڑھیں اور خود دیکھیں کہ آپ عیسائیوں کی تمام تر الجھنوں کے درمیان کس کو مسیحی یا
شاگرد مان سکتے ہیں۔

پادری جان ڈینیئل

Machine Translated by Google

مشمولات صفحات

باب - 1کے درمیان موازنہ 6-12
مذہب اور
عیسائیت
باب - 2پھر مسیحی کون ہے؟ 13-24
باب - 3یسوع کا سچا شاگرد بننے کی شرائط 25-36
باب - 4یسوع کے ایک سچے شاگرد کی خوبیاں 37-48
باب - 5کیا سچا شاگرد ہے۔ 49-58
مسیح کے لیے دستبردار ہونا چاہیے۔
باب - 6سچ کی راہ میں رکاوٹیں 59-70
شاگردی
باب - 7اے کا رد عمل 71-82
کا سچا شاگرد
شادی
باب - 8کے لیے اہلیت 83-101
تخت
باب - 9ایک حقیقی 102-116کے انعامات
اپنی مسیحی دوڑ کے اختتام پر شاگرد۔

Machine Translated by Google

باب 1

مذہب اور کے درمیان موازنہ
عیسائیت

ان دو الفاظ مذہب اور عیسائیت نے نہ صرف مسیح کے جسم میں بلکہ پوری دنیا میں بہت زیادہ تنازعہ پیدا کیا ہے۔ دنیا خدا کے ساتھ تمہارے تعلق کے بارے میں تمہارے مذہب کے علاوہ کچھ نہیں جانتی۔ اور سچ پوچھیں تو وہ جزوی طور پر درست ہیں، کیونکہ عیسائیت کو دنیا ایک مذہب کہتی ہے، لیکن مذہبی ہونا آپ کو کبھی بھی عیسائی نہیں بنا سکتا۔

مذہب پر کافروں اور بہت سے مومنین دونوں کے ذریعہ عمل کیا جاتا ہے جن کے پاس خدا کے بارے میں کچھ نہیں ہے، یا بہت کم علم ہے، لیکن کافر عیسائیت پر عمل نہیں کر سکتے، اور نہ ہی کر سکیں گے۔ کیوں؟ کیونکہ عیسائیت صرف خداوند یسوع مسیح اور خدا کے کلام کے ذریعے ہی چل سکتی ہے۔ کوئی بھی جو یسوع کو قبول نہیں کرتا ہے، اس کا خدا کے کلام اور عیسائیت سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

لیکن بدکار (گنہگار) کے پاس خدا کہتا ہے، تمہیں میرے آئین (قانون یا کلام) کا اعلان کرنے کے لیے کیا کرنا ہے ، یا یہ کہ تم میرے عہد (بائبل کے پرانے اور نئے عہد) کو اپنے منہ میں لے لو؟ یہ دیکھ کر کہ آپ ہدایت سے نفرت کرتے ہیں، اور میری باتوں کو آپ کے پیچھے ڈال دیتے ہیں۔ جب تُو نے چور کو دیکھا تو اُس سے راضی ہو گئے اور زناکاروں کے ساتھ شریک ہوئے۔ تُو اپنا منہ بُرائی کو دیتا ہے، اور تیرا۔۔۔

Machine Translated by Google

زبان فریب فریب. تُو بیٹھ کر اپنے بھائی کے خلاف بولتا ہے۔ تُو اپنی ماؤں کے بیٹے پر بہتان لگاتا ہے۔ یہ باتیں تو نے کی ہیں اور میں خاموش رہا۔ تُو سمجھتا تھا کہ مَیں بالکل تیرے جیسا ہی ہوں، لیکن مَیں تجھے ملامت کروں گا، اور تیری آنکھوں کے سامنے اُن کو ترتیب دوں گا۔ خدا کو بھولنے والو اب اس پر غور کرو، ایسا نہ ہو کہ میں تمہیں ٹکڑے ٹکڑے کر دوں اور کوئی بچانے والا نہ رہے۔ (پی ایس ۔(50:16-22

مذہب پر اکیلا فرد عمل نہیں کر سکتا، اسے گروہ کے ساتھ چلنا پڑتا ہے جس کا مشترکہ عقیدہ ہے کہ ارکان اس کے پابند ہیں۔ عیسائیت ایک ایسے فرد کے ذریعہ عمل میں لایا جا سکتا ہے جو خدا کے کلام کے ذریعے اور روح القدس کی رہنمائی کے ذریعہ ہمارے خداوند یسوع کے عقائد کی اطاعت کرتے ہوئے تنہا رہ رہا ہو۔ دنیا کا ماننا ہے کہ مذہب پر عمل کرنے کے بہت سے طریقے ہیں، لیکن عیسائیت ایک طریقے سے چلائی جاتی ہے، اور وہ ہے یسوع مسیح کے ذریعے جو باپ (خدا) کا واحد راستہ ہے۔

یسوع نے اُس سے کہا، راہ حق اور زندگی میں ہوں۔ کوئی بھی باپ کے پاس نہیں آتا مگر میرے ذریعے۔ (یوحنا ۔(14:6

وہ واحد راستہ، واحد سچائی اور واحد زندگی ہے خدا باپ کے لیے۔ مذہب آپ کو اس کی وحی نہیں سکھا سکتا اور نہ ہی دکھا سکتا ہے، صرف عیسائیت ہی کر سکتی ہے۔
مذہب باہر سے کام کرتا ہے، یہ ہماری بیرونی فطرت کے ساتھ مشغول ہے۔

ہم کس طرح مردوں کے ذریعہ بنائے گئے قوانین کو برقرار رکھتے ہیں جو ہماری خود راستبازی کو آگے بڑھاتے ہیں، جبکہ عیسائیت آپ کی زندگی کو اندر سے بدل دیتی ہے، کیونکہ ہماری زندگیوں کی اس تجدید کا ایجنٹ روح القدس ہے جس کا کوئی تعلق نہیں ہے۔

Machine Translated by Google

ہماری بیرونی خصوصیات کے ساتھ۔ وہ دل کے اندر دیکھتا ہے اور جو دل میں ہے اس سے پہلے فیصلہ کرتا ہے۔
اُس نے اُن سے کہا کیا تُم بھی ایسے ہی بے سمجھ ہو؟ کیا تم نہیں جانتے کہ جو چیز باہر سے آدمی میں داخل ہوتی ہے وہ اسے ناپاک نہیں کر سکتی۔ کیونکہ یہ اُس کے دل میں نہیں بلکہ پیٹ میں جاتا ہے، اور خشکی میں چلا جاتا ہے، تمام گوشت کو صاف کرتا ہے؟ اور اُس نے کہا جو آدمی سے نکلتا ہے وہی آدمی کو ناپاک کرتا ہے۔
کیونکہ اندر سے، آدمیوں کے دل سے، بُرے خیالات، زنا، حرامکاری، قتل، چوری، لالچ، بدکاری، فریب، شہوت، بُری نظر، کفر، غرور، حماقت نکلتے ہیں۔ یہ تمام برائیاں اندر سے آتی ہیں۔ اور آدمی کو ناپاک کرتا ہے۔ (مرقس ۔(23-7:18

اور چونکہ روح القدس دل کی تمام چیزوں کا فیصلہ دل کو صاف کرنے اور خدا کی فرمانبرداری کرنے کے قابل ہونے کے لیے تجدید کرنے کے ارادے سے کرتا ہے، لہٰذا اس کے بغیر عیسائیت کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔ عیسائیت کا انحصار روح القدس پر ہے جو راستبازی کے حصول کا واحد راستہ ہے جبکہ مذہب انسان کی خود کوشش پر منحصر ہے۔ پھر مذہب کیا ہے؟ آکسفورڈ ڈکشنری کے مطابق، مذہب ایک مافوق الفطرت حکمران طاقت کے وجود پر یقین ہے، جو کائنات کا خالق اور کنٹرولر ہے، جس نے انسان کو ایک روحانی فطرت عطا کی ہے جو جسم کی موت کے بعد بھی برقرار رہتی ہے۔ اس کا مطلب یہ بھی ہے کہ کوئی شخص اپنے آپ کو کرنے کا پابند سمجھتا ہے۔ مندرجہ بالا تعریف سے یہ بات واضح ہے کہ زمین پر موجود نوے فیصد انسان بشمول شیطان اور اس کی شیطانی روحوں پر یقین رکھتے ہیں۔

Machine Translated by Google

کائنات کے خالق اور کنٹرولر (خدا) کا وجود۔

آپ یقین رکھتے ہیں کہ ایک خدا ہے؛ تم اچھا کرتے ہو، شیاطین بھی مانتے ہیں اور کانپتے ہیں۔ (یعقوب ۔(2:19
چونکہ بہت کم ملحدین (وہ لوگ جو یہ مانتے ہیں کہ خدا نہیں ہے) کے استثناء کے ساتھ انسان اور شیاطین کا ماننا ہے کہ خدا ایک ہے، اس لئے مذہب پر عمل کرنے کی ضرورت پیش آتی ہے۔ ایسا کیوں ہے؟ یہ اس لیے ہے کہ دنیا یہ مانتی ہے کہ آپ مذہب پر عمل کیے بغیر خدا پر یقین نہیں کر سکتے، اور یہ کہ آپ خدا پر یقین کیے بغیر مذہب پر عمل نہیں کر سکتے۔ کچھ لوگ کہیں گے کہ مشرکین کا کیا؟ جواب یہ ہے کہ کافر خدا کو مانتے ہیں اور وہ مذہب پر عمل کرتے ہیں، اور ان کا مذہب کافر ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ان کا تعلق کسی فرقے یا کسی تسلیم شدہ مذہبی گروہ سے نہیں ہے، انہیں ملحد نہیں بناتا۔

الحاد واضح طور پر بت پرستی سے مختلف ہے کیونکہ وہ اس بات پر یقین نہیں رکھتے کہ خدا کہلانے والی کوئی بھی اعلیٰ ہستی ہے۔ وہ بت جو کافر لکڑی، سونا، چاندی، کانسی وغیرہ سے بناتے ہیں اور پوجا کرتے ہیں، ان کو ان کے عقیدے کے مطابق اپنا دیوتا مانا جاتا ہے۔ اگرچہ وہ یہ کام نادانی سے کرتے ہیں، یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ وہ ایک اعلیٰ ہستی پر یقین رکھتے ہیں۔ اور شیطان جلدی سے اپنے آپ کو خدا کا روپ دھارنے کے لیے ایک بدروح بھیجتا ہے اور ان ذرائع سے ان سے بات کرتا ہے، اس طرح انہیں قوانین کی پاسداری کرتا ہے۔ صرف ایک ہی طریقہ ہے جس کے ذریعے عیسائیت پر عمل کیا جا سکتا ہے، اور وہ ہے ہمارے خُداوند اور نجات دہندہ یسوع مسیح کے ذریعے۔ یسوع مسیح کے علاوہ کوئی بھی دوسرا طریقہ جس سے کوئی بھی یہ مانتا ہے کہ وہ عیسائیت پر عمل کر سکتا ہے دھوکہ ہے، اور

Machine Translated by Google

متعلقہ افراد یا گروہ مذہب پر عمل پیرا ہیں۔
کچھ مذہبی گروہ جو یہ مانتے ہیں کہ خدا ہے، لیکن اس واحد طریقے پر یقین نہیں رکھتے جسے خدا اس کے ساتھ جوڑنا قبول کرتا ہے، وہ ہیں اسلام، بدھ مت، یہودیت، ہندو مت، کچھ دوسرے مذہبی فرقے جو کچھ خفیہ گرانڈ ماسٹرز نے قائم کیے ہیں، جیسے کہ گریل میسیج، روزکروسیئن آرڈر، ایکانکر وغیرہ۔ یسوع مسیح کے عقیدے پر نہ تو یقین کریں اور نہ ہی اس پر عمل کریں جیسا کہ سچے عیسائیوں نے کیا ہے۔

نہ کسی دوسرے میں نجات ہے۔ کیونکہ آسمان کے نیچے انسانوں کے درمیان کوئی دوسرا نام نہیں دیا گیا ہے، جس سے ہمیں نجات مل جائے۔ (اعمال ۔4:12)

انسانوں میں صرف وہی نام دیا گیا ہے جس کے ذریعے نجات حاصل کی جا سکتی ہے ہمارے خداوند یسوع مسیح کا نام ہے۔
شیطان اور اس کے شیاطین یہ جانتے ہیں، اور جب یسوع زمین پر تھے تو اس کے رب ہونے کا اقرار کیا، لیکن وہ (شیطان) بنی نوع انسان کو دھوکہ دینے میں کامیاب ہو گیا ہے کہ وہ اس قیمتی نام پر کبھی یقین نہ کریں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ یہ وہی خدا ہے جس پر مذہبی گروہ یقین رکھتے ہیں، وہی ہمارا لارڈ یسوع مسیح ہے۔

اور بغیر جھگڑے کے خدا پرستی کا راز بڑا ہے۔ خدا جسمانی طور پر ظاہر ہوا، روح میں راستباز ٹھہرایا گیا، فرشتوں سے دیکھا گیا، غیر قوموں کو منادی کیا گیا، دنیا میں ایمان لایا گیا، جلال میں اٹھایا گیا۔ 1)تیم 3:16)۔

کیونکہ ہمارے ہاں ایک بچہ پیدا ہوا ہے، ہمیں ایک بیٹا دیا گیا ہے، اور حکومت اس کے کندھے پر ہو گی۔ اور اس کا نام حیرت انگیز، مشیر، غالب خدا، ابدی باپ، امن کا شہزادہ کہلائے گا۔ (عیسیٰ ۔9:6)

Machine Translated by Google

اس عظیم پیغمبر سے ان دو صحیفوں سے بڑھ کر اور کیا ثابت ہو سکتا ہے کہ تین سال تک برہنہ ہو کر رب کی اطاعت کی وجہ سے یہودیوں کو دیوانہ نبی مانتے ہیں۔ اور اس عظیم رسول پال کی طرف سے بھی جسے گورنر فیسٹس نے بتایا تھا کہ بہت کچھ سیکھنا اسے دیوانہ بنا رہا ہے، جب وہ بادشاہ اگرپا اور گورنر فیسٹس سے خطاب کر رہا تھا، تاکہ یہودیوں کے اپنے اوپر لگائے گئے الزامات سے خود کو صاف کر سکے۔ اس کے باوجود زمین پر اربوں لوگ اب بھی دھوکہ کھا رہے ہیں کہ یسوع مسیح خدا نہیں ہے۔ مذہب فرقوں اور فرقوں کے ساتھ کام کرتا ہے اور وہ اسرار بابل کی بیٹیاں ہیں، زمین کی فاحشہ اور مکروہات کی ماں جو نمرود (جنرل 11:1-9) کے زمانے میں بابل سے دور ہوئی اور سیمیرامیس اور تموز (بیوی اور بیٹا نمرود کی موت کے بعد بالترتیب خدا کی طرف سے مذہبی اور مذہبی گروہ) کے ذریعہ جاری رہی۔ نمرود اور پھر آخر کار روم میں سکونت اختیار کی۔ جہاں سے اس مادرِ فاحشہ نے دوسرے مذہبی گروہوں کو جنم دینا شروع کیا جنہوں نے آج زمین بھر دی ہے، اور کسبی کی بیٹیوں کو پکارا ہے۔ اس دنیا کے نظام سے مذہب کو پہچانا جاتا ہے، لیکن جنت اور آنے والی دنیا میں اس کی پہچان نہیں ہوتی۔ وہ مخالف مسیح کی دلہن ہیں یا گناہ کا آدمی یا تباہی کا بیٹا، جو ان کا سربراہ ہے۔ دوسری طرف عیسائیت، ہمارے خداوند یسوع کی تعلیمات پر یقین ہے

جیسا کہ سچے عیسائیوں کے ذریعہ عمل کیا گیا ہے، جس نے فوری طور پر شروع کر دیا، خداوند عیسیٰ بیابان سے باہر آیا اور تعلیم دینا شروع کر دیا، اس سے پہلے جان بپتسمہ دینے والے نے پانی میں بپتسمہ لیا تھا، اور روح القدس حاصل کرنے کے بعد۔ بارہ کے طور پر پہلی جمع کے ساتھ

Machine Translated by Google

یسوع مسیح کے رسول۔ عیسائیت چرچ کے ساتھ کام کرتی ہے (لوگ جو مقدس ہیں اور خدا کے لئے عالمی نظام سے الگ ہیں) جو مسیح کا جسم ہے، نہ کہ گرجا گھروں، جیسا کہ فرقوں نے اس کا نام دیا ہے۔ وہ اس دنیا کے نظام میں نہیں پہچانے جاتے کیونکہ وہ نظام سے تعلق نہیں رکھتے، لیکن وہ جنت میں اور آنے والی بادشاہی میں پہچانے جاتے ہیں۔ وہ خُداوند یسوع مسیح کی دلہن ہیں جو اُن کا سر ہے۔ ان کا جسمانی ڈھانچے سے بھی کوئی تعلق نہیں ہے جسے بہت سے گروہوں نے تعمیر کیا ہے، اور اس طرح سچے مقدسین کے اجتماع کو ایک مخصوص نامی عمارت کی طرف موڑ دیا جسے چرچ کہتے ہیں۔ اور جو خُداوند نے خود فرمایا۔ کیونکہ جہاں دو یا تین میرے نام پر اکٹھے ہوتے ہیں وہاں میں ان کے درمیان ہوں۔ (میٹ ۔(18:20

اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ رب کے نام پر سنتوں کا اکٹھا ہونا نہ صرف کسی خاص جگہ یا عمارت میں ہونا چاہیے بلکہ اپنے گھر میں اکیلے میاں بیوی بھی کر سکتے ہیں۔

Machine Translated by Google

باب 2

پھر مسیحی کون ہے؟

یہ ایک ایسا سوال ہے جو مسیحی دنیا کو تباہ کر دے گا جب ان کے درمیان ایک بم کی طرح پھینکا جائے گا، ایک ایسا شخص جو مسیحی بننے کے مراحل کے بارے میں سچائی جاننے کے لیے اتنا متجسس ہے۔ یہ سوال مسیحیت کو کیوں تباہ کر دے گا جب صحیفہ (رومیوں 10:3) کہتا ہے،

کیونکہ جو کوئی خداوند کا نام لے گا نجات پائے گا؟ سچ پوچھیں تو، یہ سوال واقعی مسیحی گروہ کو تباہ کر دے گا، کیونکہ، اگر آپ انہیں صحیفے کے ذریعے دکھاتے ہیں، کہ مسیحی ہونے کے لیے، اور واقعی ایک سچا شاگرد ہونا کیا ہوتا ہے، تو مسیحی حلقے میں ایک بڑا ہنگامہ برپا ہو جائے گا۔ آرتھوڈوکس گرجا گھروں کے کسی بھی رکن جیسے رومن کیتھولک، اینگلیکن کمیونین، پریسبیٹیرین، میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، کرائسٹ کنگڈم سوسائٹی (یہوواہ وٹنس) وغیرہ سے اس کے مذہب کے بارے میں پوچھیں، جواب ملے گا، میں ایک عیسائی ہوں۔ پھر روحانی گرجا گھروں کے ممبران سے پوچھیں جیسے کہ آسمانی چرچ آف کرائسٹ، برادرہڈ آف دی کراس اینڈ سٹار، کنگ سبتھ مشن، کروبیم اور سیراپم وغیرہ، ان کے اپنے مذہب کے بارے میں پوچھیں، اور وہ کہیں گے، ہم عیسائی ہیں۔ پینٹی کوسٹل گرجا گھروں یا وزارتوں جیسے اسمبلیز آف گاڈ، فل گوسپل، سکرپیچر یونین، ڈیپر لائف، چرچ آف گاڈ مشن، زو لائف منسٹریز، نیو بیتھل منسٹریز وغیرہ پر جائیں۔

Machine Translated by Google

اور ممبران سے ان کے مذہب کے بارے میں پوچھیں تو جواب ملے گا کہ ہم عیسائی ہیں۔
ان سب کا تاج حاصل کرنے کے لیے، کسی بھی خفیہ گروہ کے ایک مضبوط رکن سے
پوچھیں، جو ہو سکتا ہے، اتوار کے دن کسی بھی فرقے کی خدمات میں شرکت کرتا ہو، اور
جواب ملے گا کہ میں ایک عیسائی ہوں۔ ٹھیک ہے، یہ تمام گروہ اور بہت سے دوسرے جن
کا تذکرہ نہیں کیا گیا ہے، لیکن جو عیسائی دنیا سے شناخت کرتے ہیں، سب کو عیسائی
سمجھا جاتا ہے۔ پھر بھی ان تین شاخوں میں سے ہر ایک، آرتھوڈوکس گرجا گھر، روحانی
گرجا گھر، اور پینٹی کوسٹل گرجا گھروں کا اپنا اپنا نظریہ ہے جو دوسرے سے مختلف ہے۔
یہاں تک کہ ان تینوں شاخوں میں سے ہر ایک کے گروہوں میں، ان کے پاس اب بھی کچھ
چھوٹے نظریات ہیں جو دوسروں سے مختلف ہیں۔ یہ سب کنفیوژن کیوں؟

کیا خدا کا کلام ایک مقدس بائبل سے زیادہ ہے؟ اس سوال کا جواب نہیں ہے، ہمارے پاس
خدا کا صرف ایک ہی ہولی گوسٹ مجاز کلام ہے، اور وہ ہے بائبل کا کنگ جیمز ورژن جو
1611میں شائع ہوا تھا۔ دوسری وجہ یہ ہے کہ سچے مسیحی یا شاگرد اب بہت کم نظر
آتے ہیں کیونکہ عیسائی خاندان منقسم ہے، اور وہ (عیسائی) دنیا میں چلنے والے نظام سے
شادی کر رہے ہیں۔ شیطان نے پھر اس کا فائدہ اٹھایا اور اپنے ایجنٹ بھیجے، جو خدا کے
کلام کو بے اثر کرنے سے پہلے مسیحیت میں اعلیٰ عہدے حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئے۔
براہِ کرم میں کسی گروہ، کلیسا یا فرد کا فیصلہ نہیں کر رہا ہوں، یا کسی کو شیطان کا
ایجنٹ نہیں کہہ رہا ہوں، کیونکہ جس شخص کو آپ آج شیطان یا شیطان کا ایجنٹ
کہتے ہیں، اللہ کل بدل سکتا ہے اور اپنا بندہ بنا سکتا ہے۔ لہٰذا، خدا مجھے ایک گنہگار سے
منع کرے جو صرف چند سال پہلے خدا کے خاص فضل سے میرے گناہ بھرے طریقوں سے
بچایا گیا تھا، کھڑے ہو کر کسی، گروہ یا کسی کا فیصلہ کرنے سے۔

Machine Translated by Google

چرچ تاہم، صرف ایک ہی شخص ہے جسے کسی، گروہ یا کلیسیا کے بارے میں فیصلہ کرنے کا حق حاصل ہے، اور جس کے نام سے مسیحی لفظ ماخوذ ہے، وہ ہمارا خداوند یسوع مسیح ہے، جو بنی نوع انسان کا نجات دہندہ ہے۔ فیصلہ کرنے کا حق صرف اسی کو ہے اور ہم میں سے اپنے بندوں کے لیے اس نے ہمیں اپنا کلام دیا ہے جس سے ہر روح کو جانچنا ہے۔ اب خُداوند نے اِس صحیفے میں کہا، تو بھی خُدا کی بُنیاد اِس مُہر کے ساتھ قائم ہے، خُداوند اُن کو جانتا ہے جو اُس کے ہیں۔ اور، ہر ایک جو مسیح کا نام لیتا ہے، بدکاری سے دور ہو جائے۔ .(Tim. 3:19 (II

خدا کی وہ بنیاد کیا ہے جس کی وجہ سے آپ کو یہ مہر تیمتھیس میں مذکور ہے؟ اس جگہ کو اچھی طرح سے سمجھنے کے لیے ہمیں ایک بار پھر اس کی ایک جھلک دیکھنے کی ضرورت ہے کہ آکسفورڈ ڈکشنری نے مہر کی تعریف کیا ہے، یہ موم، سیسہ وغیرہ کا ایک ٹکڑا ہے، جس پر ڈیزائن کی مہر لگی ہوئی ہے، کسی دستاویز کے ساتھ منسلک ہے یا یہ ظاہر کرنا ہے کہ یہ اصلی ہے، یا کسی خط، پیکٹ، باکس، بوتل، دروازے وغیرہ سے بچاؤ کے لیے اسے کسی شخص کے ذریعے کھولا جا رہا ہے۔ یہ ایک عمل، واقعہ، وغیرہ بھی ہے جسے کسی چیز کی تصدیق یا ضمانت یا کسی چیز کی منظوری کے طور پر سمجھا جاتا ہے۔

اس وضاحت کو آگے بڑھانے کے لیے، جو لوگ جادوئی معاشروں میں ہیں یا ان سے تعلق رکھتے ہیں، وہ آپ کو بتائیں گے کہ ایک دستخط (نجی مہر جو دستخط کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے، یا اس کے بجائے) ہے جس سے حقیقی مسیحیوں کو روحانی دنیا میں پہچانا جاتا ہے۔ عام طور پر ان عیسائیوں کے ماتھے پر نشان دیکھا جاتا ہے۔ اور اس مہر کو حاصل کرنے کے لیے، آپ کی بنیاد کو خدا کی طرف سے یقینی بنایا جانا چاہیے، لیکن آپ جان لیں گے کہ آپ کے ذریعے ایک مضبوط بنیاد ہے

خدا کا کلام یہ لفظ عیسائی عیسائیت میں کیسے آیا اور کہاں سے آیا؟

پھر برنباس ساؤل کو ڈھونڈنے کے لیے ترسس کو روانہ ہوا: اور جب اسے مل گیا تو اسے انطاکیہ لے گیا۔ اور ایسا ہوا کہ پورا سال وہ کلیسیا کے ساتھ جمع رہے اور بہت سے لوگوں کو تعلیم دیتے رہے۔ اور شاگرد سب سے پہلے انطاکیہ میں عیسائی کہلاتے تھے۔ (اعمال ۔(11:25-26اس صحیفے سے ظاہر ہوتا ہے کہ انطاکیہ کے لوگوں نے ایک سال تک برنباس اور ساؤل کی قریب سے نگرانی کی، جب وہ کلیسیا کے ساتھ جمع ہوئے تاکہ لوگوں کو خدا کا کلام سکھایا جائے اور جب وہ اس پر عمل کرتے ہیں، تو انہوں نے تصدیق کی کہ وہ واقعی ہمارے خداوند یسوع مسیح کی تعلیمات پر عمل پیرا ہیں، اور انہیں عیسائیوں کا نام دیا۔ جس کا مطلب ہے، مسیح کا شاگرد یا وہ جو مسیح کے عقیدہ کی پیروی کرتا ہے۔

پھر اس کی بنیاد کیا ہے؟
عیسائیت؟

مسیحی ہونے کے لیے، آپ کو دوبارہ جنم لینا چاہیے، اور اس کا مطلب ہے، جب آپ صحیفے پر یقین کرتے ہیں جو کہتی ہے، کیونکہ سب نے گناہ کیا ہے، اور خدا کے جلال سے محروم ہیں۔ (رومیوں ،(3:23اور آپ یہ بھی تسلیم کرتے ہیں کہ آپ اپنے گناہ بھرے طریقوں سے بھی خُدا کے جلال سے محروم ہو گئے ہیں۔ اور یہ کہ آپ کو خُدا کے ساتھ دوبارہ مفاہمت کی ضرورت ہے، تو آپ اُس واحد راستے کی تلاش کرتے ہیں جو خُدا نے اپنے کلام میں اُس کے ساتھ رفاقت میں واپس آنے کے لیے بیان کیا ہے، اور وہ یسوع کے ذریعے ہے۔

یسوع نے اُس سے کہا، راہ، سچائی اور زندگی میں ہوں۔ کوئی بھی باپ کے پاس نہیں آتا مگر میرے ذریعے۔ (یوحنا ۔(14:6

Machine Translated by Google

..اور اگر کوئی گناہ کرتا ہے تو ہمارے پاس باپ کے پاس ایک وکیل ہے،
یسوع مسیح راستباز؛ اور وہ ہمارے گناہوں کا کفارہ ہے (جو تسکین یا تسکین دیتا
ہے) ، اور نہ صرف ہمارے لیے، بلکہ پوری دنیا کے گناہوں کا بھی۔

1)یوحنا ۔(2-2:1

جب یہ آپ کے لیے حقیقت بن جاتا ہے کہ آپ کو تبدیلی کی ضرورت ہے تو آپ گھٹنے
ٹیکتے ہیں، ضروری نہیں کہ کسی صلیبی میدان میں، یا کسی خاص فرقے میں،
لیکن یہ آپ کے اپنے ذاتی کمرے میں ہو سکتا ہے، اور خداوند یسوع کے سامنے اپنے
گناہوں کا اعتراف کریں۔
اسے بتانا کہ آپ اپنے دل سے یقین رکھتے ہیں اور اپنے منہ سے اقرار کرتے ہیں، کہ اس
کی موت آپ کے گناہوں کو دور کرنے کے لیے آپ کی جگہ پر تھی، اور یہ کہ آپ اس
سے آپ کے گناہوں کو اس کے خون سے پاک کرنے اور اس کی کتاب زندگی میں آپ
کا نام لکھنے کے لیے کہہ رہے ہیں۔ کہ جیسا کہ آپ جاری رکھتے ہیں، جسم میں رہتے
ہیں، آپ اسے اس کے لیے جی رہے ہیں، جس نے آپ کے لیے قیمت ادا کی ہے۔ ایسا
کرنے کے ساتھ، آپ دوبارہ پیدا ہوتے ہیں، اور آپ اپنے اندر خدا کی بادشاہی کے طرز
زندگی کا تجربہ کرنا شروع کر دیں گے، لیکن آپ اس وقت تک مملکت میں داخل
نہیں ہو سکتے، جب تک کہ مزید دو قدم نہ اٹھا لیے جائیں۔

میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک کوئی آدمی نئے سرے سے پیدا
نہ ہو وہ خدا کی بادشاہی کو نہیں دیکھ سکتا۔ یسوع نے جواب دیا، میں تم سے سچ
کہتا ہوں، جب تک کوئی آدمی پانی اور روح سے پیدا نہ ہو، وہ خدا کی بادشاہی میں
داخل نہیں ہو سکتا۔ (یوحنا ۔(3:3،5

تم ساری دنیا میں جاؤ، اور ہر مخلوق کو خوشخبری سناؤ۔ جو ایمان
لاتا ہے اور بپتسمہ لیتا ہے وہ نجات پائے گا۔ لیکن جو ایمان نہیں لاتا وہ لعنتی ہو گا۔
(مرقس ۔(16-16:15

Machine Translated by Google

اگلے دو مراحل ہیں، پانی اور روح القدس میں بپتسمہ لینا۔ بپتسمہ آرتھوڈوکس فرقوں کی طرف سے پروپیگنڈہ کے طور پر نہیں چھڑکایا جا رہا ہے، اور یہ ان بچوں کے ذریعے نہیں کیا جا سکتا جو یسوع کے بارے میں کچھ نہیں جانتے ہیں، یا کوئی بھی شخص جو رب کے سامنے اپنے گناہوں کے طریقوں کا ذاتی طور پر اعتراف کر کے دوبارہ پیدا نہیں ہوا ہے۔
بپتسمہ ایک یونانی لفظ ہے جسے بپتسمہ کہتے ہیں، اور اس کا مطلب ہے پانی میں ڈوبنا یا دفن کرنا۔ یہ ہمارے خُداوند یسوع کی موت اور جی اُٹھنے کے ساتھ آپ کی شناخت کا ایک ظاہری مظاہرہ ہے، جس پر آپ پہلے ہی دل سے یقین کر چکے ہیں۔ اگر آپ ایسا نہیں کرتے ہیں، تو آپ کا یسوع مسیح کی موت اور جی اٹھنے پر یقین حقیقی نہیں ہے، کیونکہ آپ جو دل سے مانتے ہیں، منہ سے اقرار کرتے ہیں، وہ آپ کے جسمانی عمل سے ہی ثابت ہو سکتا ہے۔ لہذا اگر آپ دوبارہ پیدا ہوتے ہیں اور پانی کے بپتسمہ کے لیے جانے میں ناکام رہتے ہیں، تو آپ ابھی تک محفوظ نہیں ہوئے ہیں۔ پطرس کی طرف سے سنو، جیسا کہ بپتسمہ بھی اب ہمیں یسوع مسیح کے جی اٹھنے سے بچاتا ہے (جسم کی گندگی کو دور کرنے سے نہیں، بلکہ خدا کی طرف اچھے ضمیر کا جواب)۔ 1)پیٹر ۔(3:21

دیکھو پولوس رسول نے یہاں کیا کہا، اِس لیے ہم موت کے بپتسمہ سے اُس کے ساتھ دفن ہوئے کہ جس طرح مسیح باپ کے جلال سے مُردوں میں سے جی اُٹھا، اُسی طرح ہمیں بھی زندگی کی نئی زندگی میں چلنا چاہیے۔ (رومیوں ۔(6:4

ایک بار پھر، یہ ایک کھلی بہتی ندی میں کیا جانا چاہئے یا ہوسکتا ہے، ایک دریا کیونکہ یہ شیطان اور دنیا کا کھلا رد ہے۔ اسے تالاب یا جھیل میں نہیں کیا جانا چاہئے، سوائے اس ریاست یا ممکنہ طور پر کسی ایسے ملک کے جس میں دریا نہ ہو۔

بہتی ندی. پھر بپتسمہ لینے والا وزیر دعا کے ساتھ خداوند کے چہرے کی تلاش کرے گا، یہ جاننے کے لیے کہ آیا شاید رب اسے تالاب میں ایسا کرنے کی اجازت دے گا۔ بہتی ندی یا دریا میں ایسا کرنے کا مقصد دنیا کو دکھانا ہے جو گزر رہی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ آپ کی پرانی زندگی اس دریا یا ندی میں گزر چکی ہے، اور اب آپ مسیح یسوع میں ایک نئی زندگی گزار رہے ہیں جب آپ ندی سے جی اٹھیں گے۔ تیسرا مرحلہ روح القدس کا بپتسمہ ہے جس میں نئی زبانوں کے ساتھ بولنے کی ظاہری نشانی ہے، اور یہ کہ وہ شخص خُدا کے روح سے معمور ہو گیا ہے، اور ہمارے خُداوند یسوع مسیح کے دستخط سے بھی مہر لگا دی گئی ہے۔ بہت سے وزراء نے اس کی غلط تشریح کی ہے جو رب پاک روح نے برادر پال کے ذریعے (I Cor. 12:30)میں زبانوں سے بولنے کے بارے میں کہی ہے، اور اس کی وجہ سے بہت سے ماننے والے جھوٹ پر یقین کر کے اندھے پن میں چلے گئے ہیں۔

شفا کے تمام تحفے ہیں؟ کیا سب زبان سے بات کرتے ہیں؟
کیا سب تشریح کرتے ہیں؟ 1)کور ۔(12:30
بھائی پال فرشتوں کی زبانوں سے بولنے کے تحفے کے بارے میں بات کر رہے تھے جو ایک قسم کی نبوت ہے۔ اور جب بھی یہ بھائیوں کی مجلس میں بولا جاتا ہے، تو اس کی تشریح کے ساتھ جانا پڑتا ہے، یا تو اسے بولنے والے سے یا کسی دوسرے شخص سے، تاکہ پوری کلیسیا کی اصلاح ہو۔ دنیا بھر میں مسیحی دنیا میں اب یہ بہت کم ہے۔ میں واقعی میں نہیں سوچتا کہ پانچ فیصد (5%)لوگ جو یہ دعوی کرتے ہیں کہ ان کے پاس فرشتوں کی زبانوں اور تشریح کا حقیقی تحفہ ہے، یہ ہے. صرف اس وجہ سے کہ بہت سے لوگ تحفے دینے والے سے زیادہ تحفے کو پسند کرتے ہیں، کچھ وزیر پھر ان لوگوں کے ساتھ میل جول رکھتے ہیں جن میں غیبی روح ہے اور

Machine Translated by Google

لوگوں کو ان کی زبانوں کی غلط تاویلیں دے کر دھوکہ دینا۔ تاہم، جب وہ شخص
جس کے پاس فرشتوں کی زبانوں کا حقیقی تحفہ ہے وہ بولتا ہے اور اس کی ترجمانی
کرتا ہے، یہ واضح طور پر پیشن گوئی ہے کیونکہ پوری کلیسیا کی اصلاح کی جائے
گی 1)کور.
۔(14:5دوسری زبانیں جن کا میں نے پہلے ذکر کیا تھا کہ انسان کی روح پر مہر لگنے
کی ظاہری نشانی ہے، وہ مردوں کی زبانیں ہیں۔ یہ کسی دوسرے ملک کی زبان ہے
جو کوئی ایسا شخص بول رہا ہے جو نہ تو اس ملک کا شہری ہے اور نہ ہی اس نے
اسے اسکول میں سیکھا ہے۔ اسے بولنے والا یہ بھی نہیں سمجھے گا کہ کیا بولا جا
رہا ہے۔ لیکن اگر اس ملک کا کوئی شخص جسے خدا نے بولنے والے کو ان کی زبان
دی ہے، زبانیں سنیں تو وہ اسے سمجھے گا۔ (اعمال ۔(11-2:5

کیونکہ لرزتے ہونٹ اور دوسری زبان اس قوم سے بات کرے گی۔(عیسیٰ ۔(28:11

اور یہ نشانیاں ان کی پیروی کریں گی جو ایمان لائے۔ وہ میرے نام سے شیطانوں
کو نکالیں گے، وہ نئی زبانوں سے بات کریں گے۔ وہ سانپوں کو اٹھائیں گے اور اگر وہ
کوئی جان لیوا چیز پی لیں تو اس سے انہیں کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔ وہ
بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے اور وہ صحت یاب ہو جائیں گے۔ (مرقس ۔(16:17-18

اِس لیے زبانیں اُن کے لیے نشانی نہیں ہیں جو ایمان لاتے ہیں، بلکہ اُن کے لیے جو
ایمان نہیں لاتے۔ لیکن نبوت ان کے لیے نہیں جو ایمان نہیں لاتے بلکہ ان کے لیے جو
ایمان لاتے ہیں۔ 1)کور ۔(14:22

میں ان تین گواہوں کے ان اقتباسات پر یقین رکھتا ہوں۔
یسعیاہ کے ذریعہ بولا گیا نبی، وہ فضل جو خود خداوند یسوع ہے، اور فضل کے
بندوں کی طرف سے جو عظیم رسول پال کے ذریعہ بولا گیا ہے، ہر اس شخص کو
صاف کرے گا جو ابھی تک شک میں ہے۔

Machine Translated by Google

کہ آیا نئی زبانوں سے بات کرنا اس کے لیے ہے یا نہیں، اگر متعلقہ افراد نئے سرے سے پیدا ہوئے ہیں۔ یہ کسی بھی شخص کے لئے ضروری ہے جو دوبارہ پیدا ہوا ہے کافروں کے لئے ایک نشانی ہے کہ اب آپ پر مہر لگ گئی ہے۔ اور ان لوگوں کے لیے جو کہتے ہیں کہ آپ کو روح القدس کا بپتسمہ لینے سے پہلے مقدس ہونا چاہیے، یہ ایک اور دھوکہ ہے۔ وہ ابتدائی رسولوں کی ایک مثال پیش کرتے ہیں، جنہوں نے ساڑھے تین سال کی تقدیس کے بعد روح القدس کا بپتسمہ حاصل کیا، اور خداوند کے ساتھ کام کیا۔ سچ تو یہ ہے کہ وہ مقدس بھی نہیں تھے جیسا کہ آپ (یوحنا (17:17،19میں دیکھ سکتے ہیں، جب تک کہ روح القدس نے آکر ان کو اپنے کلام کے ذریعے مقدس نہیں کیا۔ دوم، انہیں ساڑھے تین سال تک انتظار کرنا پڑا کیونکہ یسوع کو مرنا تھا اور جلال پانا تھا (یوحنا -7:38

(39روح القدس دینے سے پہلے۔ لیکن اس کے بعد، وہ سب جو خُداوند پر ایمان لائے فوراً پانی اور روح القدس سے بپتسمہ لے گئے (اعمال ـ(2:38-39، ch. 19:2-7

خدا نے ہمارے ساتھ بات کرنے کا انتخاب کیوں کیا؟

کوئی دوسری زبان (زبان)؟

خدا قادر مطلق ہے اور اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس کے پاس لامحدود علم ہے اور وہ سب کچھ جانتا ہے۔ وہ ہمہ گیر بھی ہے اور قادر مطلق بھی۔ اُس کی ہمہ گیر ہونے کی طاقت، اُسے اپنی روح کے ذریعے ایک ہی وقت میں ہر جگہ ہونے اور تمام اسرار کو سمجھنے کے لیے بناتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ اس کے ساتھ بات چیت کے لیے جو بھی زبان استعمال کرتے ہیں وہ اسے سمجھتا ہے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ شیطان زمین پر انسانوں کی تمام زبانیں سمجھتا ہے، لیکن فرشتوں کی زبان نہیں سمجھتا۔ اس سے یہ ظاہر نہیں ہوتا کہ شیطان ہمہ گیر ہے،

Machine Translated by Google

اس سے دور کبھی نہیں، بلکہ وہ خدا کی نقل کرتا ہے۔ وہ جو کچھ کرتا ہے وہ یہ ہے، چونکہ
وہ زمین اور انسان کی تخلیق سے ہزاروں سال پہلے سے موجود تھا، اور انسان میں اپنی
روح داخل کرنے میں کامیاب ہو گیا تھا جس کے نتیجے میں انسان کا زوال ہوا، اس کے
بعد اس نے انسان کے معاملات کو کنٹرول کرنے کا ایک نیا طریقہ وضع کیا جب خدا نے
بابل میں انسان کی زبان کو مسخ کر دیا (پیدائش ۔(11:1-9

کیونکہ خدا کے تحفے اور پکارنا توبہ کے بغیر ہے۔
(رومیوں ۔(11:29
شیطان نے اس صحیفے سے فائدہ اٹھایا اور عظیم طاقت، حکمت اور علم کے تحفے کی
وجہ سے جو خدا نے اسے دیا تھا (حزقی. ،(17-28:12جب وہ ابھی تک خدا کے تخت کے
سامنے تھا (لیکن اس کا موازنہ اس کے ساتھ نہیں کیا جائے گا جو اس نے یسوع کو دیا
تھا جسے ہمیں وراثت میں ملا تھا)، اس نے اپنی شیطانی روحیں بھی بھیجیں اور انہوں
نے زمین پر انسانوں کے تمام خاندانوں کی پیروی کی اور ان نئی زبانوں کا مطالعہ کیا۔
اور اس طرح ان (شیطان روحوں) کے لیے وہی پرانی زبان استعمال کرتے ہوئے رائے دینا
ممکن تھا جس سے وہ انسان کو جانتا ہے۔ وہ یہیں نہیں رکا، بلکہ اپنی شیطانی روحوں
کو بڑھا دیا جنہیں اس نے حاملہ خواتین اور ان کے پیدا ہونے والے بچوں کو قبضے میں
لینے کے لیے بھیجا تھا، اور اس باغیانہ فطرت کو ابھی تک پیدا نہ ہونے والے بچوں میں
داخل کیا تھا۔ اس لیے داؤد بادشاہ نے کہا،

دیکھو، میری شکل بدکاری میں ہوئی، اور میری ماں نے مجھے حاملہ کیا۔ (زبور ۔(51:5

وہاں جن گناہ اور بدکاری کا ذکر کیا گیا ہے، وہ ان بد روحوں کے اثر کے نتیجے میں تھے۔
پھر بھی انسان کے پیدا ہونے کے بعد، شیطان سات روحیں بھیجے گا جو اس کی پیدائش
کے دن سے اس کی زندگی کے معاملات پر اثر انداز ہوں گی،

Machine Translated by Google

اور اتھارٹی کے چینل کو رپورٹ کریں جو اس نے قائم کیا تھا، یہاں تک کہ رپورٹ خود شیطان تک پہنچ جائے۔ یہ روحیں آپ کی زبان کو اچھی طرح جانتی ہیں کیونکہ، چونکہ وہ آپ کے بڑے ہونے پر آپ کی نگرانی کر رہے ہیں، اس لیے وہ آپ کی زبان بھی سیکھ رہے ہیں جیسے آپ اسے سیکھتے ہیں۔ ان روحوں کو آبائی اسپرٹ یا مانوس روحیں کہا جاتا ہے، ہاں یہ آپ کی زندگی سے واقف ہیں۔ لیکن جادوئی ریاستوں میں، انہیں کہا جاتا ہے، تقدیر کے فرشتہ محافظ اور زندگی کے دائرے۔ اور اس طرح جب آپ نئے سرے سے مسیحی بن جاتے ہیں، تو روح القدس آپ کو کسی دوسرے ملک کی زبان بولنے کی تلقین کرتا ہے جسے وہ مانوس روحیں کبھی نہیں سیکھ سکتیں، تاکہ ہمارے رب کے ساتھ آپ کی بات چیت ان روحوں سے متاثر نہ ہو، اور وہ نہیں جان پائیں گے کہ خدا کے ساتھ آپ کے معاملات کے بارے میں کیا اطلاع دیں۔

آخر میں، ایک مسیحی بننے کے لیے، آپ کو دوبارہ جنم لینا چاہیے، اور آپ کو پانی اور روح القدس میں بپتسمہ لینا ہوگا۔ تاہم یہ قدم بالکل عمارت کی بنیاد رکھنے جیسا ہے۔ گھر کو کسی کے لیے (روح القدس) اس میں رہنے کے لیے بنایا جانا چاہیے، اور گھر کو بنانے کے لیے، آپ کو ایک شاگرد کے طور پر، اپنے آپ کو خدا کے اتھارٹی چینل کے تحت رکھنا چاہیے (میری کتاب کو جمع کرنے پر دیکھیں، خدا کا اتھارٹی چینل اور خدا کی بادشاہی کا واحد راستہ)، خدا کے کلام کو جاری رکھ کر، اور اسے کرنا چاہیے۔ (یوحنا 8:31-32)۔

Machine Translated by Google

باب 3

سچے ہونے کی شرائط

یسوع کے شاگرد

اس باب کو بہت اچھے طریقے سے پیش کرنے کے لیے، ایک شاگرد کے معنی کو سمجھنا ضروری ہے۔ آکسفورڈ ڈکشنری کے مطابق ایک شاگرد کا مطلب ہے، مذہبی فکر، فن، سیکھنے وغیرہ کے کسی بھی رہنما کا پیروکار۔ ہمیں یہ یاد رکھنا چاہیے کہ دنیا میں تمام مذہبی گروہوں کے رہنما ہوتے ہیں، یا تو مردہ یا زندہ۔ اور جو لوگ ان کی تعلیمات پر عمل کرتے ہیں، ان کے طرز زندگی پر عمل کرتے ہیں اور ان کے احکام کی تعمیل کرتے ہیں، وہ سب ایسے لیڈروں کے شاگرد شمار ہوتے ہیں۔ لیکن عیسائی دنیا میں، میں نہیں سمجھتا کہ دس فیصد (10%)سے زیادہ مومنین (دوبارہ پیدا ہوئے، پانی میں بپتسمہ لینے والے اور ہولی گوسٹ مسیحی) ہمارے رہنما، خُداوند یسوع مسیح کے نظریے کی پیروی کر رہے ہیں جیسا کہ مقدس بائبل میں واضح طور پر بیان کیا گیا ہے۔ بہت سے لوگ بہت سارے فرقہ پرست رہنماؤں کے شاگرد ہیں۔ اور دنیا بھر میں یہ لاکھوں مومنین سچے دل سے وہاں کے لیڈروں کی پیروی کر رہے ہیں، لیکن موجودہ حقیقت کیا ہے اس سے ناواقفیت کی وجہ سے، ان کو بہت سے ایسے بڑے بڑے لوگ گمراہ کر رہے ہیں، جنہوں نے اپنے دلوں کو حق کے لیے سخت کر رکھا ہے۔ بھائی پولس نے جو غیر قوموں کے سربراہ رسول تھے، اس کو آتے ہوئے دیکھا اور تیمتھیس اور پوری عیسائی دنیا کو خبردار کیا کہ،

کلام کی تبلیغ کرو؛ موسم میں فوری ہو، موسم سے باہر، ملامت، ملامت، تمام تحمل اور نظریے کے ساتھ نصیحت کریں۔

Machine Translated by Google

کیونکہ وہ وقت آئے گا جب وہ صحیح عقیدہ کو برداشت نہیں کریں گے۔ لیکن وہ اپنی خواہشات کے مطابق اپنے لیے استادوں کا ڈھیر لگائیں گے، کانوں میں خارش ہے۔ اور وہ سچائی سے اپنے کان پھیر لیں گے اور افسانوں کی طرف پلٹ جائیں گے۔ (II Tim. 4:2-4)۔

یہ نوٹ کرنا بہت مایوس کن ہے کہ ہم ماننے والوں نے قانونیت کے شعبے میں بہت زیادہ بے حرمتی کی ہے، میرا مطلب مذہبی قانونیت ہے۔ اور اس کی تعریف ایسے قوانین (قانون) کا مشاہدہ کرکے خدا کی راستبازی کو حاصل کرنے کی کوشش کے طور پر کی گئی ہے، جو انسان کے ذریعہ مسلط کیے گئے ہیں جو خود خدا نے نافذ نہیں کیے ہیں (یا جو خدا کے کلام کے صحیح نظریے کے خلاف ہے)۔

عیسائیت کسی بھی شخص، گروہ، فرقے وغیرہ کی طرف سے مسلط کردہ اصولوں کا مجموعہ نہیں ہے۔ یہ صرف روح القدس کے ذریعے خداوند یسوع مسیح کے ساتھ ایک ذاتی تعلق ہے، اور خدا کے کلام سے فیصلہ کیا جا رہا ہے۔ جیسا کہ دوسرے مذہبی گروہوں نے خُداوند یسوع کو خُدا باپ کے واحد راستے کے طور پر نظرانداز کیا ہے، اسی طرح مسیحیوں نے روح القدس کو خُداوند یسوع کے ساتھ گہرا تعلق رکھنے کے واحد ذریعہ کے طور پر نظر انداز کیا ہے۔ یشوع نے وہی غلطی کی ہوگی جب وہ بنی اسرائیل کی قیادت کرنے کے لیے موسیٰ سے عہدہ سنبھالنے کے لیے مسح کیا گیا تھا۔

وعدہ شدہ زمین. بنی اسرائیل کے دوسرے ختنہ کے فوراً بعد جو سب بیابان میں پیدا ہوئے تھے، اور مصر میں ختنہ کرنے والوں میں شامل نہیں تھے، وہ شفا پاتے ہی یریحو کے قریب پہنچے۔

اور ایسا ہوا کہ جب یشوع یریحو کے پاس تھا تو اُس نے آنکھیں اُٹھا کر دیکھا تو کیا دیکھتا ہے کہ وہاں ایک کھڑا تھا۔

Machine Translated by Google

ہاتھ میں تلوار لیے اس کے خلاف آدمی۔ اور یشوع اُس کے پاس گیا اور اُس سے کہا تُو ہماری طرف سے ہے یا ہمارے مخالفوں کے؟ اُس نے کہا نہیں! لیکن میں رب کے لشکر کے کپتان کے طور پر آیا ہوں۔ تب یشوع نے منہ کے بل زمین پر گر کر سجدہ کیا اور اس سے کہا میرے مالک اپنے خادم سے کیا فرماتا ہے؟ رب کے لشکر کے سردار نے یشوع سے کہا، "اپنا جوتا اپنے پاؤں سے اُتار۔ کیونکہ جس جگہ پر تم کھڑے ہو وہ مقدس ہے۔

اور یشوع نے ایسا ہی کیا۔ (جوش ۔(5:13-15

جوشوا، ایک بہادر سپاہی ہونے کے ناطے، اور اپنے پروگرام کا نقشہ بنا کر کہ کیا کرنا ہے، اس آدمی کے پاس گیا جو ان کے زمانے میں فرشتہ تھا، لیکن وہ ہمارے زمانے میں روح القدس ہے، اور اس سے پوچھا، تم ہمارے پروگرام میں شامل ہونے آئے ہو یا ہمارے دشمنوں کے پروگرام میں؟ رب کے فرشتے نے کہا، نہیں، میں کسی کے پروگرام میں شامل نہیں ہوں۔ اس بات سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ آپ کا پروگرام کتنا اچھا لگتا ہے، میں اس میں شامل نہیں ہو رہا ہوں، میرے پاس رب کی طرف سے ایک اور اسائنمنٹ ہے اور اگر آپ میرے ساتھ شامل ہونا چاہتے ہیں تو آپ ایسا کر سکتے ہیں۔ جوشوا نے پہچان لیا کہ وہ خداوند کے نام پر ان کی رہنمائی کرنے آیا ہے اور اس کی عبادت کی ہے (ہم فرشتوں کی عبادت نہیں کرتے ہیں)۔ اس نے فوراً فرشتے سے پوچھا کہ تم مجھے کس ہدایت پر عمل کرنا چاہتے ہو؟ اور فرشتے نے کہا، اپنے پاؤں سے اپنا جوتا ڈھیلا کرو، یعنی اپنا اختیار یا مرضی مجھے سونپ دو، میں سنبھال لوں گا۔ یشوع نے اس کی اطاعت کی اور اس وقت سے، رب کے لشکر کا پوشیدہ کپتان (کیونکہ یشوع نے اسے دوبارہ کبھی نہیں دیکھا) لڑ رہا تھا اور بنی اسرائیل کو وعدہ شدہ ملک میں لے جا رہا تھا۔ کیا ہم سب نے جو اپنے آپ کو مومن کہتے ہیں اسے دیکھا ہے؟ اگر ہم نے اپنے تمام پروگراموں کو انفرادی طور پر چھوڑنے پر اتفاق کیا ہے اور

Machine Translated by Google

اجتماعی طور پر، اور روح القدس کی رہنمائی کی پیروی کرتے، وہ ہماری حفاظت کے ساتھ رہنمائی کر رہا ہوتا، اور مسیحیت میں یہ تمام الجھنیں ختم ہو چکی ہوتیں۔ یے اعتقاد دنیا ہمیں اپنے خداوند یسوع کے سچے شاگرد تسلیم کرتی اور ہمیں عیسائی کہتی۔ تعجب کی بات نہیں کہ روح القدس نے پولس کے ذریعے کہا،

کیونکہ جتنے لوگ خُدا کے رُوح سے چلتے ہیں، وہ خُدا کے بیٹے ہیں۔ (رومیوں ۔8:14)

ایک سچا ہونے کا اہل کیسے ہوتا ہے۔
یسوع کے شاگرد؟

اگر آپ ہمارے خُداوند یسوع کے سچے شاگرد بننا چاہتے ہیں، تو آپ کے ذہن میں سب سے پہلی بات وہی ہوگی جو خُداوند نے داؤد کے ذریعے کہی، میرے مُقدّسوں کو میرے پاس جمع کرو۔ جنہوں نے قربانی کے ذریعے مجھ سے عہد باندھا ہے۔ (زبور ۔50:5)

اس جگہ کو نوٹ کرنا بہت ضروری ہے کیونکہ، رب نے نہیں کہا کہ ہر مومن کو جمع کرو، بلکہ اس کے اولیاء کو۔ اس نے مزید کہا کہ وہ صرف ان لوگوں کو چاہتا ہے جنہوں نے قربانی کے ذریعے اس کے ساتھ عہد باندھا ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ کوئی عہد میں کیسے داخل ہوتا ہے، اور رب کس قسم کی قربانی کی بات کر رہا ہے؟ یہ جاننا ضروری ہے کہ جب بھی کوئی عہد ہو تو قربانی بھی ہونی چاہیے اور کسی بھی قابل قبول قربانی میں خون بہانا ضروری ہے۔ آپ خدا کے ساتھ کسی عہد کے بغیر (اس کے لیے قربانی دینے کے) کسی بھی تعلق میں داخل نہیں ہو سکتے، اور آپ قربانی کے بغیر کسی عہد میں داخل نہیں ہو سکتے۔ اور خون بہائے بغیر کوئی قربانی نہیں ہو سکتی

Machine Translated by Google

(اپنی تمام انسانی مرضی کو چھوڑنا)۔ اسی لیے روح القدس نے پولس کے ذریعے کہا، کیونکہ جہاں وصیت ہے وہاں وصیت کرنے والے کی موت بھی ضروری ہے۔ کیونکہ وصیت مرد کے مرنے کے بعد مضبوط ہوتی ہے۔ ورنہ وصیت کرنے والے کے زندہ رہنے تک اس کی کوئی طاقت نہیں ہے۔ (عبرانیوں ۔(9:16-17

بائبل کے لحاظ سے، عہد نامہ وہی چیز ہے جو عہد ہے، اس لیے آپ کو اپنے آپ کو مکمل طور پر انکار کرتے ہوئے مرنے کے لیے تیار رہنا چاہیے (اپنی مرضی کو اس کے اختیار کے ذریعے رب کے حوالے کرنا، اس موضوع پر میری کتاب دیکھیں)۔

خُداوند ہم سے کیا قربانی دینا چاہتا ہے۔

اگر یہ صرف مادی چیزیں ہیں جیسے پیسہ، زمین، مکان، کپڑے، گاڑی وغیرہ، یا روحانی چیزیں جیسے نماز، روزہ، انجیلی بشارت، صلیبی جنگوں کی تنظیم، سیمینارز اور کانفرنسیں، کہ رب چاہتا ہے کہ ہم اس کے لیے قربان ہوں، تو میں کہوں گا کہ بہت سے مومنوں نے ان شعبوں میں سبقت حاصل کی ہے۔ لیکن خُداوند کچھ چاہتا ہے جو اِن سب سے کہیں بڑھ کر ہے اور اِس لیے اُس نے کہا، اِس لیے، بھائیو، خدا کی رحمتوں سے مَیں آپ سے التجا کرتا ہوں کہ آپ اپنے جسموں کو ایک زندہ قربانی، مقدس، خُدا کے حضور مقبول پیش کریں، جو آپ کی معقول خدمت ہے۔

(رومیوں ۔(12:1

اس لیے جب وہ دنیا میں آتا ہے تو کہتا ہے تو قربانی اور نذرانہ تو نہیں چاہتا تھا لیکن تو نے مجھے ایک جسم تیار کیا ہے۔ (عبرانیوں ۔(10:5

نئے عہد نامے کے دور میں ہمارے لیے، اس جگہ کا مطلب یہ ہے کہ جب روح القدس ہمارے جسم میں آتا ہے جو کہ ایک قسم کا ہے۔

Machine Translated by Google

دنیا، اس نے کہا، وہ مردہ چیزوں کی قربانی اور قربانی نہیں چاہتا، یا ایسے جانور جن کا خون گناہوں کو دور نہیں کرسکتا، بلکہ ہمارے اپنے جسموں کی قربانی چاہتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ قربان گاہ پر ڈالی گئی زندگی، جس میں مردہ جانور سے زیادہ کوئی خواہش یا خواہش نہیں ہے، خدا کی خدمت میں کھا جائے۔ اس کا مطلب یہ بھی ہے کہ خُدا کے سامنے مطلق، نااہل ہتھیار ڈالنے کا دل کا رویہ۔ یہی وجہ ہے کہ کوئی بھی قربانی جو خدا کے لیے قابل قبول اور مقدس ہو خون کے ساتھ جانا چاہیے جو ہمارے لیے کفارہ ادا کرنے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

خُداوند ہمیں کہاں چاہتا ہے۔

اس کے لیے قربانی؟

کیا ہم پہاڑوں پر، مندروں میں، غاروں میں، گھروں میں، وادیوں میں، بیابان وغیرہ میں رب کے لیے قربانی کرتے ہیں؟

ایک بار پھر، ہمارے پیارے بھائی پال کے پاس اس بات کا جواب تھا جو روح القدس نے ان کے ذریعے کہی تھی۔

کیونکہ اُن درندوں کی لاشیں، جن کا خون سردار کاہن گناہ کے لیے مقدِس میں لاتا ہے، کیمپ کے بغیر جلایا جاتا ہے۔ اِس لیے یسوع نے بھی، تاکہ وہ اپنے خون سے لوگوں کو مُقدّس کرے، دروازے کے بغیر دُکھ اُٹھایا۔ پس آؤ ہم اُس کی ملامت برداشت کرتے ہوئے کیمپ کے باہر اُس کے پاس چلیں۔ (عبرانیوں ۔(13-13:11

یہ صحیفہ یہ سب کہتا ہے، کہ جیسا کہ یسوع یروشلم کے باہر مر گیا (فرقوں کی تصویر) تاکہ ہمیں اپنے خون سے پاک کیا جائے، وہ یہ بھی چاہتا ہے کہ ہم کیمپ کے بغیر اس کے پاس آئیں (جو دونوں فرقوں اور دنیا کے کسی بھی منظم مذہبی نظام سے باہر ہے)۔ کیوں؟ تاکہ ہم اس کی ملامت کو برداشت کر سکیں اور اس کا خون بہا سکیں

Machine Translated by Google

ہمیں پاک کر. یہ اس کیمپ کے باہر ہے کہ آپ خدا کے حقیقی خیمہ (خداوند یسوع) میں داخل ہوسکتے ہیں جو دنیا کے کسی منظم مذہبی نظام میں دلچسپی نہیں رکھتا ہے، اور روح اور سچائی کے ساتھ اس کی عبادت کر سکتے ہیں۔، یہ وہ جگہ ہے جہاں روح القدس جو پہلے سے ہی کسی بھی شخص کا انتظار کر رہا ہے جو باہر آنے پر راضی ہے، آپ کو خدا کے ممسوح لوگوں کے نیچے رکھنے کے بعد، جن کو اس نے اس طریقے سے تربیت دی ہے اور بادشاہ کی سچائی کی تعلیم دینا شروع کر دی ہے۔

وہ آپ کو سکھانا شروع کر دے گا کہ اسے کیسے سننا ہے، اس کی اطاعت کیسے کرنی ہے اور اس کی خاطر ظلم و ستم کیسے برداشت کرنا ہے۔ اُس نے پرانے عہد نامے میں بنی اسرائیل کے ساتھ ایسا ہی کیا تھا جب اُس نے موسیٰ کو خروج میں بتایا تھا۔ 33:11-1، کہ وہ (موسیٰ) خیمہ لے لے، اور وہ خیمہ کے باہر کھڑا کیا گیا، تاکہ جو کوئی رب کو ڈھونڈتا ہے وہ خیمے میں خدا سے ملنے کے لیے خیمہ سے باہر آئے۔

لیکن اُنہوں نے خیمے میں جانے سے انکار کر دیا، اور خُدا سے التجا کی کہ موسیٰ کو رب کے ساتھ براہِ راست اور ذاتی تعلق رکھنے کے بجائے اُن سے بات کرنے کی اجازت دے۔ ایک بار پھر، جب سامریہ کی عورت نے خُداوند کو شریعت، یا انسانی استدلال کے تحت لانا چاہا، تو اُس کا یہ کہنا تھا،

یسوع نے اس سے کہا، اے عورت، مجھ پر یقین کرو، وہ وقت آتا ہے جب تم نہ اس پہاڑ پر اور نہ ہی یروشلم میں باپ کی عبادت کرو گے۔ تم عبادت کرتے ہو تم نہیں جانتے کیا؟ ہم جانتے ہیں کہ ہم کس کی عبادت کرتے ہیں۔ کیونکہ نجات یہودیوں کی ہے (سچے پرستار جو روح اور سچائی سے عبادت کرتے ہیں)۔

لیکن وہ وقت آتا ہے، اور اب ہے، جب سچے پرستار باپ کی عبادت روح اور سچائی سے کریں گے۔ کیونکہ باپ ایسے لوگوں کو ڈھونڈتا ہے جو اس کی عبادت کرے۔ خدا ایک روح ہے،

Machine Translated by Google

اور جو اُس کی عبادت کرتے ہیں اُن کو اُس کی روح اور سچائی سے پرستش کرنی چاہیے۔ (یوحنا ۔(4:21-24
اس بیان کے ساتھ، اور اب ہے، روح میں خُداوند کی عبادت کو ایک خاص جگہ پر ختم کر دیا گیا تھا، لیکن یہ باضابطہ طور پر اُس کی موت اور جی اُٹھنے کے بعد قدرتی طور پر ظاہر ہوا، جب روح القدس پہلی بار انسان کے اندر بسنے کے لیے آیا۔ بہت سے مومنین جو Hebکا استعمال کرکے خدا کی نافرمانی کرتے ہیں۔ 10:25خود کو راستباز ٹھہرانے کے لیے، خود فریبی ہیں، کیونکہ یسوع نے میٹ میں کہا۔ 18:20، کیونکہ جہاں دو یا تین میرے نام پر اکٹھے ہوتے ہیں، وہاں میں اُن کے درمیان ہوں۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ جہاں کہیں بھی کم از کم دو یا تین لوگ یسوع کے نام پر جمع ہوتے ہیں، وہ ان کے درمیان ہوتا ہے۔ اس کو مزید واضح کرنے کے لیے، رب نے کہا،

اور جب تم نماز پڑھو تو منافقوں کی طرح نہ ہو۔ کیونکہ وہ عبادت گاہوں اور گلیوں کے کونوں میں کھڑے ہو کر دعا کرنا پسند کرتے ہیں تاکہ وہ آدمیوں کو دکھائی دیں۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ ان کا اجر ہے۔ لیکن جب تم دعا کرو تو اپنی کوٹھری میں داخل ہو اور جب تم اپنا دروازہ بند کر لو تو باپ سے دعا کرو جو پوشیدہ ہے۔ اور تمہارا باپ جو پوشیدہ دیکھتا ہے تمہیں کھلم کھلا اجر دے گا۔ (متی ۔(6:5-6

خُداوند یسوع نے خود یوحنا میں کہا۔ 4:22، کہ جب آپ پہاڑوں یا یروشلم جائیں گے، جو کہ فرقوں کی تصویر ہے، تو آپ کو معلوم نہیں ہوگا کہ آپ کس کی پوجا کر رہے ہیں۔
کیوں؟ کیونکہ اس نے اپنی موجودگی کو وہاں سے دور کر دیا ہے، اس لیے یہ سمجھ لیجئے کہ اس کے نام پر کچھ معجزے اب بھی ہوتے ہیں۔ ہاں، وہ جہاں بھی جاتا ہے اس کا نام ہے۔

Machine Translated by Google

اس نام میں طاقت کو ظاہر کرنے کا ذکر کیا گیا ہے، لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ وہ
کسی کے پروگرام میں شامل ہوتا ہے (دیکھیں میٹ۔
۔(7:21-23اس کے بعد انہوں نے میٹ میں اپنے بیان کو حتمی شکل دی۔ ،6:5-6کہ اگر
آپ عبادت گاہوں میں یا گلیوں کے کونوں میں جیسے صلیبی میدانوں یا گلیوں میں
کھلی جگہوں پر نماز پڑھنے جاتے ہیں، تو آپ ایک منافق ہیں جو چاہتا ہے کہ اپنے آپ کو
مردوں کی نظر میں دیکھے۔ اور تمہارے لیے کوئی اجر نہیں۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جب تم نماز پڑھنا چاہو تو اپنے نجی کمرے میں جاؤ
تاکہ خدا کے ساتھ خفیہ اور ذاتی تعلق ہو، اور تمہیں کھلا اجر ملے گا (یعنی لوگ دیکھیں
گے کہ وہ کب تمہیں برکت دے گا)۔

آخر میں، اگر آپ رب کا شاگرد بننا چاہتے ہیں، اور واقعی ایک سچا، آپ کو ان تین شرائط
کو پورا کرنا ہوگا:-
(aآپ کو اس کے ساتھ عہد کا رشتہ ہونا چاہیے، اور جو آپ کو کیمپ سے باہر کرنا چاہیے۔

ب) آپ کو اپنے جسم کو زندہ قربانی کے طور پر پیش کرنا ہے، جو آپ کو ان اذیتوں کے
ذریعے جلایا جائے گا جن سے آپ گزریں گے، جب تک کہ آپ مسیح کی طرح کامل نہ بن
جائیں۔ اسے مزید زبور میں دیکھیں: -خداوند کے الفاظ خالص الفاظ ہیں۔ جیسے چاندی
کو زمین کی بھٹی میں آزمایا گیا، سات بار پاک کیا گیا۔ (پی ایس ۔(12:6زمین کی بھٹی،
جہاں خدا کا خالص کلام آزمایا جائے گا، ہمارے جسم ہیں۔

سات بار پاک ہونے کا مطلب یہ ہے کہ رب اس پاک کلام کو ہمارے جسموں میں
آزماتا رہے گا جب تک کہ انسان چاندی کی طرح کامل اور شاندار نہ ہوجائے۔ اس کی
وجہ یہ ہے کہ خدا کی ریاضی میں نمبر سات، کمال یا مکمل ہے، اور چاندی
چھٹکارے کے لئے کھڑا ہے۔ اور یہ ظاہر کرتا ہے کہ خدا جاری رکھے گا۔

Machine Translated by Google

اس لفظ کو اپنے جسم میں جلانا جب تک کہ ہم کامل اور نجات یافتہ نہ بن جائیں۔

ج) آپ کو اپنا خون بہانا چاہیے، جو کہ خُدا کے ایک مسح شدہ آدمی کے ذریعے خُداوند یسوع کے لیے آپ کی اپنی انسانی مرضی کو ترک کرنے کی علامت بھی ہے، وہ آپ پر رکھ دے گا (میری کتاب دیکھیں جمع کرنے پر، خدا کا اتھارٹی چینل اور خدا کی بادشاہی کا واحد راستہ)۔ اپنی مرضی ترک کرنے اور خون کا کیا تعلق ہے؟ اور تقریباً تمام چیزیں شریعت کے مطابق خون سے پاک ہوتی ہیں اور خون بہائے بغیر معافی نہیں ملتی۔ .Heb)

۔(9:22خون اور آپ کی مرضی کا تعلق یہ ہے کہ زمینی گوشت کی زندگی آپ کے خون میں ہے اور آپ کی انسانی مرضی بھی آپ کے خون میں ہے۔ اگر آپ کا خون مکمل طور پر سوکھ گیا ہے اور آپ کو ایک اور گوشت دیا گیا ہے (کیونکہ جس کا آپ کو سڑنا ہے)، آپ گوشت اور ہڈیوں سے بھرے ہوں گے جو آپ کا روح یا آسمانی جسم ہے (مسیح کے سائے کے طور پر ٹیبرنیکلز پر میری کتاب دیکھیں)۔ اس جسم میں، آپ کی کوئی مرضی نہیں ہے کہ آپ جہنم میں جائیں یا جنت میں، (یعنی) آپ کسی بھی آزادی کا استعمال نہیں کر سکتے جیسے آپ زمینی جسم میں کرتے ہیں۔

کیونکہ جسم کی زندگی خون میں ہے۔ اور میں نے آپ کو قربان گاہ (یسوع) پر آپ کی جانوں کا کفارہ دینے کے لیے دیا ہے۔ کیونکہ یہ خون ہے جو روح کا کفارہ دیتا ہے۔ .(Lev. 17:11)آپ دیکھ سکتے ہیں کہ چونکہ یسوع نے ہمارے لیے راستہ کھول دیا ہے، اس لیے ہر سچے شاگرد کو روح کے فدیے کے طور پر اپنا خون بہانا چاہیے۔ اگر آپ اپنے آپ کو بچانے کا فیصلہ کرتے ہیں، تو آپ ہلاک ہو جائیں گے۔ اگر مومن یہ سمجھیں کہ شاگردی ایک ہے۔

Machine Translated by Google

عہد، وہ محتاط رہیں گے کہ اسے برقرار رکھے بغیر اپنے منہ سے اپنے آپ کو ارتکاب نہ کریں۔ کیونکہ ایک بار جب آپ اپنے آپ کو خدا کے ساتھ عہد کرنے کے بعد واپس چلے جاتے ہیں، تو آپ روحانی طور پر مر جاتے ہیں۔ تاہم، اگر آپ آخر تک برداشت کر سکتے ہیں، تو آپ کو برقرار رکھنے کے لیے وافر فضل جاری کیا جائے گا، اور آپ آخر میں اچھے پھل کاٹیں گے۔ اگر خوف اور زندگی کی لذتوں سے، آپ خدا کے ساتھ اس عہد کے تعلق میں داخل نہ ہونے کا فیصلہ کرتے ہیں، تو شیطان کے ساتھ آپ کا عہد برقرار رہے گا اور آپ اس کی قیمت تب ادا کریں گے جب دجال آئے گا، اور پھر بھی جہنم میں ہلاک ہو جائیں گے۔ تاہم، اگر آپ اس کے آنے سے پہلے مر جاتے ہیں، تو آپ جہنم میں اپنے دانت پیسیں گے، سوائے اس کے کہ آپ کامل محبت میں چلے۔ اور کامل محبت خدا کے کلام کی کامل اطاعت ہے، لہذا اگر آپ اس کی اطاعت نہیں کرتے ہیں، تو آپ اس محبت میں نہیں چل سکتے۔

Machine Translated by Google

باب 4

کے ایک سچے شاگرد کی خوبیاں
یسوع

اگر ایک سچے شاگرد میں ایسی کوئی خوبیاں نہ ہوں جو سمجھی جاتی ہیں، تو مجھے نہیں لگتا کہ ہمارے خُداوند اور نجات دہندہ یسوع مسیح نے ہمیں کہا ہو گا کہ ہم اُس کی پیروی کرنے کی قیمت گنیں۔

تم میں سے کون ہے جو ٹاور بنانے کا ارادہ رکھتا ہے، پہلے نہیں بیٹھتا، اور لاگت کو شمار کرتا ہے کہ کیا اس کے پاس اسے مکمل کرنے کے لئے کافی ہے؟ ایسا نہ ہو کہ جب وہ بنیاد ڈالے اور اسے مکمل نہ کر سکے تو جو دیکھنے والے سب اس کا مذاق اڑانے لگیں اور یہ کہتے ہوئے کہ اس آدمی نے تعمیر کرنا شروع کر دیا ہے اور مکمل نہیں کر سکا۔ (لوقا ۔(14:28-30

یہ ضروری ہے کیونکہ خود ہمارے نجات دہندہ نے بھی انسانوں کو بچانے کے لیے اپنی جان قربان کرنے کی قیمت شمار کی تھی۔ اُس نے دُکھوں کا انعام کے ساتھ موازنہ کیا، اور پتہ چلا کہ خوشی دُکھوں سے کہیں زیادہ ہے، اور اِسی لیے خُداوند پاک روح نے بھائی پال کے ذریعے بات کی۔

یہ ذہن تم میں رہنے دو جو مسیح یسوع میں بھی تھا۔ جو خدا کا روپ دھار کر خدا کے برابر ہونے کو چوری نہیں سمجھتا تھا۔ لیکن اپنے آپ کو غیر معروف بنایا، اور اس پر ایک خادم کی شکل اختیار کی، اور مردوں کی شکل میں بنایا گیا تھا. اور ایک آدمی کے طور پر فیشن میں پایا جاتا ہے، اس نے اپنے آپ کو عاجز کیا، اور موت تک فرمانبردار رہا، یہاں تک کہ

Machine Translated by Google

صلیب کی موت. اِس لیے خُدا نے بھی اُسے بلندی بخشی اور اُسے ایک ایسا نام دیا جو ہر نام سے بڑھ کر ہے۔
(فل ۔(2:5-9
خُداوند یسوع کے بارے میں یہاں سب سے پہلی بات جو قابلِ غور ہے وہ یہ ہے کہ، اُس نے اپنے آپ کو ایک خادم بنایا، اُس پر کسی نے زبردستی نہیں کی۔
اس کامیابی کا راز اس کی رضامندی تھی کہ وہ بندے کی شکل میں آئے اور پھر مرتے دم تک اطاعت کی۔

لہذا ایک شاگرد کی پہلی خوبی، رضامندی ہے۔ یسعیاہ کے پاس اس کا جواب ہے جب اس نے کہا، اگر تم راضی اور فرمانبردار ہو تو تم زمین کی اچھی چیزیں کھاؤ گے۔

(عیسیٰ ۔(1:19زمین کی بھلائی وہ انعام ہے جو آپ کو اپنی شاگردی کے اختتام پر ملے گا۔

دوسری خوبی جو ایک شاگرد کے پاس ہونی چاہیے وہ ہے جوش۔ جوش کا مطلب ہے جوش، اور جوش تعریف یا دلچسپی کا مضبوط احساس ہے۔ رب دانشوروں کے بغیر بھی کر سکتا ہے، وہ آپ کی دولت کے بغیر بھی کر سکتا ہے (آخر کار وہ زمین کی ہر چیز کا مالک ہے)، وہ آپ کی طاقت کے بغیر بھی کر سکتا ہے، وہ معذوروں کے ساتھ بھی بہت اچھا کام کر سکتا ہے۔ لیکن اس کا کسی ایسے شخص سے کوئی تعلق نہیں ہے جو اس کے لیے بڑا جوش نہیں رکھتا۔ یوں تو دنیا سچے چیلوں کو جنونی کہتی ہے لیکن کیا آپ بھول گئے کہ ہر انسان جنونی ہوتا ہے؟ آپ یا تو تعلیم کے دیوانے ہیں، یا فیشن، یا عورتیں، یا مرد، یا مذہب، یا خوراک، یا کھیل، یا حکمرانی، یا پیسہ، یا سگریٹ وغیرہ۔ زمین پر کوئی بھی ایسا نہیں ہے جسے کسی ایک چیز سے بڑی دلچسپی نہ ہو۔ اگر آپ کا دل نجات دہندہ کے لیے زبردست جذبے سے نہیں بھرا ہوا ہے، تو آپ اسے بطور شاگرد نہیں بنا سکتے۔ رب

Machine Translated by Google

خود اپنے باپ کے لیے بڑے جذبے سے بھر گیا جب اس نے کہا، تیرے گھر کے جوش نے مجھے کھا لیا ہے۔ (جن.
۔(2:17وہ خُدا کے کس گھر کو ترتیب دینے کے لیے پرجوش تھا؟
یہ آپ اور میں خدا کے حقیقی مندر کے طور پر ہیں۔ ڈوریوں کی کوڑے جو اس نے بنائی اور ہیکل سے تجارتی مقناطیسوں کو بھگانے کے لئے استعمال کیا، خدا کے لئے اس کے جوش کو ظاہر کرتا ہے، اور اس بات کی بھی علامت ہے کہ اب وہ کس طرح خدا کے گھر کے طور پر ہمارے برتنوں سے شیطانوں کو نکال رہا ہے، جہاں وہ کاروبار کر رہے ہیں۔
لارڈز کا جوش اتنا زیادہ تھا کہ وہ اس بارے میں پریشان نہیں تھا کہ لوگ کیا کہیں گے یا اس کی تعلیمات

خاندانوں، اسرائیل بحیثیت قوم، اور پوری دنیا میں کیا سبب بنیں گی، جب اس نے کہا؛

میں زمین پر آگ بھیجنے آیا ہوں۔ اور میں کیا کروں گا، اگر یہ پہلے ہی جل گیا ہو؟
لیکن میرے پاس ایک بپتسمہ ہے جس کے ساتھ بپتسمہ لینا ہے۔ اور میں اس کے پورا ہونے تک کس طرح تنگ ہوں! .Lk)
۔(12:49-50وہ زمین پر سچائی کو سامنے لانے اور بنی نوع انسان کو غلامی سے آزاد کرنے کے لیے بھیجا گیا تھا۔ ایسا کرنے کے لیے، وہ جانتا تھا کہ اس کی زندگی کو داؤ پر لگانا ضروری ہے، اس لیے کوئی بھی دھمکی اس کے جوش و جذبے کو جو اس کو دی گئی ہے اسے پورا نہیں کر سکتی۔
یوحنا بپتسمہ دینے والا بھی ایک ایسا آدمی تھا جس کا خدا کے لیے بڑا جوش تھا اور خُداوند نے اُس کے جوش کو تسلیم کیا جب اُس نے کہا، وہ ایک جلتا ہوا اور چمکتا ہوا نور تھا۔ اور تم اس کی روشنی میں خوشی منانے کے لیے ایک وقت کے لیے تیار تھے۔
.(Jn. 5:35)یہ اہم ہے کیونکہ، آپ کو جتنے بھی طعنوں کا سامنا کرنا پڑے گا، اس کے باوجود دنیا کو حرکت نہیں دی جا سکتی اگر وہ آپ کے رب کے لیے جوش نہیں دیکھتی ہیں۔ ہمیں اس کے علاوہ اور کیا ثبوت چاہیے کہ ایک سچے شاگرد کو خداوند کے لیے کس طرح پرجوش ہونا چاہیے، اس کے علاوہ اس عظیم رسول نے کیا بات کہی تھی، جب حضرت اگابس

Machine Translated by Google

اسے یہ بتا کر کہ وہ یروشلم میں کیا گزرے گا اس کے دماغ کو منقطع کرنا چاہتا تھا۔
پولس کا جواب سنیں؛
.آپ کا رونے اور میرا دل توڑنے کا کیا مطلب ہے؟
کیونکہ مَیں خُداوند یسوع کے نام کی خاطر نہ صرف باندھنے کے لیے بلکہ یروشلم میں مرنے کے لیے بھی تیار ہوں۔ (اعمال ۔21:13)

پولس یروشلم میں مرنے کے لیے تیار تھا، کس کے لیے؟ خُداوند یسوع کے نام کے لیے، کسی کے لیے جوش رکھنے والا یہ کام کر سکتا ہے۔

ایک سچے شاگرد کی تیسری خوبی ایمان ہے۔
یہ سمجھنا آسان نہیں ہے، جب تک کہ آپ اس پر ایک نظر نہ ڈالیں کہ برادر پال، روح القدس کے الہام سے ایمان کو اس طرح بیان کرتے ہیں؛ اب ایمان ان چیزوں کا مادہ ہے جس کی امید کی جاتی ہے، نظر نہ آنے والی چیزوں کا ثبوت۔ (عبرانیوں ۔11:1)

اس جگہ یہ نہیں کہا کہ ایمان کل ہے یا آج بعد میں ہے، بلکہ اب ہے، جس کا مطلب ایک ہی وقت میں ہے۔ ایمان امید نہیں ہے، کیونکہ ایمان کے بغیر امید کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔ مادہ سے مراد وہ چیز ہے جسے ہمارے حواس محسوس کر سکتے ہیں یا اس سے رابطہ کر سکتے ہیں لیکن تاثر ہماری روح کے ہمارے حسی میکانزم سے بنتا ہے جو کہ ایمان ہے، فطری طور پر یہ آنکھ، کان، ناک وغیرہ ہے۔ مادہ ٹھوس ہے، ، یعنی مادہ، بصری نہیں بلکہ روحانی اور یہ خدا کا دائرہ ہے۔ پھر ثبوت کا مطلب ثبوت ہے، اور ثبوت حقائق کی تائید کرتا ہے اور اس چیز کے وجود کو حقیقی بناتا ہے جو آپ کے پاس موجود نہیں ہے۔ ثبوت ان چیزوں کی جگہ لیتا ہے جن کو ثابت کرنا ہے، جب تک کہ چیزیں نہ پہنچ جائیں۔ لہٰذا ایمان کو ایک روحانی طاقت کا محرک کہا جا سکتا ہے، جو ہماری زندگیوں اور حالات میں قادرِ مطلق خُدا کی قوت کو جاری کرتا ہے۔ رب کا ایمان انسان کے ساتھ امکان کے دائرے میں کام نہیں کرتا،

Machine Translated by Google

کیونکہ خدا جلال نہیں لے سکتا۔ ایمان کا وہ دائرہ شروع ہوتا ہے جہاں سے انسان کی قابلیت ختم ہو جاتی ہے۔ ایمان کی طاقت وہاں سے شروع ہوتی ہے جہاں امکانات، آپ کی نظر اور آپ کی انسانی عقل آپ کو ناکام کر دیتی ہے، پھر آپ کا ایمان خدا کو منظر میں لائے گا۔ رب نے پہلے کہا تھا؛

..کیونکہ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اگر تم میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان ہے تو تم اس پہاڑ (مسئلہ) سے کہو گے، یہاں سے ہٹ جاؤ، اور وہ ہٹ جائے گا، اور تمہارے لیے کچھ بھی ناممکن نہیں ہوگا۔ (میٹ۔

۔(17:20یہ صرف خداوند یسوع میں آپ کا ایمان ہے جو کسی بھی پریشانی کو دور کرسکتا ہے۔ ایک بار جب آپ اس پر اپنے ایمان پر عمل نہیں کر سکتے تو خدا آپ کی مدد کرنے کے قابل نہیں ہے، لیکن اگر آپ کا خدا پر ایمان ہے اور اس پر عمل کرتے ہیں، تو آپ خدا کے دائرے میں چلے جائیں گے جہاں کچھ بھی ناممکن نہیں ہے۔

لیکن ایمان کے بغیر اسے خوش کرنا ناممکن ہے۔ کیونکہ جو خُدا کے پاس آتا ہے اُس کو یقین کرنا چاہیے کہ وہ ہے، اور یہ کہ وہ اُن کا اجر دینے والا ہے جو اُسے مستعدی سے تلاش کرتے ہیں۔ (عبرانیوں ۔(11:6

خدا کا ایک دائرہ ہے جہاں وہ کام کرتا ہے اور یہ ایمان کا دائرہ ہے، اگر آپ اس دائرے میں نہیں چل سکتے، تو آپ اس کے شاگرد نہیں بن سکتے، کیونکہ آپ جو کچھ بھی کرتے ہیں وہ اسے خوش نہیں کرے گا۔ اگر آپ ایمان کے دائرے میں چلنے کا فیصلہ کرتے ہیں، تو یقیناً آپ کو اس وقت تک آزمایا جائے گا جب تک کہ آپ اپنے تمام انسانی وسائل کے خاتمے تک نہ پہنچ جائیں۔ مدد کے لیے اپنے ساتھی مردوں سے اپیل کرنے کے لیے آزمائشیں آئیں گی، لیکن اگر آپ رب پر بھروسہ کرتے ہیں، تو آپ مدد کے لیے صرف اسی کی طرف دیکھیں گے۔ اِسی لیے خُداوند نے کہا کہ صادق ایمان سے زندہ رہے گا۔ یہ مزید ظاہر کرتا ہے کہ آپ کے لیے یہاں زمین پر ایک صالح زندگی گزارنا، یہ صرف خدا کے کلام پر عمل کرنے سے ہے۔ رب نے جیریمی کے ذریعے کہا،

Machine Translated by Google

لعنت ہو اُس آدمی پر جو انسان پر بھروسا رکھتا ہے اور گوشت کو اپنا بازو بناتا ہے
اور جس کا دل رب سے ہٹ جاتا ہے۔ (جیر۔
۔(17:5اگر آپ انسان پر بھروسہ کرتے ہیں، تو ایسا کوئی راستہ نہیں ہے کہ آپ کا
دل رب سے جدا نہ ہو۔ اگر آپ لوگوں سے اپنی خواہشات کے بارے میں شکایت کرنے
لگتے ہیں، یا تو براہ راست یا بالواسطہ، آپ ایمان کی زندگی سے الگ ہو رہے ہیں اور
خدا سے غداری کر رہے ہیں۔ یہ کہنے کے برابر ہے کہ خدا نے آپ کو ناکام کر دیا ہے، اور
یہ کہ آپ کو کہیں اور مدد تلاش کرنی ہوگی۔ آپ کو بہت سے مشکل حالات کا
سامنا کرنا پڑے گا، بیماری، آزمائش، سوگ (مالی، مادی اور غیر مادی وغیرہ)،
دھارے اور قید جہاں خدا ان کی اجازت دیتا ہے، خطرات، گھڑیاں، روزے، مصیبتیں،
قحط، ضروریات، لیکن یہ سب چیزیں اور بہت سی چیزیں ایمان کی آزمائشیں ہیں۔
ان تمام امتحانوں کے بعد، حکمت اور علم کا تحفہ آپ کے برتن میں بہہ رہا ہوگا۔
پولس نے اس کا تجربہ کیا اور کہا، ایمان کی اچھی لڑائی لڑو، ہمیشہ کی زندگی کو
پکڑو، جس کے لیے تمہیں بھی کہا جاتا ہے، اور بہت سے گواہوں کے سامنے ایک اچھے
پیشے کا دعویٰ کیا ہے۔ 1)تیم ۔(6:12

آئیے ہم اپنے عقیدے کے پیشے کو ڈگمگانے کے بغیر مضبوطی سے تھامے رکھیں۔
(کیونکہ وہ وفادار ہے جس نے وعدہ کیا تھا)۔ (عبرانی ۔(10:23
واحد لڑائی جس کے لیے خدا ہمیں لڑنے کی ترغیب دیتا ہے، جسے وہ اچھی لڑائی کہتا
ہے، ہمارا ایمان ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ خُداوند یسوع پر ایمان ایک پیشہ ہے، یہ
ایک ایسے مشغلے کی طرح ہے جس میں کوئی شامل ہوتا ہے یا روزی کمانے کے لیے
ایسا کرتا ہے۔ جسمانی طور پر، اگر آپ اپنی ملازمت یا کاروبار کھو دیتے ہیں جس کے
ذریعے آپ روزی کماتے ہیں، تو آپ کو بہت نقصان اٹھانا پڑے گا جو آپ کی زندگی
کو متاثر کر سکتا ہے۔
اسی طرح اگر آپ اپنا ایمان کھو دیں تو آپ کے تمام مصائب رائیگاں جائیں گے،
کیونکہ آپ کو اجر نہیں ملے گا۔

Machine Translated by Google

سچے شاگرد کی چوتھی خوبی محبت ہے۔
یہ سمجھنا اچھا ہے کہ محبت کیا ہے، کیونکہ وہ تمام چیزیں جنہیں دنیا محبت کہتی ہے، محبت نہیں ہے۔ لہٰذا محبت کا مطلب ہے، بغیر شرائط کے خدا کے کلام کی کامل اطاعت۔

یہاں حالت کا مطلب ہے کہ جب سفر اچھا ہو جائے تو تم اس کی پوری اطاعت کرو، لیکن جب سفر مشکل ہو جائے تو تمہاری محبت ٹھنڈی ہو جائے گی۔ ہم میں سے کون کہہ سکتا ہے کہ باپ تو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا؟ اور پھر بھی مرنے کے لیے ہتھیار ڈال دیتے ہیں، لیکن پھر بھی ایک سچے شاگرد سے یہی توقع کی جاتی ہے۔ کیوں؟ کیونکہ آپ کو یقین کرنا ہوگا کہ اگر آپ اس کی خاطر اپنی جان کھو دیتے ہیں، تب بھی آپ اسے قیامت میں پائیں گے۔ (یوحنا ۔12:25)

جس کے پاس میرے احکام ہیں اور وہ ان پر عمل کرتا ہے وہی مجھ سے محبت رکھتا ہے۔ اور جو مجھ سے پیار کرتا ہے وہ میرے باپ سے پیار کیا جائے گا، اور میں اس سے محبت کروں گا، اور اپنے آپ کو اس پر ظاہر کروں گا۔ ۔(Jn. 14:21)

اُس نے یہ بھی کہا، اگر کوئی مجھ سے محبت کرتا ہے تو وہ میری باتوں پر عمل کرے گا۔ اور میرا باپ اس سے محبت کرے گا، اور ہم اس کے پاس آئیں گے، اور اس کے ساتھ اپنا ٹھکانہ بنائیں گے۔ (یوحنا 14:23)۔
آپ خُدا کے لیے اپنی محبت کا اظہار کرنے کا واحد طریقہ یہ ہے کہ آپ اُس کی فرمانبرداری کریں اور وہ اپنے آپ کو آپ پر ظاہر کرے گا۔ اگر آپ اُس کے الفاظ پر عمل کرتے ہوئے اُس سے محبت نہیں کرتے ہیں، تو وہ آپ میں نہیں رہے گا، کیونکہ صرف محبت ہی خُدا کو کسی بھی برتن میں رہنے کی طرف راغب کر سکتی ہے۔
خدا سے اپنی محبت کا اظہار کرنے کا ایک اور طریقہ یہ ہے کہ اپنے ساتھی بھائیوں سے محبت کریں، اور یہ ہے کہ اپنے بھائیوں سے خدا کے کلام کی اطاعت کریں۔

میرا حکم یہ ہے کہ تم ایک دوسرے سے محبت رکھو جیسا کہ میں نے تم سے محبت کی ہے۔ (یوحنا 15:12)۔

Machine Translated by Google

اگر کوئی کہے کہ میں خدا سے محبت کرتا ہوں اور اپنے بھائی سے نفرت کرتا ہوں تو وہ جھوٹا ہے۔ کیونکہ جو اپنے بھائی سے محبت نہیں کرتا جسے اس نے دیکھا ہے وہ خدا سے کیسے محبت کر سکتا ہے جسے اس نے نہیں دیکھا؟ اور ہمیں اُس کی طرف سے یہ حکم ملا ہے کہ جو خدا سے محبت رکھتا ہے وہ اپنے بھائی سے بھی محبت رکھتا ہے۔ 1)یوحنا ۔(21-4:20

اگر آپ جانتے ہیں کہ آپ کے ساتھی بھائیوں کے ساتھ آپ کے تعلقات کے بارے میں خدا نے اپنے کلام میں کیا حکم دیا ہے، تو اس پر عمل کریں، یہ ان سے آپ کی محبت کا اظہار ہے۔ اور کافر دنیا کے لیے، ان سے محبت کرو، ان کو برکت دو، یہاں تک کہ جو آپ کے ایمان پر حملہ کرتے ہیں، ان کے ساتھ بھلائی کریں جو آپ سے نفرت کرتے ہیں اور ان کے لیے دعا کرتے ہیں۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ تمام مردوں کے ساتھ امن میں ہیں، اور یہ ظاہر کرنے کے لیے ہے کہ کوئی بھی آپ کا دشمن نہیں ہے، لیکن کسی بھی چیز کے ساتھ اپنے ایمان سے سمجھوتہ نہ کریں۔ جب ان کو خوش کرنے کے لیے آپ کی خدا کی نافرمانی کی بات آتی ہے تو براہ کرم کبھی بھی سمجھوتہ نہ کریں۔ اگر آپ کو اس کی وجہ سے کسی سے نفرت ہے تو وہ آپ سے نہیں بلکہ رب سے نفرت کر رہے ہیں۔

لیکن ایسا ہوا کہ وہ بات پوری ہو جو اُن کی شریعت میں لکھی ہے، اُنہوں نے بلا وجہ مجھ سے نفرت کی۔
(Jn. 15:25).
جو کوئی بھی آپ کی خُدا کی فرمانبرداری کی وجہ سے آپ سے نفرت کر رہا ہے، وہ خُداوند یسوع سے نفرت کر رہا ہے اور اپنے آپ کو سزا دے رہا ہے۔ تاہم، اگر آپ ان کی نفرت کو نظر انداز کرتے ہیں اور تندہی سے رب کی پیروی کرتے ہیں، تو وہ پھر بھی آپ کے اور ان کے درمیان امن قائم کر دے گا جب آپ کے طریقے اسے پسند کریں گے۔

جب کوئی آدمی خداوند کو خوش کرتا ہے تو وہ اپنے دشمنوں کو بھی اپنے ساتھ صلح کر لیتا ہے۔ ۔(Prov. 16:7)
جب خُدا دیکھتا ہے کہ تم اُس کے ساتھ جُڑے ہو گئے ہو، چھوڑ رہے ہو۔
خاندانی تعلقات وغیرہ کے پیچھے وہ آپ کے لوگوں کا سبب بنے گا۔

Machine Translated by Google

کچھ اچھے دوست آپ کو ڈھونڈنے اور آپ کے ایمان میں شامل ہونے کے لیے جیسا کہ ڈیوڈ کے بھائیوں نے اس کے ساتھ کیا تھا ۔1)کرون ۔(12:16-18
اور بھی بہت سی خوبیاں ہیں جو ایک سچے شاگرد کے پاس ہونی چاہئیں، لیکن میں اس کتاب کے لیے اس پانچویں کو آخری کے طور پر لوں گا، اور وہ ہے جنگ۔ جنگ کا ایک بہتر مفہوم سامنے لانے کے لیے، آئیے دیکھتے ہیں کہ جنگ کا کیا مطلب ہے۔ جنگ ہتھیاروں، حکمت عملی اور حربوں کا استعمال کرتے ہوئے لڑنے کا سائنس یا فن ہے۔ اس لیے جنگ کا مطلب ہے جنگ کرنا، حالت جنگ میں رہنا، لڑنا۔ جنگ میں دونوں طرف سے خطرناک ہتھیار استعمال کیے جاتے ہیں، بہت سی حکمت عملی تیار کی جاتی ہے، اور حکمت عملی کے ماہرین اپنی کارروائی کو انجام دینے کے لیے بہت سے طریقے نکالتے ہیں۔ اب وقت آگیا ہے کہ سچے شاگردوں کو یہ سمجھ لینا چاہیے کہ ہم جنگ میں ہیں، اور آجکل مسیحی طبقے میں پائی جانے والی اس قسم کی کڑوی تفریح کو روک دیں۔ شاگردی ایک پرتعیش زندگی بسر کرنے یا ان لذتوں کی تلاش نہیں ہے جو اب عیسائی دنیا میں عام ہے، بلکہ موت تک کی جدوجہد اور تاریکی کی قوتوں کے خلاف مسلسل جدوجہد ہے۔

ہر ایک سلطنت جو اپنے آپ سے منقسم ہو جاتی ہے ویران ہو جاتی ہے۔ اور ایک مملکت یا گھر جو ایک گھر کے خلاف تقسیم ہو گر جاتا ہے۔ (لوقا ۔(11:17

چونکہ ایک بادشاہی یا گھر جو اپنے خلاف منقسم ہو کھڑا نہیں ہو گا، اس لیے یہ نوٹ کرنا ضروری ہے کہ مسیح کے سچے شاگردوں کو متحد ہونا چاہیے۔ اور اس حقیقی اتحاد کا آسان طریقہ عاجزی ہے جو ایک دوسرے کو تسلیم کر رہی ہے ،I Pet. 5:5)میری جمعیت پر کتاب دیکھیں، خدا کا اتھارٹی چینل اور خدا کی بادشاہی کا واحد راستہ)۔ میں فرقوں کے اتحاد کی وکالت نہیں کر رہا ہوں جیسا کہ اب بہت سے وزراء کے ذریعہ پروپیگنڈہ کیا جا رہا ہے۔ وہ ایک اسرار بابلون کی وحدت ہے۔

Machine Translated by Google

اور اس کی بیٹیاں جنہیں خدا تباہ کرے گا جیسا کہ اس نے ان کے بابل کے مینار کو کیا تھا۔ جنگ میں کفایت شعاری، تکالیف، فرمانبرداری، خطرے کا سامنا کرنے کی ہمت، ہتھیاروں کے استعمال میں مہارت، اپنے مخالف اور اس کی حکمت عملی کا علم وغیرہ ہونا چاہیے۔ دشمن کے خلاف ایک حقیقی شاگرد کا ہتھیار پرجوش دعائیں (کراہنا، تڑپنا، رونا، گرجنا، رونا، نوحہ کرنا، خدا کے کلام کے ساتھ تیز رفتاری سے چلنا) ہے۔ اگر آپ دن رات دشمنوں کے کیمپ میں مسلسل بم پھینک رہے ہیں تو وہ آپ کو شکست دینے کا موقع نہیں دے گا۔ ایک بار پھر، اگر آپ خدا کے کلام کے وحی کے علم میں نہیں چل رہے ہیں، (یعنی یہ جانتے ہیں کہ خدا کے کلام کو کیسے تقسیم کیا جائے) جو روح کی تلوار ہے، تو شیطان آپ کو ختم کر دے گا۔ وہ آپ کو کچھ متضاد پیغامات دے کر رب کے سچے پیغامات پر شکوک و شبہات کو دور کرے گا۔ وہ سائنس، فضول فلسفہ اور انسانوں کی روایات کے ساتھ آپ کی مخالفت کرے گا (Col. 2:8، I Tim، 6:20-21) کہ اگر آپ خدا کے کلام کے مکاشفہ علم میں بہہ نہیں رہے ہیں، تو آپ کا ایمان ختم ہو جائے گا۔ ایک سچے شاگرد کو اپنے مخالف اور اس کی حکمت عملی کا گہرائی سے علم ہونا چاہیے۔ پال نے کہا؛ اِس اِرادہ کے لیے کہ اب آسمانی جگہوں میں حکمرانوں اور طاقتوں کو کلیسیا کے ذریعے خُدا کی متعدد حکمتیں معلوم ہوں۔ (Eph. 3:10).

خُدا کا ارادہ ہے کہ گرجہ گھر تاریکی کی بادشاہی کے بارے میں جان لے، اور اسی لیے وہ چاہتا ہے کہ ہم سپاہیوں کے طور پر اندراج کریں، کیونکہ یہ صرف مسیح کے سپاہیوں پر ظاہر ہوتا ہے۔ پال بھائی نے پھر کہا،

Machine Translated by Google

کیونکہ ہم گوشت اور خون کے خلاف نہیں بلکہ سلطنتوں، طاقتوں، اس دنیا کے اندھیرے کے حکمرانوں، اعلی مقامات پر روحانی بدی کے خلاف جنگ لڑتے ہیں۔ .(Eph. 6:12)

سچے شاگردوں کو بہت ہوشیار رہنا چاہئے، کیونکہ جنگ گوشت اور خون کے خلاف نہیں ہے جیسا کہ آپ اسے یہاں دیکھ سکتے ہیں، اور اس وجہ سے، شیطان اور اس کے ایجنٹ اتحاد کے نام پر عیسائیت میں داخل ہو چکے ہیں۔ اور وہ فرقوں اور بین المذاہب گرجا گھروں اور وزارتوں کو متحد کرنے کی کوشش کر رہا ہے، تاکہ خُدا کے سچے شاگردوں سے نمٹا جا سکے جو کیمپ سے باہر ہیں۔ تاہم، وہ (شیطان) ناکام ہو جائے گا.

کیونکہ ایسے ہی جھوٹے رسول ہیں، فریب کار ہیں، اپنے آپ کو مسیح کے رسولوں میں تبدیل کر رہے ہیں۔ اور کوئی تعجب نہیں؛ کیونکہ شیطان خود نور کے فرشتے میں تبدیل ہو گیا ہے۔ اس لیے یہ کوئی بڑی بات نہیں کہ اس کے وزیر بھی راستبازی کے وزیر بن جائیں۔ جن کا انجام ان کے کاموں کے مطابق ہوگا۔ 1)کور. 11:13-15)۔

میں اس صحیفے کا حوالہ کسی یا کسی گروہ کی طرف نہیں کر رہا ہوں، لیکن اتنا کہنا کافی ہے کہ، یہ فریسی ہی ہیں جو اس وقت لوگوں کے مذہبی پیشوا تھے، جنہوں نے یسوع کو اس لیے مصلوب کیا کہ وہ یقین رکھتے تھے کہ وہ تعلیم دے رہا ہے اور ان کی شریعت کے خلاف چل رہا ہے۔ انہوں نے ابتدائی کلیسیا میں بہت سے شاگردوں کو ستایا اور مار ڈالا جب وہ (شاگرد) ابھی تک سچائی کی پیروی کر رہے تھے۔ بھائی پال اور اُن کی کمپنی کو خدا کے نام نہاد خادموں کی طرف سے بڑے ظلم و ستم کا سامنا کرنا پڑا جنہوں نے کسی کو راستبازی پر چلنے کی اجازت دینے سے انکار کر دیا۔ اور آج کے سچے شاگردوں کے لیے، آپ کی سب سے بڑی مخالفت خدا کے ظاہر کردہ وزیروں اور مومنین کی طرف سے آئے گی۔

Machine Translated by Google

مذہب پر عمل کرنا، اور اسے عیسائیت کہتے ہیں۔ وہ آپ کی اس قدر مخالفت کریں
گے کہ اگر آپ میں اتنی ہمت نہیں ہے، اور اللہ کے کلام کو تقسیم کرنا بھی جانتے ہیں،
(موجودہ حقیقت کو جان کر جو کہ صحیح نظریہ ہے) آپ کو دھوکہ دیا جائے گا۔ لیکن
اگر آپ ان کے خلاف مزاحمت کریں گے تو وہ آپ کا نام دھوکے باز کے طور پر ڈالیں گے
اور اپنی جماعت کو آپ سے دور رہنے کی تنبیہ کریں گے۔ ایک سچا شاگرد جس میں
یہ تمام خوبیاں ہوں وہ دیکھے گا کہ اس کی زندگی خدا میں سمٹی ہوئی ہے اور
خداوند کے پاس اس کے سوا کوئی چارہ نہیں ہے کہ وہ آپ سے حسد کرے اور آپ کی
حفاظت کرے جیسا کہ حاملہ عورت اپنے پیٹ میں جسم کی حفاظت کرتی ہے۔ پھر
آپ کے بارے میں کہا جائے گا، میں مسیح کے ساتھ مصلوب ہوا ہوں۔ اس کے باوجود
میں زندہ ہوں؛ پھر بھی میں نہیں بلکہ مسیح مجھ میں زندہ ہے، اور جو زندگی میں
اب جسم میں جی رہا ہوں وہ خدا کے بیٹے کے ایمان سے جیتا ہوں، جس نے مجھ سے
محبت کی، اور اپنے آپ کو میرے لیے دے دیا۔ (گل ۔(2:20

Machine Translated by Google

باب 5

ایک سچے شاگرد کو کیا چھوڑ دینا چاہیے۔

مسیح کے لیے

یہ کہا جاتا ہے کہ محبت، آپ کو کچھ قیمت ادا کرنا ہوگی، کیونکہ یسوع مسیح نے اپنے چرچ اور پوری دنیا سے جو محبت کی ہے، اس نے اسے، اس کی زندگی کی قیمت ادا کی۔ اب بھی وہی چیز ہے جو اس نے شروع میں مرد سے مانگی تھی تاکہ بیوی سے اس کا نکاح موثر ہو۔

اِس وجہ سے مرد اپنے ماں باپ کو چھوڑ کر اپنی بیوی سے چمٹے رہے گا۔ اور وہ دونوں ایک جسم ہوں گے؟

اِس لیے وہ اب جڑواں نہیں بلکہ ایک جسم ہیں۔ اِس لیے جن چیزوں کو خُدا نے جوڑا ہے اُسے انسان جدا نہ کرے۔ (متی ۔(19:5-6

جیسا کہ ایک مرد کو بیوی کے ساتھ ایک ہونے کے لئے ماں اور باپ سے الگ ہونا چاہئے، بیوی کے بارے میں سمجھا جاتا ہے کہ وہ اس وقت کر چکا ہے، جب شادی کی تکمیل ہوتی ہے۔ اگر شادی اس بنیاد پر استوار نہ کی جائے تو یہ ٹوٹ جائے گی۔ لہٰذا جوڑے، دونوں فریقوں کے والدین، رشتے دار اور دوست احباب بھی اس بات کا خیال رکھیں کہ خدا نے جس چیز کو جوڑ دیا ہے اس میں اختلاف نہ کریں۔

چونکہ شاگردی شادی کی طرح ہے، اس لیے خُداوند نے ایک بہت سخت حکم دیا جس کی تعمیل کی جانی چاہیے۔

Machine Translated by Google

اگر کوئی میرے پاس آئے اور اپنے باپ اور ماں اور بچوں اور بھائیوں اور بہنوں اور اپنی جان سے نفرت نہ کرے تو وہ میرا شاگرد نہیں ہو سکتا۔ (لوقا ۔(14:26

میں نے بہت سے وزراء کو نفرت کے لفظ کو موڑنے کی کوشش کرتے ہوئے سنا ہے، یہ کہتے ہوئے کہ آپ کو ان سے نفرت نہیں کرنی چاہیے، لیکن آپ کو ان سے محبت کرنا چاہیے اور ان کی اطاعت کرنی چاہیے جو کچھ (افسیوں (3-6:2میں ہے۔ وہ آگے بڑھ کر یہ کہتے ہیں کہ آپ کو ان کو ترک نہیں کرنا چاہیے، بلکہ انہیں بتانا چاہیے کہ آپ خدا کی پیروی کرنا چاہتے ہیں۔ ٹھیک ہے، ہر ایک کو اپنی رائے کا حق ہے، آخر کار، اللہ نے انسان کو اپنی مرضی کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ اس لیے وہ جانتا ہے کہ ہر کوئی ایسا نہیں کرے گا، اور اسی لیے اس نے کہا، ۔IFسچے شاگردوں کے لیے، اس لفظ سے نفرت کا مطلب ہے ان کے مذہب کے لیے شدید ناپسندیدگی، جو کہ خدا کے کلام کے خلاف ہے، ان کی روایات جو خدا کے احکام کی مخالفت کرتی ہیں، اور ان کا طرز زندگی جو انہیں خدا کی راستبازی کے برعکس خود کو راستباز بنانے کا باعث بنتا ہے۔ ایک بار پھر، وہ آبائی یا جانی پہچانی روحیں جو ان کو اس طرح سے برتاؤ کرنے کا سبب بنتی ہیں، آپ کے بعد ہوں گی کیونکہ آپ ان کے کنٹرول سے الگ ہو چکے ہیں، اور اب آپ کے لوگوں پر ان کے مسلسل تسلط کے لیے بہت بڑا خطرہ ہیں۔ یاد رکھو کہ تمہاری جدائی بھلائی کے لیے ہے، تاکہ دشمن سے لڑنے کے لیے میدان میں کھڑے ہو جاؤ اور اپنے لوگوں کو آزاد کرو، تاکہ وہ بھی نجات پائیں، کیونکہ اللہ کا ارادہ ان کی نجات کے لیے ہے، اور اسی لیے تم اس کی کڑی ہو۔ خُداوند جانتا تھا کہ یہ آسان نہیں ہو گا اور کہا۔

یہ مت سمجھو کہ میں زمین پر امن بھیجنے آیا ہوں، میں امن بھیجنے نہیں بلکہ تلوار لانے آیا ہوں۔ کیونکہ میں ایک آدمی کو اس کے باپ کے خلاف اور بیٹی کو اس کے خلاف کھڑا کرنے آیا ہوں۔

Machine Translated by Google

ساس اور آدمی کے دشمن (دشمن) اس کے اپنے گھر والے ہوں گے۔ جو باپ یا ماں کو مجھ سے زیادہ پیار کرتا ہے وہ میرے لائق نہیں ہے۔ اور جو بیٹے یا بیٹی کو مجھ سے زیادہ پیار کرتا ہے وہ میرے لائق نہیں ہے۔ اور جو اپنی صلیب نہیں اٹھاتا اور میرے پیچھے نہیں چلتا وہ میرے لائق نہیں ہے۔ جو اپنی جان پاتا ہے وہ اسے کھو دے گا اور جو میری خاطر اپنی جان کھوتا ہے وہ اسے پائے گا۔ (متی ۔(10:34-39

جو اپنی جان سے پیار کرتا ہے وہ اسے کھو دے گا۔ اور جو اس دنیا میں اپنی جان کھو دے وہ اسے ہمیشہ کی زندگی کے لیے رکھے گا۔ (یوحنا ۔(12:25
چونکہ محبت کسی کی اطاعت کرنے کے ساتھ ایک ہی چیز ہے، اگر آپ اپنے باپ، یا ماں، یا بیٹے، یا بیٹی، یا بیوی کی اطاعت کرتے ہیں، تو آپ اس کے شاگرد بننے کے لائق نہیں ہیں.
اگر آپ اپنے جسم کی آواز کو بھی سنتے ہیں جو محسوس کر رہا ہے (مسیح کے سایہ کے طور پر ٹیبرنیکلز پر میری کتاب دیکھیں) اور خداوند سے زیادہ اس کی اطاعت کرتے ہیں، تو آپ اپنی جان کھو دیں گے۔
اور اُس نے اُن سب سے کہا کہ اگر کوئی میرے پیچھے آنا چاہے تو اپنے آپ کا اِنکار کرے اور روزانہ اپنی صلیب اُٹھائے اور میرے پیچھے ہو۔ (لوقا ۔(9:23

آپ کو اپنے آپ سے انکار کرنا چاہئے (یعنی) اپنی مرضی کو مکمل طور پر ترک کرنا اور پھر روزانہ اپنی صلیب اٹھانا چاہئے تاکہ اس کی پیروی کریں۔ کراس کا مطلب ہے حماقت، کمزوری، اور تکلیفیں جن سے آپ خُداوند کی خاطر گزریں گے۔ آپ کو وہ کام کرنا ہوں گے جو دنیا کے لیے بے وقوف ہیں، لیکن اسی میں خدا کی حکمت مضمر ہے۔ .I Cor)

1:25-29، II کور۔ ۔(12:9آپ کو مسیح کی خاطر کمزور ہونا پڑے گا تاکہ اس کی طاقت کو بہنے دیا جا سکے۔ اور آپ کو اُس کی خاطر دُکھ اُٹھانا پڑے گا تاکہ اُس کی شبیہ کے مطابق بنیں۔

Machine Translated by Google

.میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ کوئی ایسا آدمی نہیں ہے جس نے میری اور انجیلوں
کی خاطر گھر، بھائی، بہن، باپ، ماں، بیوی، بچے یا زمینیں چھوڑی ہوں۔ لیکن اس وقت اسے
سو گنا ملے گا، گھر، بھائی، بہنیں، مائیں، بچے اور زمینیں، ظلم و ستم کے ساتھ۔ اور دنیا میں
ابدی زندگی آنے کے لیے۔

ایم کے ۔(10:29-30)

ایک سچے شاگرد کو گھر، بھائی، بہن، باپ، ماں، بیوی، بچے، زمینیں، رب کی خاطر چھوڑنی چاہئیں، اور آخر کار آپ کو سو گنا مگر ظلم و ستم کا سامنا کرنا پڑے گا جب تک وہ چیزیں ظاہر نہ ہو جائیں۔ کیسا سچا شاگرد ہے جو شادی شدہ عورت ہے، اس کا شوہر نہیں چھوڑ سکتا، اس کی وجہ یہ ہے کہ بیوی اپنے شوہر کی شاگرد ہے۔ یہ ایک معمہ ہے جس کی وجہ سے خدا کے بہت سارے آدمی غلط مشورے دیتے ہیں جس نے خاندانوں کو توڑ دیا ہے۔ اگر آپ اس غلطی کا شکار ہیں تو اپنے شوہر کے پاس واپس جائیں اور اس سے آپ کو معاف کرنے کی التجا کریں۔ پھر سب کی اطاعت کر کے عاجزی کرو

اس کے احکامات، اور خدا کو جادو کرنے کی اجازت دیں۔ مزید وضاحت کے لیے، (سبمیشن پر میری کتاب دیکھیں، خدا کا اتھارٹی چینل اور خدا کی بادشاہی کا واحد راستہ)۔

اپنے لیے زمین پر خزانے جمع نہ کرو، جہاں کیڑا اور زنگ خراب کرتے ہیں، اور جہاں چور توڑ
پھوڑ کرتے ہیں اور چوری کرتے ہیں۔ کیونکہ جہاں تمہارا خزانہ ہے وہاں تمہارا دل بھی ہو گا۔
جسم کا نور آنکھ ہے۔ پس اگر تیری آنکھ اکیلی ہے تو تیرا سارا جسم روشنی سے بھر جائے گا۔
کوئی آدمی دو مالکوں کی خدمت نہیں کر سکتا، کیونکہ دونوں میں سے وہ نفرت کرے گا۔

Machine Translated by Google

ایک سے محبت رکھو، ورنہ وہ ایک کو پکڑے گا، اور دوسرے کو حقیر سمجھے گا۔ تم خدا اور مال کی خدمت نہیں کر سکتے۔
(میٹ ۔6:19،21،24)
اے زانی اور زانیہ کیا تم نہیں جانتے کہ دنیا کی دوستی خدا سے دشمنی ہے؟ پس جو کوئی دنیا کا دوست بنے گا وہ خدا کا دشمن ہے۔ (یعقوب ۔4:4)

لوگ خزانے کو صرف دولت تک محدود کرتے ہیں، لیکن یہ اس سے آگے بڑھتا ہے، اس کا مطلب ایک انتہائی قیمتی چیز، چیز یا شخص بھی ہے۔ اس لیے آپ کی تعلیم، آپ کی ملازمت یا کاروبار، آپ کے دوست، آپ کے مال وغیرہ سب کچھ چھوڑ دینا چاہیے تاکہ آپ اس کی پیروی کریں۔ اُس نے یہ کہا، کہ آپ کی آنکھ اکیلی ہونی چاہیے، جس کا مطلب صرف خُداوند اور خُداوند کے کاروبار پر توجہ مرکوز کرنا ہے جو خوشخبری کی منادی کر رہا ہے۔ آپ ایک پیشے کے طور پر خدا کی خدمت نہیں کر سکتے اور اس دنیا میں کچھ بھی نہیں کر سکتے۔ وہ ایک غیرت مند خُدا ہے اور اُس کے لیے آپ کی محبت کو کسی چیز یا کسی کے ساتھ بانٹ نہیں سکتا۔ کیا یہ خود ہمارے رب کے بارے میں سچ نہیں تھا، کہ اس نے اپنے باپ کی پکار پر لبیک کہنے کے لیے بڑھئی کا کام چھوڑ دیا، اور پھر کبھی دنیا سے پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا۔ ابتدائی شاگردوں کے بارے میں، بائبل Lkمیں درج ہے۔ 5:11، کہ وہ سب کچھ چھوڑ کر اُس کی پیروی کرنے لگے۔ خُداوند نے یہاں اس پر مہر لگائی، اِسی طرح، جو کوئی تم میں سے ہے جو اپنے پاس موجود تمام چیزوں کو ترک نہیں کرتا، وہ میرا شاگرد نہیں ہو سکتا۔ (لوقا ۔14:33)

یہ ضروری ہے، اگر آپ ایسا نہیں کرتے ہیں، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ آپ کیسے دعا کرتے ہیں، یا آپ کیسے معجزے کرتے ہیں یا آپ خدا کے کلام کے مکاشفہ علم میں کیسے چلتے ہیں، آپ اس کے شاگرد نہیں ہیں۔
ایک بار پھر، وہ لفظ ترک کرنا، ایک مسلسل عمل ہے، اور

Machine Translated by Google

اس کا مطلب یہ ہے کہ جب آپ شاگرد بننے کے لیے سب کچھ ترک کر چکے ہیں، تو رب اپنی لامحدود رحمت میں آپ کو سو گنا دے گا، لیکن ظلم و ستم کے ساتھ۔ تاہم، وہ آپ سے توقع کرتا ہے کہ آپ انہیں زیادہ سے زیادہ ضرورت مندوں میں تقسیم کرکے ترک کرتے رہیں گے۔ آپ صرف اتنا لے لیں جو آپ کی فوری ضرورتوں کو پورا کرے، اور باقی ایمان والے گھرانوں، بیواؤں، یتیموں، غریبوں، مسکینوں وغیرہ میں تقسیم کر دیں، تاکہ دولت کے پھندے سے بھاگ جائیں۔ یہ شاگردی کا سب سے مشکل حصہ ہے، اور اس نے بہت سے شاگردوں کو برباد کر دیا ہے جنہوں نے سب کو چھوڑ کر اچھی شروعات کی تھی۔ بہت سے لوگ جن کے دل اس حکم کی نافرمانی کے لیے سخت ہو گئے ہیں، فوری طور پر بھائی پال کے کچھ صحیفوں کا حوالہ دیں گے، تاکہ یہ جواز پیش کیا جا سکے کہ آپ کو کام کرنا چاہیے ورنہ آپ کو کھانا نہیں چاہیے۔ کچھ یہ کہہ کر ختم کرتے ہیں کہ اگر آپ اپنے خاندان کے لیے کام نہیں کرتے تو آپ کافر (کافر) سے بھی بدتر ہیں۔

چوری کرنے والا مزید چوری نہ کرے بلکہ محنت کرے اور اپنے ہاتھوں سے اچھی چیز کا کام کرے تاکہ اسے ضرورت مند کو دینا پڑے۔ .(Eph. 4:28)

کیونکہ جب ہم تمہارے ساتھ تھے تب بھی ہم نے تمہیں یہ حکم دیا تھا کہ اگر کوئی کام نہ کرے تو نہ کھانا۔ کیونکہ ہم سُنتے ہیں کہ بعض ایسے بھی ہیں جو تم میں بے ترتیبی سے چلتے ہیں اور کام نہیں کرتے بلکہ مصروف ہیں۔ اب جو ایسے ہیں ہم اپنے خداوند یسوع مسیح کی طرف سے حکم اور نصیحت کرتے ہیں کہ وہ خاموشی سے کام کریں اور اپنی روٹی کھائیں۔ II)تھیس. ۔(3:10-12

اگر کوئی شاگرد واقعی روح القدس کی پیروی کر رہا ہے، تو وہ اس کی حفاظت سے رہنمائی کرے گا، اور اس شخص کو ان جگہوں کی صحیح تشریح دے گا۔ اس کی پیروی کرنا بہت بہتر ہے۔

Machine Translated by Google

ہمارے عقیدے کے مصنف اور ختم کرنے والے (خداوند یسوع) کی ہدایات، اس وقت تک جب وہ آپ کو اس بات کی سمجھ نہیں دے گا کہ اس کے کاتبوں نے بائبل میں کیا لکھا ہے، اور اس کے ارد گرد کے حالات۔ Synopticاناجیل میں، ہمارے رب نے کہا کہ ایک سچے شاگرد کو سب کچھ چھوڑ دینا چاہیے، لیکن یہاں خط ہے، پال جو رب کا شاگرد تھا، نے کہا، اگر تم کام نہیں کرتے تو نہ کھاؤ۔ اُس (پال) نے کیوں جوابی کارروائی کی اور اُس کے آقا اور نجات دہندہ کے کہنے کی مخالفت کیوں کی؟ اس سوال کا صحیح جواب دینے کے لیے، یہ نوٹ کرنا ضروری ہے کہ خدا کا کلام، خدا کی مرضی ہے۔ لیکن خدا کے کلام میں ہر چیز خدا کی کامل مرضی نہیں ہے، کیونکہ خدا کی مرضی ہے، جسے وہ انسان کی سرکشی اور خود غرضی کی وجہ سے کرنے دیتا ہے۔ اور اس کے پاس کامل مرضی ہے، جسے اس نے دنیا کی بنیاد سے پہلے مقرر کیا تھا، تاکہ کسی کی زندگی میں اس کا مقصد حاصل کیا جا سکے۔ کیا یہ سچ نہیں تھا کہ خُدا نے بنی اسرائیل کو ساؤل کو منتخب کرنے کی اجازت دی تھی، جب کہ اُن کو بادشاہ دینے کا وقت نہیں تھا، صرف اس لیے کہ وہ دوسری قوموں کی طرح بننا چاہتے تھے؟ یہی بات موسیٰ پر بھی لاگو ہوتی ہے، جسے بنی اسرائیل نے خدا کی بجائے ان سے بات کرنے کا انتخاب کیا، اور اس نے (موسیٰ) نے انہیں اجازت دی کہ وہ اپنی بیویوں کو طلاق دے دیں اور دوسری شادی کریں، خدا کے حکم کے برخلاف، جو کہتا ہے کہ صرف موت ہی میاں بیوی کو جدا کر سکتی ہے (رومیوں 7:2-3، مرقس 10:11-12)۔ یہ بھی پولس کی غلطی تھی، لیکن خُداوند نے اُس وقت، اور اب بھی، اُن شاگردوں کے لیے جو اُس کے پاس اسی مقصد کے ساتھ آئیں گے۔ پولُس نے خُداوند کے لیے بڑے جوش کے ساتھ منادی کرنا شروع کی اور موسیٰ کی طرح اُس کے پاس بڑی حکمت اور دُنیا کا علم ہونے کے بعد اُس نے فیصلہ کیا۔

Machine Translated by Google

زمین پر لارڈز لمحے کے اوقات اور موسموں کے بارے میں مطالعہ کرکے اس کا استعمال کریں۔ اس نے جلدی سے آدمیوں کی عقلمندی سے جواب حاصل کیا، اس نے حساب لگایا کہ 30عیسوی سے 70عیسوی تک، چالیس سال ہوں گے، اس طرح ایک نسل کے برابر ہو جائے گا جو شاید اس تمثیل سے رب کا مطلب ہے:-

اب انجیر کے درخت کی تمثیل سیکھو۔ جب اس کی شاخ ابھی نرم ہو اور پتے نکلے تو تم جانتے ہو کہ موسم گرما قریب ہے۔ اسی طرح جب تم یہ سب چیزیں دیکھو گے تو جان لو کہ یہ قریب ہے، یہاں تک کہ دروازوں پر۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک یہ سب باتیں پوری نہ ہو جائیں یہ نسل ختم نہیں ہو گی۔ (متی ۔(34-24:32

اس کے بعد پولس نے اس اقتباس سے لیس ہو کر لوگوں کو سکھانا شروع کیا کہ کس طرح یروشلم کو تباہ کیا جائے گا، دجال کی آمد اور حکومت کیسے ہوگی، اور ابن آدم آخر کیسے آئے گا۔
بہت سے لوگوں نے سب کچھ چھوڑ کر خُداوند کی پیروی کی، اِس لیے نہیں کہ وہ اُس کے شاگرد بننا چاہتے تھے، بلکہ وہ دجال کے ہولناک دور سے بچنا چاہتے تھے، اور پھر بادلوں میں خُداوند کے ساتھ پکڑے جاتے تھے۔ بائبل کے مصنف، روح القدس نے، پھر بعد میں پولس پر انکشاف کیا، کہ متی باب 24میں لکھی گئی یہ تمام چیزیں ہونے سے پہلے نہ صرف وہ مر جائے گا، بلکہ وہ نسل جس سے اس کا مطلب تھا، فضل کی اس تقسیم کے خاتمے کی طرف ہو گا۔ تب تک بھوک نے ان لوگوں کو اذیت دینا شروع کر دی جو واقعی شاگرد بننے کے لیے تیار نہیں تھے، اور ان میں سے بہت سے چوری کرنے لگے، جب کہ کچھ مصروف ہو گئے اور گھر گھر جا کر اپنے ساتھی بھائیوں کی غیبت کرنے لگے تاکہ کھانے کے لیے تیار ہوں۔ پھر پولس نے اِس تمام الجھن کے درمیان اُنہیں یہ حکم تکبر سے دیا۔ لیکن ایسا نہیں ہوتا

Machine Translated by Google

ظاہر کرتا ہے کہ وہ رب کی طرف سے کامل حکم دے رہا ہے۔
تو ان لوگوں کے لیے جو خُداوند کو اُس کے سچے شاگردوں کے طور پر صحیح معنوں میں پیروی نہیں کر سکتے، سوائے اس کے کہ وہ اُس کے علاوہ کسی اور جگہ کی بقا کی تلاش میں ہیں، اس جگہ پر تبصرہ کریں، اور جیسا کہ پولس نے اِس لوگوں کو حکم دیا تھا، بجائے اس کے کہ مصروف ہو کر خدا کے کلام کی توہین کریں۔ تاہم، یہ جان لیں کہ جب بھی آپ یہاں ذکر کردہ یہ کام کر رہے ہیں، آپ ہیں۔

اب بھی آپ کا اپنا رب ہے، اور خدا کی اجازت کی مرضی میں ہیں جب تک کہ آپ کا ایمان بڑھ جائے، اور آپ جسم کے بازو پر بھروسہ کرنا چھوڑ دیں۔ تب خُداوند آپ کو باہر لے آئے گا، اور آپ کو خوشخبری کی چیزوں کے مطابق زندگی بخشنے کے ذریعے آپ کو قائم کرے گا 1)کور. 9:11-14، رومیوں ۔(15:26-27کچھ وجوہات کی بنا پر، میں اس کتاب میں اس کی وضاحت نہیں کروں گا، جو رب نے اس میٹ کے معنی کے طور پر مجھ پر ظاہر کیا۔ 24:32-34، لیکن میں اسے ذاتی طور پر کسی ایسے شخص کے ساتھ شیئر کرنے کے لیے تیار ہوں جو پرواہ کرتا ہے، اور خاص طور پر اس کے لیے پوچھتا ہے۔ ایک سچے شاگرد کو اپنے ساتھی بھائیوں کے لیے اپنی جان دینے کے لیے خود سے محبت کو ترک کرنا چاہیے، اور اسے مؤثر طریقے سے کرنے کے لیے، اسے ان صحیفوں کا مشاہدہ کرنا چاہیے،

کوئی بھی اپنی نہیں بلکہ ہر ایک دوسرے کی دولت تلاش کرے۔ 1)کور ۔(10:24

پھر ہمیں جو مضبوط ہیں کمزوروں کی کمزوریوں کو برداشت کرنا چاہیے، نہ کہ اپنے آپ کو خوش کرنے کے لیے۔ آئیے ہم سب اپنے پڑوسی (بھائی) کو اس کی بہتری کے لیے خوش کریں۔ (رومیوں ۔(15:1-2

جھگڑے یا غیبت کے ذریعے کچھ نہ کیا جائے۔ لیکن دل کی فروتنی میں ہر ایک دوسرے کو اپنے سے بہتر سمجھے۔ ہر آدمی کو اپنی چیزوں پر نہیں بلکہ ہر آدمی دوسروں کی باتوں پر بھی نظر رکھے۔ (فل ۔(2:3-4

Machine Translated by Google

اس مشکل طلب کو پورا کرنے کے لیے آپ کو اپنی زندگی سے واقعی نفرت کرنی چاہیے۔ ورنہ کیا بتاؤ ایک ایسے آدمی کو جس نے سب کچھ چھوڑ دیا ہو، شاید، تقریباً سات دس سال تک، اور جو دکھ جھیل کر گوشت کی جلتی ہوئی آگ سے گزرا ہو، تو رب اس کو اس کا سو گنا دینا شروع کر دیتا ہے، اور ایک اور آدمی جو اتنے سال دنیا کے مزے لوٹتا رہا، لیکن صرف تین مہینے کے لیے تبدیل ہوا، اور رب کہتا ہے، اپنی ذات سے زیادہ لوگوں کی بھلائی تلاش کرو۔ لیکن یہ بالکل وہی ہے جو وہ کہہ رہا ہے کہ آپ کو یہاں کرنا چاہئے، اور جیسا کہ آپ یہ کریں گے، آپ کا اجر جنت میں عظیم ہوگا۔

اور آپ کو ان خاص لوگوں میں شامل ہونے کا موقع مل سکتا ہے جو خداوند کی آنے والی بادشاہی میں اس کے بائیں اور دائیں ہاتھ میں ہوں گے۔

Machine Translated by Google

باب 6

سچی شاگردی کی راہ میں رکاوٹیں

جس چیز کے فائدے ہوں اس کے نقصانات بھی ہوں، جس میں اچھی خوبیاں ہوں اس میں کچھ برائیاں ضرور ہوں، اسی طرح جس چیز کی بھی شرائط ہوں اس میں رکاوٹیں ضرور ہوں۔
سچی شاگردی میں تین بڑی رکاوٹیں ہیں، اور انہی بڑی رکاوٹوں سے ہر دوسری چیز جو حقیقی شاگردی میں رکاوٹ بنتی ہے، جنم لیتی ہے۔

نہ دنیا سے محبت کرو، نہ ان چیزوں سے جو دنیا میں ہیں۔ اگر کوئی دنیا سے محبت رکھتا ہے تو باپ کی محبت اس میں نہیں ہے۔ کیونکہ جو کچھ دنیا میں ہے جسم کی خواہش اور آنکھوں کی خواہش اور زندگی کا فخر باپ کی طرف سے نہیں بلکہ دنیا کی طرف سے ہے۔ اور دنیا اور اس کی ہوس ختم ہو جاتی ہے۔ لیکن جو خدا کی مرضی پر چلتا ہے وہ ابد تک قائم رہتا ہے۔ 1)یوحنا ۔(2:15-17

اس اقتباس کو دیکھنے کے بعد، یہ نوٹ کرنا ضروری ہے کہ تین بڑی رکاوٹیں ہیں (الف) جسم کی ہوس؛ (ب) آنکھوں کی ہوس؛ ©زندگی کا فخر۔ اور ان سے ہی دوسری رکاوٹیں ہیں جیسے دنیاوی آسائشوں (صرف لذیذ کھانوں کی محبت، صرف اچھے گھر میں رہنا، پوش گاڑیوں میں گھومنا پھرنا وغیرہ)، اپنی ملازمت، کاروبار، تعلیم، مردوں کی روایات وغیرہ سے محبت، خاندانی رشتوں کا جذبہ، مثلاً والدین کے لیے، بہن بھائیوں کے لیے، پھر بیوی کے لیے، پھر بیوی کے لیے وغیرہ۔

Machine Translated by Google

معاشرہ مثال کے طور پر، آپ کے سرداری کے القابات کو چھوڑنا، آپ کے اعزازی اعزازات، مذہبی تنظیموں میں عہدوں سے محروم ہونا، وغیرہ۔ یہ سب چیزیں اور بہت سی چیزیں، ان تین چیزوں سے جنم لیتی ہیں، اور یہ وہ چیزیں ہیں جو شیطان نے آدم اور حوا کو گرانے کے لیے، خُداوند یسوع کو آزمانے کے لیے استعمال کیے تھے، اور وہ (شیطان) ان کا استعمال کر کے دنیا کو خداوند یسوع کی پیروی کرنے سے روک رہا ہے۔

پھر انسان خدا کی شان سے کیسے گرا؟

..اور اس (شیطان) نے عورت سے کہا، ہاں، کیا خدا نے کہا ہے کہ تم باغ کے ہر درخت کا پھل نہیں کھاؤ گے؟ عورت نے سانپ سے کہا کہ ہم باغ کے درختوں کا پھل کھا سکتے ہیں۔ لیکن اُس درخت کے پھل کے بارے میں جو باغ کے بیچ میں ہے، خُدا نے کہا ہے کہ تم اُس میں سے نہ کھانا اور نہ اُسے ہاتھ لگانا، ورنہ مر جاؤ گے۔ اور سانپ نے عورت سے کہا تم یقیناً نہیں مرو گے کیونکہ خدا جانتا ہے کہ جس دن تم اس میں سے کھاؤ گے تمہاری آنکھیں کھل جائیں گی اور تم اچھے اور برے کو جاننے والے معبود بن جاؤ گے۔

اور جب عورت نے دیکھا کہ وہ درخت کھانے کے لیے اچھا ہے اور آنکھوں کو خوشنما ہے اور ایک درخت ہے جو کسی کو عقلمند بنانا چاہتا ہے تو اس نے اس کا پھل لے کر کھایا اور اپنے شوہر کو بھی دیا۔ اور اس نے کھایا۔

اور ان دونوں کی آنکھیں کھل گئیں اور وہ جان گئے کہ وہ (گناہ میں) ننگے ہیں۔ اور اُنہوں نے انجیر کے پتوں کو ایک ساتھ سی کر تہبند بنایا۔ (پیدائش ۔(7-3:1

شیطان اس پھل کو نہیں جانتا تھا جسے خدا نے انسان کو نہ کھانے کے لئے کہا تھا، لیکن اس نے اپنے لطیف طریقوں سے خدا کے کلام پر سوال اٹھایا اور عورت اس کی فراست پر گر گئی۔

Machine Translated by Google

آخر کار آدمی کو نیچے کھینچنا۔ ان تین طریقوں سے اس نے (شیطان) انسان پر اپنا پہلا کھیل کیا۔

اور عورت نے دیکھا کہ وہ درخت کھانے کے لیے اچھا ہے (جسم کی شہوت)، اور آنکھوں کے لیے خوشنما ہے (آنکھوں کی شہوت)، اور ایک ایسا درخت ہے جو کسی کو عقلمند (زندگی کا فخر) بنانے کے لیے مطلوب ہے ۔

اور نیکی اور بدی کے علم کے درخت کا وہ پھل ہے، وہ خود ارادہ ہے جس پر وہ (خدا) کبھی نہیں چاہتا تھا کہ انسان چلنا شروع کر دے، اس لیے جسم کی ہوس، آنکھوں کی ہوس اور زندگی کے غرور کی وجہ سے انسان کو نیچے لایا گیا اور وہ شیطانی چالوں کا نشانہ بن گیا۔ اور جب بھی انسان اپنے آپ کو ان تینوں میں سے کسی میں پائے گا، وہ روحانی طور پر (گناہ میں) ننگا ہو جائے گا۔ پہلے انسان کے گرنے کے ساتھ، کوئی بھی انسان اپنے مشکل راستوں سے شیطان پر قابو نہیں پا سکا، جب تک کہ ہمارا خداوند یسوع جو بنی نوع انسان کا نجات دہندہ ہے نہیں آیا۔ شیطان اس کے انتظار میں تھا کہ وہ جنگل میں آگ کی آزمائش سے گزرے اس سے پہلے کہ وہ اسے تقریباً ایک ناقابل تلافی پیشکش کے ساتھ آزمانے کے لیے آئے۔ لیکن رب جو اپنے باپ کی مرضی سے معمور ہے، بیابان میں اپنی مرضی کو کچلنے کے بعد، شیطان پر بم پھینکنے میں وقت ضائع نہیں کیا اور وہ (شیطان) ایک موسم کے لیے رب سے جدا ہوگیا۔ خُداوند نے چالیس دن اور چالیس راتوں تک روزہ رکھا اور جب شیطان اُس کے سامنے آیا تو بہت بھوکا تھا:-

(1)جسم کی ہوس:- اور شیطان نے اس سے کہا کہ اگر تو خدا کا بیٹا ہے تو اس پتھر کو حکم دے کہ اسے روٹی بنا دے۔ (لوقا 4:3)۔ شیطان جانتا تھا کہ یسوع خدا کا بیٹا ہے، لیکن وہ چاہتا تھا کہ وہ اپنی مرضی کے مطابق جسم کی آواز کو سن کر جو محسوس کر رہا ہے، لیکن یسوع نے اس آزمائش کو اس آزمائش سے دور کر دیا، لکھا ہے کہ

Machine Translated by Google

انسان اکیلے روٹی سے زندہ نہیں رہے گا بلکہ خدا کے ہر لفظ سے زندہ رہے گا۔ (بمقابلہ ۔4)

(2)آنکھوں کی ہوس :- اور شیطان اسے ایک اونچے پہاڑ پر لے گیا اور اسے ایک لمحے میں دنیا کی تمام سلطنتیں دکھا دیں۔ شیطان نے اُس سے کہا، یہ تمام طاقت مَیں تجھے دُوں گا اور اُن کا جلال۔ کیونکہ یہ میرے حوالے کیا گیا ہے، اور جسے میں چاہوں گا اسے دوں گا۔ اگر تو میری عبادت کرے گا تو سب تیرا ہو گا۔ (بمقابلہ ۔7-5)

شیطان کو عبادت کی اتنی خواہش تھی اور آنکھوں کی ہوس کے ذریعے اس نے انسان کو ایسی عبادت کرنے پر مجبور کر دیا جس کو وہ (انسان) نہیں جانتا۔ کیوں؟ کیونکہ انسان کو اتنی خواہش ہوتی ہے کہ وہ کس چیز کو دیکھے اور اپنے خدا کو پکارے۔ جب اس نے سوچا کہ وہ یسوع کو اسی ہوس کے تابع کر سکتا ہے، اسے اس دنیا کی بادشاہتیں دکھا کر جو اس نے انسان سے چرا لی ہے، رب جس نے اسے پیدا کیا، جوابی وار کیا۔

اور یِسُوع نے جواب میں اُس سے کہا اَے شَیطان مُجھ سے ہٹ جا کیونکہ اِس میں لِکھا ہے کہ تُو خُداوند اپنے خُدا کی عبادت کرنا اور صرف اُسی کی عبادت کرنا۔

(بمقابلہ ۔8)

(3)زندگی کا فخر:- اور وہ اسے یروشلم لے گیا، اور اسے ہیکل کے ایک چوٹی پر کھڑا کیا اور اس سے کہا، اگر تو خدا کا بیٹا ہے، تو اپنے آپ کو یہاں سے نیچے پھینک دے: کیونکہ لکھا ہے کہ وہ اپنے فرشتوں کو تیری حفاظت کے لیے ذمہ داری دے گا: اور وہ اپنے ہاتھوں میں تجھے اٹھائیں گے، ایسا نہ ہو کہ کسی بھی وقت تیرے پاؤں پر کوئی پتھر لگ جائے۔ بمقابلہ ۔(11-9یہ وہ علاقہ ہے جس پر شیطان نے نہ صرف دنیا پر حملہ کیا ہے بلکہ اس سے بھی زیادہ

Machine Translated by Google

کہ، عیسائیت. یہ خدا کے کلام پر براہ راست حملہ ہے کیونکہ، اس نے نہ صرف جوڑ اور گھٹا کر غلط حوالہ دیا، (صحیح اقتباس زبور 12-91:11میں ہے) بلکہ وہ اسے خود خدا کے کلام کا حوالہ دے رہا تھا تاکہ اس کے اندر تکبر پیدا ہو، اور اسے خدا کے خلاف چلنے پر مجبور کرے۔

یِسُوع نے جواب میں اُس سے کہا یہ کہا جاتا ہے کہ تُو خداوند اپنے خدا کو نہ آزمانا۔ (بمقابلہ ۔12)
خُداوند کو شیطان سے متفق ہونے یا اُس سے استدلال کرنے کی کوئی ضرورت نہیں تھی، کیونکہ وہ جانتا تھا کہ جو ہدایات اُسے ماننی چاہئیں، وہ اُس کے باپ کے علاوہ کسی اور شخص کی طرف سے نہیں آتیں۔ اگر شیطان یا لوگ اس بات پر یقین نہیں کر سکتے کہ آپ کون ہیں، جو وہ آپ کے طرز زندگی اور دیگر اچھے پھلوں کے لحاظ سے آپ کے ذریعے ظاہر کر رہے ہیں، تو آگے نہ بڑھیں اور خدا کو ایسا کام کرنے سے آزمائیں جو اس نے آپ کو کرنے کے لئے نہیں کہا، یہ ثابت کرنے کے لئے کہ آپ خدا کے بھیجے ہوئے ہیں۔ اگر آپ کوشش کریں گے تو آپ ناکام ہو جائیں گے کیونکہ آپ غرور میں چلے گئے ہیں، لیکن اگر آپ کامیاب ہو گئے، تو خدا جلال نہیں لیتا، اور آخرکار آپ کو نیچے لایا جائے گا۔ ان آزمائشوں پر ہمارے خُداوند یسوع کی کامیابی کا راز یہ ہے کہ وہ اپنے باپ کی مرضی سے معمور تھا، اور اس نے کبھی کسی دوسری مرضی کو جگہ نہیں دی، چاہے وہ کتنا ہی اچھا کیوں نہ لگے، اس نے اپنی مرضی کے لیے جگہ دینے سے انکار کردیا۔ ایک بار پھر، اس نے ایک سیکنڈ کے لیے غور کرنے سے انکار کر دیا، وہ تمام خیالات جو اس کے ذہن میں آئے اور جو ان ہدایات کے خلاف تھے جو اسے بیابان میں موصول ہوئی تھیں۔ اگر ہم اس کے نقش قدم پر چل سکتے ہیں تو ہم اس کو انجام تک پہنچانے کے پابند ہیں کیونکہ ان تین بڑے راستوں کے علاوہ کوئی بھی فتنہ نہیں آسکتا۔ میں کیسے جانوں؟

Machine Translated by Google

پھر جواب یہ ہے:- اور جب شیطان تمام فتنہ ختم کر چکا تو ایک وقت کے لیے اس سے دور ہو گیا۔

(لوقا ۔4:13)

بھائی لوقا نے اسے تمام فتنہ قرار دیا، کیونکہ شیطان جو بھی فتنہ انسان پر لائے گا وہ ان میں سے کسی ایک طریقے سے آنا چاہیے۔ بہت سے لوگ تباہ ہو چکے ہیں اور دھوکے میں چلنے کا سبب بنے ہیں، کیونکہ وہ شیطان کے ساتھ استدلال کرتے ہیں، خاص طور پر جب بھی شیطان ان کے لیے خدا کا کلام بیان کرتا ہے، یا کچھ مذہبی عقیدت مندوں کو استعمال کرتا ہے جو دنیا کے نظام سے شادی شدہ ہیں اور جن کے دل سچائی کے لیے سخت ہو چکے ہیں۔ اور ایک بار جب آپ ان تخیلات کو ختم کرنے سے انکار کرتے ہیں، خیالات کو مسیح کی فرمانبرداری کے لیے نیچے لے آتے ہیں، اور بھیڑوں کے لباس میں ان بھیڑیوں کو اپنی زندگی میں خُدا کے اقدام پر سوال اٹھانے سے روک دیتے ہیں، تو آپ غرور اور غیر ضروری ہوس میں چلے جائیں گے۔ اور شیطان آپ کو اپنے آپ کو سمجھنے سے پہلے ہی ختم کر دے گا۔ اس تین بڑی رکاوٹوں کو مئی کے حصوں میں توڑنے میں، یہ نوٹ کرنا ضروری ہے کہ جس بھی شاگرد نے رب کی پیروی کرنے کا فیصلہ کیا ہے، اسے بہت سی آوازوں سے پیچھے ہٹنے کے دوسرے مواقع فراہم کیے جائیں گے جنہیں شیطان اپنا راستہ بھیج دے گا، لیکن اگر آپ انکار کرتے ہیں تو وہ آپ کو جنگ میں مشغول کر دے گا۔

اور یُوں ہُؤا کہ جب وہ راستہ میں جا رہے تھے تو ایک آدمی نے اُس سے کہا اَے خُداوند جہاں تُو جائے گا مَیں تیرے پِیچھے چلوں گا۔ یسوع نے اس سے کہا، لومڑیوں کے سوراخ ہوتے ہیں اور ہوا کے پرندوں کے گھونسلے ہوتے ہیں۔ لیکن ابن آدم کے پاس سر رکھنے کی جگہ نہیں ہے۔ اور اس نے دوسرے سے کہا، میرے پیچھے چلو۔ لیکن اُس نے کہا اَے خُداوند پہلے مُجھے اُمّت دے کہ میں جا کر اپنے باپ کو دفن کروں۔ یسوع نے اس سے کہا، مردوں کو دفن کرنے دو

Machine Translated by Google

ان کے مردہ لیکن تم جاؤ اور خدا کی بادشاہی کی منادی کرو۔
اور دوسرے نے بھی کہا، اے رب، میں تیرے پیچھے چلوں گا۔ لیکن مجھے پہلے جا کر ان کو الوداع کرنے دو، جو میرے گھر پر ہیں۔ اور یسُوع نے اُس سے کہا کہ کوئی شخص جو ہل پر ہاتھ رکھ کر پیچھے مُڑ کر دیکھے وہ خُدا کی بادشاہی کے لائق نہیں۔ (لوقا ۔(62-9:57

یہاں کے پہلے شاگرد نے محسوس کیا کہ وہ جہاں بھی جائے خداوند کی پیروی کر سکتا ہے۔ اسے ایسا کیوں محسوس ہوا؟ اس نے رب کو بڑے معجزات کرتے ہوئے دیکھا ہے جیسے کہ پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں پانچ ہزار لوگوں کو کھلانے کے لیے استعمال کیں، اور اس نے اپنے دل میں سوچا کہ اگر یہ آدمی اس ہجوم کو کھانا کھلا سکتا ہے تو اس کے ساتھ رہنا سب سے بڑا کام ہو گا جو اس کے ساتھ ہوا ہے۔ اُس کا یقین تھا کہ خُداوند کو بہت امیر ہونا چاہیے اور ایک خوبصورت گھر میں بھی رہنا چاہیے، اور یہ کہ اُس کی خدمت کرنے والوں کو کبھی کسی چیز کی کمی نہیں ہوگی۔ اس نے سچی شاگردی کے لیے شرائط نہیں پوچھی تھیں، اور اس لیے اس کی کوئی پرواہ نہیں کی کہ کوئی قیمت ہے۔ اس نے یہ نہیں سوچا کہ برداشت کرنے کے لیے کوئی صلیب ہے، کیونکہ وہ ایک ایسے امیر آدمی کے ساتھ باہر جانا چاہتا ہے جو لوگوں کو کوئی قیمت ادا کیے بغیر کھانا کھلا سکے۔ لیکن اس نے یہ سب غلط سمجھا کیونکہ جس لمحے ہمارے خداوند یسوع نے کہا، میں اب بے گھر ہوں، اور میں دوسری مخلوقات کی طرح مستقل رہائش کا ارادہ بھی نہیں رکھتا، وہ شاگرد چلا گیا۔ لہٰذا اگر آپ خُداوند کے سچے شاگرد بننا چاہتے ہیں تو مستقل رہائش کے بارے میں بھول جائیں کیونکہ جب خُداوند آپ کو اِدھر اُدھر منتقل کرنا شروع کر دے گا تو یہ ایک بڑی رکاوٹ ہو گی۔

میں کور ۔(4:11یہاں کے دوسرے اور تیسرے شاگرد بہت خود غرض تھے، ان کی خواہشات سے زیادہ اہم تھیں۔

Machine Translated by Google

لارڈز خُداوند نے دوسرے سے درخواست کی تھی کہ وہ اُس کی پیروی کرے، لیکن اُس کے لیے فوری
فرمانبرداری کے علاوہ دیگر چیزیں اہم تھیں۔ اُس نے خُداوند کی پیروی کو یکسر مسترد نہیں کیا، لیکن اُس کا
جواب بالواسطہ انکار تھا کیونکہ خُداوند کے پاس تعطل کے لیے کوئی وقت نہیں ہے۔ خُداوند نے اپنے جواب
میں واضح کر دیا کہ مُردوں کو اپنے مُردوں کو دفنانے دیں، لیکن تُو جا کر خُدا کی بادشاہی کی تبلیغ کریں۔ وہ
خدا کے ساتھ کام کرنے سے زیادہ مردوں کی روایات میں دلچسپی رکھتا تھا، چنانچہ جب اسے خداوند کی
طرف سے یہ جواب ملا تو وہ چلا گیا۔ یہاں پہلا سبق یہ ہے کہ خدا کے پاس انسانوں کی روایات کے لیے کوئی
وقت نہیں ہے جو اس کے شاگردوں کو اس کے احکام کی خلاف ورزی کا باعث بنتی ہیں۔ (ریفری میٹ
15:2-3)۔سیکھنے کے لیے دوسرا سبق یہ ہے کہ خُداوند کے سچے شاگرد، بے اعتقادوں کی تدفین کی تقریبات
میں شرکت نہیں کرتے، خواہ رشتے ہوں یا نہ ہوں، سوائے رب کی مخصوص ہدایت کے، ہو سکتا ہے کہ مُردوں
کو زندہ کریں۔ خُداوند خود اور ابتدائی رسولوں نے کسی بے اعتقاد دوست یا رشتہ دار کی تدفین میں شرکت
نہیں کی، سوائے اس کے کہ جہاں ضروری ہو مُردوں کو زندہ کیا جائے (رب کی طرف سے اُن کے حاضر ہونے کی
ہدایت کے ساتھ)۔ تیسرا شاگرد بھی خود غرض تھا، لیکن اس کی خود غرضی خاندانی رشتوں یا لگاؤ پر
منحصر تھی۔ وہ اپنے خاندان سے اس قدر منسلک تھا کہ لارڈز کی کال کا جواب دینے سے پہلے اسے ان کی
توثیق کی ضرورت تھی۔ ایک خاندان جو آپ کا سب سے بڑا دشمن ہو گا جب آپ رب کی پیروی کرنے کا
فیصلہ کریں گے (میٹ. 10:36)، آپ کے فیصلے کی توثیق کیسے کر سکتے ہیں؟ پھر بھی کچھ خواہش مند
شاگرد جو اپنے خاندانوں سے جڑے ہوئے ہیں، اور جو خاندان کی محبت کے ساتھ خُداوند میں اپنے ایمان سے
سمجھوتہ کرنا پسند کرتے ہیں، جلد ہی آپ کو بتائیں گے کہ یہ

Machine Translated by Google

کوئی فرق نہیں پڑتا آخرکار وہ کہتے ہیں، میرے لوگ میرے ایمان کو روک نہیں سکتے اور نہ ہی فیصلہ کر سکتے ہیں، ہاں وہ نہیں کر سکتے، لیکن آپ اور ان دونوں میں سے ان مانوس روحوں کی وجہ سے جسم کے جذبات، آپ کو ان کے لیے ہمدردی کے بجائے ہمدردی کی طرف لے جائیں گے، اور آپ خدا کی نافرمانی کریں گے۔ اور چونکہ یہ شاگرد خاندانی وابستگی سے الگ نہ ہو سکا اس لیے وہ چلا گیا۔ لہذا خاندانی تعلقات یا لگاؤ حقیقی شاگردی کی راہ میں ایک اور رکاوٹ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یسوع اپنی ماں، مریم اور اپنے بھائیوں کو خدا کی طرف ہدایت دیتا رہا، کیونکہ وہ خدا کی مرضی سے باہر تھے اور چاہتے تھے کہ یسوع باپ کی مرضی کو چھوڑ کر ان کی طرف رجوع کرے (متی ۔(50-12:46

اور افسر لوگوں سے کہیں کہ کون سا آدمی ہے جس نے نیا گھر بنایا ہے اور اس نے اسے وقف نہیں کیا ہے: اسے جانے دو اور اپنے گھر کو لوٹ جائے، ایسا نہ ہو کہ وہ جنگ میں مر جائے اور دوسرا آدمی اسے وقف کرے۔ اور وہ کون سا آدمی ہے جس نے انگور کا باغ لگایا اور ابھی تک اس میں سے کچھ نہیں کھایا؟ اُسے بھی جانے دو اور اپنے گھر کو لوٹ جائے، ایسا نہ ہو کہ وہ جنگ میں مر جائے اور کوئی اُس میں سے کھائے۔ اور کون سا آدمی ہے جس نے بیوی سے منگنی کی ہو اور اس سے شادی نہ کی ہو؟ اُسے جانے دو اور اپنے گھر واپس چلے جاؤ، ایسا نہ ہو کہ وہ جنگ میں مر جائے اور کوئی اُسے لے جائے۔ (استثنا (7-20:5

ایک آدمی نے بڑا کھانا بنایا اور بہت سے لوگوں کو کہا: اور کھانے کے وقت اپنے نوکر کو بھیجا کہ اُن (شاگردوں) سے کہے جن کو بلایا گیا تھا، آؤ، کیونکہ اب سب چیزیں تیار ہیں۔ اور وہ سب ایک رضامندی سے بہانے کرنے لگے۔ پہلے نے اُس سے کہا، میں نے زمین کا ایک ٹکڑا خریدا ہے، اور مجھے جا کر اُسے دیکھنا ہے، میری دعا ہے کہ آپ مجھے حاصل کر لیں۔

Machine Translated by Google

معاف کر دیا اور دوسرے نے کہا، میں نے بیلوں کے پانچ جوئے خریدے ہیں اور میں ان کی جانچ کرنے جاتا ہوں، میری دعا ہے کہ آپ مجھے معاف کر دیں۔ اور دوسرے نے کہا، میں نے ایک بیوی سے شادی کی ہے اس لیے میں نہیں آ سکتا۔ (لوقا ۔(14:16-20

میں نے قانون اور فضل سے یہ دو مقامات نقل کیے ہیں، تاکہ دوہرے حوالہ کے اصول کو ظاہر کیا جا سکے، اور یہ تینوں اسباب جو اس شاگردوں نے بتائے ہیں، لوگوں کو رب کی پیروی سے کیسے روک رہے ہیں۔ Deutronomyاور Lukeدونوں ایک ہی بات کہہ رہے ہیں۔، پہلے شاگردوں کی رکاوٹ اس کی جائیداد ہے۔ وہ خُداوند کی پیروی کرنے کے لیے اپنی جائداد ترک نہیں کر سکتا تھا۔ دوسرا شخص اپنی ملازمت، کاروبار یا تعلیم وغیرہ کے بغیر نہیں چل سکتا، کیونکہ وہ چاہتا تھا کہ وہ اپنی گریچوٹی وصول کرے، اور اس کی ماہانہ پنشن وصول کرے، یا اپنے کاروبار سے کافی منافع کمائے، یا گریجویشن کرکے اس کا سرٹیفکیٹ وغیرہ حاصل کرے، تیسرا شاگرد اپنی نئی بیوی کے بغیر نہیں کر سکتا، وہ رب کی پکار کا جواب دینے کے بجائے واپس رہنا، اس کی پرورش اور پرورش کرنا چاہتا تھا۔ اور خُداوند نے تینوں کو نظرانداز کر دیا، اور اُن لوگوں کو بلایا جن کے پاس ہار ماننے کے لیے بہت کم یا کچھ نہیں ہے۔

ایک اور بڑی رکاوٹ دولت ہے:-
..لیکن یسوع نے پھر جواب دیا، اور ان سے کہا، بچو، ان کے لیے جو دولت پر بھروسہ کرتے ہیں خدا کی بادشاہی میں داخل ہونا کتنا مشکل ہے! اونٹ کا سوئی کے ناکے میں سے گزرنا آسان ہے، اس سے کہ ایک امیر آدمی کا خدا کی بادشاہی میں داخل ہونا۔ (مرقس ۔(10:24-25

لیکن جو امیر ہوں گے وہ آزمائش اور پھندے میں اور بہت سی احمقانہ اور نقصان دہ خواہشات میں پڑ جائیں گے جو انسانوں کو تباہی اور بربادی میں غرق کر دیتی ہیں۔ 1)تیم ۔(6:9

Machine Translated by Google

ان صحیفوں کا مشاہدہ کرنا بہت ضروری ہے، کیونکہ شیطان مومنوں کو دھوکہ دینے کی کوشش میں، دولت کو چھپانے کے لیے خوشحالی کا لفظ استعمال کر رہا ہے۔ خوشحالی ہر طرح سے کامیاب ہونے کے علاوہ کچھ نہیں ہے، لیکن خداوند نے پہلے ہی واضح کر دیا تھا کہ، خدا کی بادشاہی اور اس کی راستبازی کو تلاش کرنے میں پہلے، آپ کی روح ترقی کرے گی، آپ اچھی صحت میں ہوں گے، آپ کی مالی اور مادی قسمت بھی ترقی کرے گی، لیکن ایک امیر شاگرد ہونے کی حد تک نہیں۔ اگر تم امیر ہو گئے تو تم فتنہ اور پھندے میں پھنس جاؤ گے، اور غالباً تم ایمان سے بھٹکنے والے ہو گے، سوائے اس کے کہ تم اسے ایمان کے گھرانے، بیواؤں جو کہ واقعی بیوہ ہیں، یتیموں، مسکینوں، مسکینوں وغیرہ میں تقسیم کر کے اپنے آپ کو بچا لو، تاکہ جنت میں اپنا خزانہ جمع کرو۔ میں نے اس کتاب میں جو رکاوٹیں لکھی ہیں ان میں سے آخری لیکن سب سے کم نہیں یہ ہے:-

پھر بھی سرداروں میں سے بہت سے لوگ اس پر ایمان لائے۔ لیکن فریسیوں کی وجہ سے اُنہوں نے اُس کا اقرار نہ کیا، کہیں ایسا نہ ہو کہ عبادت خانہ سے نکال دیا جائے، کیونکہ اُنہیں خدا کی حمد سے زیادہ آدمیوں کی تعریف پسند تھی۔ (یوحنا 12:42-43)۔

یہ مومنین کا ایک گروہ ہے جو اپنے فرقوں میں اعلیٰ عہدوں پر فائز ہیں، لیکن اپنے فرقوں سے باہر بھیجے جانے کے خوف سے، اور اس طرح اپنے عہدوں سے محروم ہو گئے، انھوں نے رب کے ساتھ، اس کے حقیقی شاگردوں کے طور پر پہچاننے سے انکار کر دیا۔ یہ بہت سے لوگوں کے بارے میں سچ ہے جنہوں نے خُداوند کی پکار پر لبیک کہا ہو گا، لیکن معاشرے اور مسیحیت دونوں میں اپنے عہدوں سے محروم ہونے کے خوف سے، اُنہوں نے خُدا کی اطاعت کرنے سے انکار کر دیا۔

سچی شاگردی کی راہ میں حائل رکاوٹوں کو دیکھ کر، میری خواہش ہے۔

Machine Translated by Google

جتنے بھی رب نے پکارا ہے، یا شاگردی کی زندگی کی طرف بلا رہا ہے، انہیں رکاوٹوں سے بچنا چاہیے اور اس کی اطاعت کرنی چاہیے۔

Machine Translated by Google

باب 7

ایک سچے شاگرد کا ردعمل

شادی

بہت سے لوگ جو ہمارے خُداوند یسوع مسیح کے سچے شاگرد بننے کا ارادہ رکھتے ہیں، جلدی سے پوچھیں گے، اگر کوئی شاگرد خُداوند کی پیروی کرنے سے پہلے ان تمام شرائط کو پورا کرے، تو کیا وہ پھر بھی شادی کرے گا؟ وہ شادی کے مزے کیسے لے سکتا ہے اور پھر بھی خدا کی پیروی کرے گا، یا وہ شادی کو بھول کر عورتوں کی ہوس میں جلتا رہے گا؟ اس سوال کا محتاط اور مکمل جواب درکار ہے، تاکہ لوگ گمراہ نہ ہوں۔

شادی سب میں محترم ہے اور بستر بے داغ
(عبرانیوں ۔13:4)
اگرچہ بھائی پال نے شادی نہیں کی تھی، پھر بھی خدا نے اسے شادی کے بارے میں گہرائی سے علم حاصل کیا۔ اور شادی نامی اس ادارے پر بغور مطالعہ کرنے کے بعد وہ روح القدس کے الہام سے اس نتیجے پر پہنچے کہ شادی سب میں قابل احترام ہے۔ شادی کے بارے میں سب کچھ قابل احترام کیوں ہے؟

(الف) اس کی پیدائش کے ایک ذریعہ کے طور پر مقرر کیا گیا تھا تاکہ انسان زمین کو بھر دیں، اور اس کو مسخر کریں، اس طرح زمین کی ہر چیز پر غلبہ حاصل کریں۔

اور خُدا تب برکت دیتا ہے اور خُدا نے اُن سے کہا کہ پھلدار ہو اور بڑھو اور زمین کو بھر دو۔

Machine Translated by Google

اسے زیر کرنا؛ اور سمندر کی مچھلیوں پر اور ہوا کے پرندوں پر اور زمین پر چلنے والی ہر رینگنے والی چیز پر تسلط رکھتا ہے۔ (پیدائش 1:28)

(ب) خدا انسان کو دے کر اس کی تنہائی کو ختم کرنا چاہتا تھا۔
ایک ساتھی جو خدا کے مقصد کو حاصل کرنے میں اس کی مدد کرے گا۔ اور خُداوند خُدا نے کہا یہ اچھا نہیں کہ آدمی اکیلا رہے۔ میں اسے اس کے لیے مدد کرنے والا بناؤں گا۔ (جنرل ۔2:18)

(c)یہ اس لیے قائم کیا گیا تھا کہ خدا کے پاس ایک خدائی بیج (خدا کے سچے بیٹے) ہوں گے جو شیطان کو دوسرے آسمان میں اس کی بنیاد سے نیچے پھینک دیں گے۔
پھر بھی تم کہتے ہو، کیوں؟
کیونکہ خُداوند تیرے اور تیری جوانی کی بیوی کے درمیان گواہ رہا ہے جس کے ساتھ تو نے غداری کی ہے۔ پھر بھی وہ تیری ساتھی اور تیرے عہد کی بیوی ہے۔ اور کیا اس نے ایک نہیں بنایا؟ پھر بھی اس کے پاس روح کی باقیات تھی۔

اور کیوں ایک؟ تاکہ وہ خدائی بیج تلاش کرے۔
لہٰذا اپنی روح پر ہوشیار رہو اور کوئی اپنی جوانی کی بیوی کے ساتھ خیانت نہ کرے ۔

Machine Translated by Google

(d)شادی کی اجازت اس لیے دی گئی تاکہ انسان ایسی زندگی گزار سکے۔ مرد کے لیے اچھا ہے بےحیائی سے خالی ہے۔ کہ وہ کسی عورت کو ہاتھ نہ لگائے، البتہ زنا سے بچنے کے لیے، ہر مرد کو اپنی بیوی رکھنے چاہیے، اور ہر عورت کا اپنا شوہر ہونا چاہیے۔ 1)کور ۔(7:1-2

(e)یہ ایک عظیم اسرار ہے جسے خدا نے قائم کیا ہے، تاکہ چرچ کو مسیح (شوہر) کے ساتھ اس کے تعلق کو سمجھنے کے قابل بنایا جا سکے۔ کیونکہ ابھی تک کسی نے اپنے جسم سے نفرت نہیں کی۔ لیکن اس کی پرورش اور پرورش کرتا ہے، جیسا کہ رب کلیسیا کرتا ہے۔ کیونکہ ہم اُس کے جسم، اُس کے گوشت اور اُس کی ہڈیوں کے اعضا ہیں۔ اس وجہ سے مرد اپنے ماں باپ کو چھوڑ کر اپنی بیوی سے مل جائے گا اور وہ دونوں ایک جسم ہوں گے۔ یہ ایک بڑا معمہ ہے؛ لیکن میں مسیح اور کلیسیا کے بارے میں بات کرتا ہوں۔ (افسیوں 5:29-32)۔

اور چونکہ روح القدس نے برادر پال کے ذریعے کہا کہ شادی سب میں قابل احترام ہے، زمین پر ہر وہ شخص جو شادی کرنے کی عمر کو پہنچ گیا ہے، بشمول ہمارے رب کے شاگرد، شادی کے لیے جلدی کر رہے ہیں۔ بہت سے لوگوں نے خدا کو اپنی شادی سے دور رکھنے کا فیصلہ بھی کیا ہے، یہ نہیں جانتے کہ جب وہ خدا کے لیے اپنا دروازہ بند کرتے ہیں، تو شیطان کھڑکی سے اندر آتا ہے۔ خدا نے انسان کے لیے اپنی ہمدردی کے تحت اس کی تنہائی کو ختم کرنے کے لیے، اس سے پہلے فضل اور سچائی کے اصول پر عمل کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ اور انسان نے پلک جھپکتے میں، رب کی طرف سے کی گئی پہلی مافوق الفطرت سرجری کا ثمر حاصل کر لیا، جو اس کے لائق نہیں تھا۔

اور خُداوند خُدا نے آدم پر گہری نیند لی اور وہ سو گیا۔ اور اس نے اپنی پسلیوں میں سے ایک لے کر اسے بند کر دیا۔

Machine Translated by Google

اس کے بجائے گوشت. اور وہ پسلی جسے خُداوند خُدا نے اِنسان سے اُٹھایا تھا اُس نے عورت بنا کر اُسے مرد کے پاس لایا۔ اور آدم نے کہا کہ اب یہ میری ہڈیوں میں سے ہڈی ہے اور میرے گوشت کا گوشت، وہ عورت کہلائے گی کیونکہ وہ مرد سے نکالی گئی تھی۔ (پیدائش ۔(2:21-23

جب آدم نیند سے بیدار ہوا اور اپنے پاس ایک خوبصورت ساتھی کو دیکھا تو وہ اس قدر خوش ہوئے کہ اس نے نہ تو رب سے عورت کے بارے میں کوئی سوال کیا اور نہ ہی رب کی اس محبت پر شکر ادا کیا۔ بلکہ اس نے دوڑ کر عورت کو پکڑ لیا، اور اسے اپنی بیوی بنا لیا۔ لیکن جب شیطان نے عورت کو دھوکہ دیا اور اس نے آدم سے گناہ کروایا تو سنو کہ آدم نے کیا کہا جب خدا نے اس کا سامنا کیا تھا۔

اور اُس آدمی نے کہا جو عورت تُو نے میرے ساتھ رہنے کو دی تھی اُس نے مجھے درخت کا پھل دیا اور میں نے کھایا۔ (جنرل ۔(3:12

آدم نے اپنے گناہ کو تسلیم کرنے اور توبہ کرنے کے بجائے، اپنے آپ کو درست ثابت کرنا شروع کر دیا، اس طرح اسے عورت دینے کے لیے خدا پر الزام لگایا۔ یہ اُن کاموں میں سے ایک تھا جو خُدا نے اپنی ہمدردی سے انسان کے ساتھ کیا، اور جس پر اُسے افسوس ہوا۔ کیونکہ اس نے مڑ کر اب آدمی سے کہا،

جس کو بیوی ملتی ہے وہ اچھی چیز پاتا ہے اور رب کی رضا حاصل کرتا ہے۔ ۔(18:22 (Prov.

وہ آدمی جو ہمیشہ اپنی مرضی سے کام کرنا پسند کرتا ہے، وہ بیوی کی تلاش کے نام پر کسی بھی قسم کی عورت کے پاس بھاگنے لگا۔

لیکن میں پوچھنا چاہتا ہوں، حالانکہ خدا نے کہا تھا، جو کوئی پاتا ہے، زمین پر اس کی موزوں یا کامل پسلی کون پا سکتا ہے؟

بیوی کو تلاش کرنے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ آپ شادی کے بارے میں ضروری کام کرنے کے بعد کسی بھی عورت کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں، بلکہ یہ ہے۔

Machine Translated by Google

اس کا مطلب ہے اس قیمتی گمشدہ پسلی کو تلاش کرنا، جو پھر بھی سوراخ میں فٹ ہو جائے گا، جیسا کہ ہم روح میں مسیح کے جسم میں فٹ ہونے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ اور جب تک آپ گمشدہ پسلی کو تلاش نہ کر لیں، آپ رب کی رضا حاصل نہیں کر سکتے۔

کوئی اپنی گم شدہ پسلی کو کیسے تلاش کر سکتا ہے؟

اپنی کامل پسلی تلاش کرنے کے لیے، خدا کو لانا ہوگا، کسی روحانی یا جادوگر کے پاس جانے سے اس کا حل نہیں نکل سکتا۔

وہ آپ کے حقیقی شوہر یا بیوی کو فراہم نہیں کر سکتے، کیونکہ یہ کرنا ان کے اختیار میں نہیں ہے، اور ان کے ذریعے چلنے والی روحیں شادی کے خلاف ہیں۔ کیوں؟ کیونکہ صرف ایک کامل شادی کا اتحاد ہی شیطان اور اس کے کارندوں کو گرا سکتا ہے، اور شیطان نہیں چاہتا کہ وہ (شوہر اور بیوی) کبھی متحد ہوں۔

لیکن پہلے خدا کی بادشاہی اور اُس کی راستبازی کو تلاش کرو۔ اور یہ سب چیزیں آپ کے لیے شامل کی جائیں گی۔ (میٹ ۔(6:33

کیا شادی ان تمام چیزوں میں شامل ہے جو آپ کو شامل کی جائیں گی؟ ہاں، شادی اس وقت تک شامل ہے جب تک کہ اس نے آپ کو خواجہ سرا ہونے کے لیے نہیں بلایا ہے۔ اگر آپ سب سے پہلے اس کی بادشاہی اور اس کی راستبازی کی تلاش میں اپنی جان رب کے ہاتھ میں دے دیں گے، تو خدا پھر فضل اور سچائی کے اصول پر عمل کرے گا، اور آپ کو وہ مناسب پسلی تلاش کرنے کی طرف لے جائے گا جس میں رب کے لیے وہی جوش، ایمان، محبت اور اطاعت ہو، جیسا کہ آپ کے پاس ہے۔ ان تمام باتوں کے باوجود جو صحیفہ کہتا ہے، یہ ثابت کرنا کہ شادی خدا کی مرضی ہے، یہاں تک کہ اس دوڑ میں اس کے شاگردوں کے لیے بھی، یہ ہر فرد کے لیے ضروری نہیں ہے۔

کیوں؟ کیونکہ خداوند یسوع کا ایک شاگرد فیصلہ کر سکتا ہے۔

Machine Translated by Google

خدا کے ساتھ کام کرنے میں خلفشار سے بچنے کے لیے اسے چھوڑ دیں۔

دوبارہ رب کسی کو رحم سے ہی خواجہ سرا بنا سکتا ہے، صرف اس کے ساتھ کام کرنے کے لیے۔ تاہم کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جنہیں ان کے آقاؤں نے خواجہ سرا بنایا تھا۔

کیونکہ کچھ خواجہ سرا ایسے ہیں جو اپنی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوئے ہیں۔ اور کچھ خواجہ سرا ہیں، جو مردوں کے خواجہ سرا بنائے گئے تھے، اور کچھ خواجہ سرا ہیں، جنہوں نے آسمان کی بادشاہی کی خاطر اپنے آپ کو خواجہ سرا بنایا ہے۔ جو اسے حاصل کر سکتا ہے، وہ اسے قبول کرے۔ (میٹ ۔(19:12

اگرچہ اس جگہ تین مختلف خواجہ سراؤں کا ذکر ہے، صرف دو کا رب سے تعلق ہے۔ دوسرا متعلقہ لوگوں کی غلامی ہے، اور پاکیزگی کی گنجائش نہیں دیتا۔ بادشاہت کی خاطر اپنے آپ کو خواجہ سرا بنانے کے لیے ایک شاگرد کے لیے، اس خدمت میں ازدواجی ذمہ داری کو شامل کیے بغیر، اپنے آپ کو مکمل طور پر خداوند کی خدمت کے لیے پیش کرنے کی اندرونی خواہش ہونی چاہیے۔ اور اس مقصد کے لیے ضروری ہے کہ اسے مستقل رہنے کے لیے اضافی فضل حاصل ہو لیکن اگر اس کے بعد بھی وہ اس پر قابو نہ پا سکے تو یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ خدا اس سے شادی کرنا چاہتا ہے۔

پس میں غیر شادی شدہ اور بیواؤں سے کہتا ہوں کہ یہ ان کے لیے اچھا ہے۔

اگر وہ میری طرح قائم رہیں۔ لیکن اگر وہ نہیں رکھ سکتے تو شادی کر لیں۔ کیونکہ جلنے سے شادی کرنا بہتر ہے۔ 1)کور ۔(9-8 :7

بھائی پال نے رب کے الہام سے جواب دیا کہ عورتوں کی ہوس کرنے کے بجائے ان خواہشات مند خواجہ سراؤں کو جو شادی نہیں کر سکتے، برقرار رکھیں۔

Machine Translated by Google

پاکیزگی تاہم، وہ خواجہ سرا جو اپنی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوئے ہیں، وہ ہیں جنہیں خدا نے اپنی طرف سے خواجہ سرا بنایا ہے تاکہ وہ اس کے ساتھ کام کرنے میں ازدواجی زندگی میں مشغول نہ ہوں۔ بہرصورت، وہ لوگ جو کہلائے گئے تھے، وہ شاگردی میں جانے سے پہلے ہی وہ الہی یقین رکھتے ہوں گے، اور عورتوں کو رحم سے ایسا بننے کا فضل ملنے کے بعد وہ ہوس نہیں رکھتے۔ ایک خواجہ سرا بننا جو رضاکارانہ نہیں ہے مکمل طور پر خدا کی مرضی کے خلاف ہے، اور ایسے معاملات میں، پاکیزگی کو کم ہی برقرار رکھا جاتا ہے۔

اب روح صاف طور پر کہتی ہے کہ آخری وقتوں میں کچھ لوگ ایمان سے ہٹ جائیں گے اور بہکانے والی روحوں اور شیاطین کی تعلیمات پر دھیان دیں گے۔ منافقت میں جھوٹ بولنا، ان کے ضمیر کو گرم لوہے سے دھکیلنا۔ شادی کرنے سے منع کرنا، اور گوشت سے پرہیز کرنے کا حکم دینا، جسے خدا نے اس لیے بنایا ہے کہ ان کے شکر گزار ہوں جو ایمان رکھتے ہیں اور سچائی کو جانتے ہیں۔ ۔1)تیم ۔(3-4:1

خُداوند نے برادر پال کے ذریعے واضح کیا کہ جو لوگ شادی سے منع کرتے ہیں اور لوگوں کو گوشت سے پرہیز کرنے کا حکم دیتے ہیں، وہ لوگ ہیں جو ایمان سے ہٹ چکے ہیں، اور شیطانوں کے عقیدے پر چل پڑے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ انہوں نے اپنے ضمیر کو گرم لوہے سے جھونک دیا ہے۔

اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ جہاں بھی نکاح شریعت کے مطابق حرام ہے اور جو شخص سادہ رہنا چاہتا ہے اس کی رضا مندی نہیں وہاں بے حیائی بہت زیادہ ہوگی۔

تاہم، ایک سچا شاگرد جو خواجہ سرا نہیں ہے، اسے کسی بھی طرح شادی نہیں کرنی چاہیے، لیکن خدا کے اصول کے مطابق۔

Machine Translated by Google

جہاں سے ایک سچا شاگرد ہونا چاہیے۔

شادی؟

ہم نے دیکھا ہے کہ شاگرد بننے کے لیے آپ کا خدا کے ساتھ عہد ہونا چاہیے، اسی طرح شادی کو بھی زندگی کے عہد کے طور پر دیکھا جانا چاہیے۔ جو خدا کے ساتھ عہد میں ہے، وہ کسی دوسرے کے ساتھ کامیاب شادی نہیں کرسکتا جو خدا کے ساتھ اس قسم کے عہد کے تعلق میں بھی نہیں ہے۔ کیوں؟ اس کی وجہ یہ ہے کہ آپ اس عہد کی شرائط کو توڑے بغیر ایک ہی وقت میں دو مخالف کیمپوں کے دو لوگوں کے ساتھ کامیابی کے ساتھ عہد کے تعلقات میں نہیں رہ سکتے۔ یہ واضح ہے، کیونکہ خُدا اپنے لوگوں کو اجازت نہیں دے سکتا جب اُس نے بے دینوں کے ساتھ ایک اور عہد کا رشتہ باندھا ہو۔

کیونکہ تُو کسی دوسرے معبود کی پرستش نہ کرنا۔ کیونکہ رب، جس کا نام غیرت مند ہے، غیرت مند خدا ہے۔ (خروج ۔(34:14

جب خدا بنی اسرائیل (ایک قسم کی کلیسیا) کے ساتھ ایک عہد کا رشتہ طے کرنے والا تھا، تو اس نے انہیں وہ تمام چیزیں بتا دیں جو اس نے ان سے کرنے کا مطالبہ کیا تھا، تاکہ وہ عہد کا اپنا حصہ برقرار رکھے، اور اس میں شادی بھی شامل تھی۔ رب نے یوں فرمایا؛

..تم ان سے کوئی عہد نہ باندھو، نہ ان پر رحم کرو۔ تم شادیاں نہ کرو۔ تُو اپنی بیٹی اُس کے بیٹے کو نہ دینا اور نہ اُس کی بیٹی کو اپنے بیٹے سے لینا، کیونکہ وہ تیرے بیٹے کو میری پیروی کرنے سے روک دیں گے تاکہ وہ دوسرے معبودوں کی عبادت کریں، اِس طرح رب کا غضب تجھ پر بھڑک اُٹھے گا اور تجھے اچانک تباہ کر دے گا۔ (استثنیٰ ۔(7:2-4

Machine Translated by Google

لہٰذا اپنے بارے میں اچھی طرح ہوشیار رہو کہ تم خداوند اپنے خدا سے محبت رکھتے ہو۔ بصورت دیگر اگر آپ کسی بھی لحاظ سے واپس چلے جائیں، اور ان قوموں کے بقیہ سے، یہاں تک کہ جو آپ کے درمیان باقی ہیں، سے چمٹے رہیں، اور ان سے شادی کریں گے، اور ان کے پاس جائیں گے، اور وہ آپ کے پاس۔ یقین جانو کہ خداوند تمہارا خدا ان قوموں میں سے کسی کو بھی تمہارے آگے سے نہیں نکالے گا۔ لیکن وہ تمہارے لیے پھندے اور پھندے ہوں گے، تمہارے اطراف میں کوڑے ہوں گے، تمہاری آنکھوں میں کانٹے ہوں گے، یہاں تک کہ تم اس اچھی زمین سے جو خداوند تمہارے خدا نے تمہیں دی ہے فنا نہ ہو جاؤ۔ (جوش ۔(23:11-13

خُداوند نے اسرائیل کو خبردار کیا تھا، جو کہ کلیسیا کی تصویر ہے، غیر قوموں (کافروں) کے ساتھ آپس میں شادیاں نہ کریں، کیونکہ ایسا کرنا اُن کے ساتھ اپنے عہد کو توڑنا ہوگا۔ اور وہ بنی اسرائیل کے دلوں کو رب کی پیروی سے پھیر دیں گے اور بنی اسرائیل دوسرے معبودوں کی عبادت کرنے لگیں گے۔ خُداوند نے مزید کہا، کہ غیر قومیں بنی اسرائیل (ایمان لانے والوں) کے لیے پھندے اور پھندے ہوں گی، اور ان کے اطراف میں کوڑے، ان کی آنکھوں میں کانٹے ہوں گے، یہاں تک کہ وہ اپنا ایمان کھو بیٹھیں۔ شاگردوں کو براہِ کرم اس کا دھیان رکھنا چاہیے، کیونکہ بہت سے لوگ اپنا ایمان کھو چکے ہیں کیونکہ انہوں نے خُدا کے اس حکم کی خلاف ورزی کی ہے، جس کی وجہ سے وہ محبت کہتے ہیں۔ بہت سے لوگ کہیں گے، جب میں اس سے یا اس سے شادی کروں گا، میں اسے یا اسے تبدیل کر دوں گا۔ یہ جھوٹ ہے، آپ کسی کو تبدیل نہیں کر سکتے کیونکہ یہ روح القدس کا کام ہے، اور آپ کو یاد رکھنا ہوگا کہ جتنی بھی دوڑ میں داخل ہونا چاہتا ہے، نجات خدا کی طرف سے ایک تحفہ ہے۔
سلیمان جسے خدا نے بادشاہ کے طور پر مسح کیا تھا، عظیم تحفہ دیا تھا۔

Machine Translated by Google

حکمت اور علم، بڑی دولت سے نوازا، نامختونوں کی بیٹیوں کے ساتھ جڑا ہوا، سب کچھ محبت کے نام پر، اور اپنی راہ سے بھٹک گیا اور اگر اپنے باپ داؤد پر خدا کی رحمت نہ ہوتی تو وہ جہنم میں جاتا۔ 1)کنگز ۔(11-11:1یہ مومنوں کے بارے میں سچ ہے کیونکہ خدا نہیں چاہتا کہ وہ کافروں سے شادی کریں، لیکن اگر کسی نے شاگرد کے طور پر داخلہ لینے سے پہلے شادی کی ہے، تو اس شخص کو اپنی بیوی کو نہیں چھوڑنا چاہئے۔ سچے شاگردوں کے لیے، ان سے امید نہیں کی جاتی کہ وہ ان مومنین سے شادی کریں جو کیمپ میں ہیں۔ کیوں؟ یہ اس حقیقت کی وجہ سے ہے کہ وہ (کیمپ کے ماننے والے) ابھی تک خدا کے ساتھ عہد کے رشتہ میں نہیں ہیں۔ خُدا کے ساتھ عہد کرنے والے کیمپ کے باہر پائے جاتے ہیں، جہاں وہ اپنے جسموں کو رب کے لیے قربان کر کے عہد کے اپنے حصے کی حفاظت کر رہے ہیں۔ سچے شاگرد جو شادی میں خدا کے اصولوں پر عمل کرنا چاہتے ہیں، دیکھیں کہ کس طرح ابراہیم نے اپنے نوکر کو اسحاق کے لیے بیوی تلاش کرنے کے لیے بھیجا تھا۔

اور ابرہام نے اپنے گھر کے سب سے بڑے نوکر سے جو کہ اس کی تمام چیزوں پر حکومت کرتا تھا، کہا، میرا ہاتھ میری ران کے نیچے رکھ۔ اور مَیں تجھ سے خُداوند آسمان کے خُدا اور زمین کے خُدا کی قسم کھا کر کہتا ہُوں کہ تُو میرے بیٹے کے ساتھ کنعانیوں کی بیٹیوں میں سے جن کے درمیان میں رہتا ہوں بیاہ نہ کرنا۔ لیکن تم میرے ملک (چرچ یا ایمانداروں کی تصویر) اور میرے رشتہ داروں کے پاس جاؤ، (جو کیمپ سے الگ ہو گئے اور رب کے ساتھ عہد میں ہیں) اور میرے بیٹے اسحاق کے ساتھ بیوی لینا۔ (پیدائش ۔(4-24:2

ابراہیم نے یہاں خدا باپ کی نمائندگی کرتے ہوئے اپنے خادم (انسان میں روح القدس) کو بھیجا جو اس کے پاس موجود تمام چیزوں کا انچارج ہے۔

Machine Translated by Google

اپنے بیٹے کے لیے بیوی تلاش کریں۔ یہاں ابراہیم فضل اور سچائی کے اصول پر عمل کر رہا تھا، اس طرح اپنے بیٹے کے لیے ایک کامل پسلی فراہم کر رہا تھا، اور یہ وہی کرے گا، اگر ہم سچے شاگردوں کے طور پر اپنی زندگی مکمل طور پر اس کے ہاتھ میں دے دیں۔ ہم میں اُس کی روح القدس آپ کو ہدایت کرے گی کہ آپ الگ کیے ہوئے برتنوں کے درمیان ایک مناسب پسلی تلاش کریں، جو خُدا کے ساتھ عہد کا رشتہ رکھتا ہے، اور ایک سچے شاگرد کی زندگی بھی گزار رہا ہے۔ اور شادی مبارک ہو گی اور اس طرح یہ صحیفہ پورا ہو جائے گا۔

دو ایک سے بہتر ہیں۔ کیونکہ ان کے پاس ان کی محنت کا اچھا اجر ہے۔ کیونکہ اگر وہ گریں گے تو وہ اپنے ساتھی کو اٹھائے گا۔ لیکن افسوس اُس پر جو تنہا ہو جب وہ گرتا ہے، کیونکہ اُس کے پاس اُس کی مدد کرنے والا کوئی نہیں ہے۔ دوبارہ، اگر دو جھوٹ بولیں (انتظار کریں)
ایک ساتھ، پھر ان میں گرمی ہوتی ہے۔ (مسح) لیکن اکیلا کیسے گرم ہو سکتا ہے؟ اور اگر ایک (شیطان) اس پر غالب آجائے تو (شوہر) دو (شوہر اور بیوی) اس (شیطان) کا مقابلہ کریں گے۔ اور تین گنا (تین لوگوں کا عہد یعنی مرد، بیوی اور خدا) کی ڈوری (محبت) جلدی نہیں ٹوٹتی۔

(واعظ ۔(4:9-12

Machine Translated by Google

باب 8

تخت کے لیے اہلیت

عیسائیت میں ہر کوئی یہ مانتا ہے کہ وہ مسیح یسوع کی دوسری آمد کا انتظار کر رہا ہے، ہر کوئی یہ مانتا ہے کہ اسے دجال کے ہولناک دور سے پہلے لے جایا جائے گا۔ ہر کوئی یہ بھی مانتا ہے کہ وہ اپنی آنے والی بادشاہی میں یسوع مسیح کے ساتھ تخت پر حکومت کرے گا۔

تاہم، اکثریت کے ماننے والے نہ تو پوچھتے ہیں اور نہ ہی ان شرائط میں دلچسپی رکھتے ہیں جن کو پورا کیا جائے، تاکہ تخت کے لیے اہل ہو سکیں۔ جو لوگ حالات جاننے میں دلچسپی رکھتے ہیں، جب انہیں بتایا جائے گا، وہ جلدی سے کہیں گے، یہ اب ہمارے لیے نہیں ہے، بلکہ ابتدائی شاگردوں کے لیے ہے، اور جو کچھ بھی آپ صحیفے کے ذریعے دکھاتے ہیں وہ انہیں قائل نہیں کرے گا۔ وہ تھوڑے سے بچے جو حالات کو دیکھ کر زندگی کی لذتوں سے انکار کرنے اور حکمرانی کی اس دوڑ میں شامل ہونے کا فیصلہ کرتے ہیں، انہیں دھوکے باز اور دجال کا پیروکار کہا جائے گا۔ بھائی پال نے اس کا بخوبی مطالعہ کیا اور تیمتھیس کو نصیحت کی:-

اور اگر کوئی شخص حاکمیت (حکمرانی) کے لیے کوشش بھی کرتا ہے تو کیا اس کو تاج نہیں دیا جاتا، سوائے اس کے کہ وہ قانونی طریقے سے کوشش کرے (یعنی خدا کے کلام کے مطابق)۔ -(II Tim. 2:5)

یہ صحیفہ ایک رہنما ہے، مومنوں کو متنبہ کرتا ہے کہ اگر کوئی تخت نشین ہونے کی کوشش کر رہا ہے، تو اسے چاہیے کہ جا کر صحیفوں کو تلاش کرے، تاکہ وہ جان سکے کہ وہ کیا ڈھونڈ رہا ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ ہر کوئی پسند کرے گا۔

Machine Translated by Google

اپنے ملک پر حکومت کرنے کا موقع دیا جائے۔
اس کے باوجود، ہر کوئی مقابلہ کرنے کا اہل نہیں ہے، اور جو لوگ مقابلہ کریں گے، وہ سب حکومت نہیں کر سکتے۔ جیسا کہ اس بادشاہی میں ہے، اسی طرح آنے والی بادشاہت میں بھی ہے، اگرچہ یہ ایک دوڑ ہے جو ہر اس کے لیے کھلا ہوا ہے جو دوڑنا چاہتا ہے، لیکن ہر کوئی دوڑنے کا اہل نہیں ہے، اور جو لوگ اس دوڑ میں حصہ لینے کے اہل ہیں، ان میں سے سب کے سب آخر کار حکمرانی کے لیے اہل نہیں ہوں گے۔ اس لیے تخت کے لیے اہل ہونے کے لیے، آپ کو اس موجودہ دنیا میں کام کرنے والے شیطان اور اس کے نظام پر قابو پانا ہوگا۔ یہ پورا کرنے کے لئے ایک بہت مشکل شرط ہے، اور یہی وجہ ہے کہ صحیفے نے اس کمپنی کے بارے میں کہا جو یہ کرے گی؛

اور اُنہوں نے برّہ کے خون اور اُن کی گواہی کے ذریعے اُس (شیطان) پر غالب آ گئے۔ اور اُنہوں نے اپنی جان کو موت تک عزیز نہیں رکھا۔ .(Rev. 12:11)

بہت سے لوگوں نے دلیل دی ہے کہ یہ جگہ میکائیل اور اس کے فرشتوں کے بارے میں بات کر رہی ہے جنہوں نے شیطان اور اس کے ایجنٹوں سے جنگ کی تھی، اور یہ کہ بچہ یسوع کے بارے میں بات کر رہا ہے۔ یہاں تک کہ انہوں نے اپنی دلیل کو درست ثابت کرنے کے لیے ڈیکس بائبل میں اس جگہ کے بارے میں دی گئی تشریح کا حوالہ دیا۔ ٹھیک ہے، ڈیکس روح القدس نہیں ہے اور کبھی نہیں ہوگا۔ جب یوحنا نے یہ رویا دیکھا، تو یسوع مسیح پہلے ہی مر چکے تھے، جی اٹھے تھے، آسمان پر چڑھ گئے تھے، اور یہاں تک کہ جلال بھی پا چکے تھے۔ یہاں تک کہ وہ وہی تھا جو یوحنا کو یہ چیزیں دکھانے کے لیے تخت پر لایا تھا۔ جہاں تک فرشتوں کا تعلق ہے، ان کے پاس گواہی کا کوئی لفظ نہیں ہے کیونکہ وہ جب سے پیدا ہوئے ہیں اپنے جلال میں رہتے ہیں، اور وہ برّہ کا خون استعمال نہیں کرتے، کیونکہ خون

Machine Translated by Google

اس کا مطلب ان مخلوقات کے چھٹکارے کے لیے ہے جنہوں نے اپنی سابقہ شان کھو دی تھی۔ اور وہ فرشتے مردوں کی طرح جسمانی طور پر نہیں مر سکتے۔ گواہی کا لفظ اس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے جو انہوں نے عیسیٰ کی طرح شیطان اور اس کے نظام کو رد کیا جو اس دنیا میں چل رہا ہے۔ اور اس کی وجہ سے شیطان نے ان کو کچلنے کی قسم کھائی اور دنیا میں رہتے ہوئے ان کے ایمان کو کھو دے اور جس میں وہ کبھی کامیاب نہ ہوا۔ یسوع نے شیطان اور ان تمام پیشکشوں کو مسترد کر دیا جو اس نے اسے دی تھیں۔ نوکری، تعلیم، دولت، شہرت، بادشاہی، کھانا، سب کچھ، اور جب اس نے اپنے شاگردوں اور یہوداہ کے ساتھ عہد کے خون کی جگہ استعمال ہونے والی شراب میں اپنا ہاتھ ڈبویا تو بعد والا (یہودا) اس کے ساتھ غداری کرنے نکلا۔ یہ جانتے ہوئے کہ وہ کسی بھی چیز کا قصوروار نہیں تھا جس کا شیطان اُس پر الزام لگائے، اُس نے کہا،

اب میں تم سے زیادہ بات نہیں کروں گا۔ کیونکہ اس دنیا کا شہزادہ آتا ہے، اور مجھ میں کچھ نہیں ہے۔
(Jn. 14:30).

شیطان اس میں کچھ نہیں پا سکتا تھا کیونکہ وہ اس نظام کا حصہ نہیں تھا جو شیطان نے دنیا میں متعارف کرایا تھا، اور اس نے شیطان کی طرف سے آنے والی تمام پیشکشوں کو صاف صاف رد کر دیا تھا، درحقیقت وہ بے قصور تھا۔ حیرت کی کوئی بات نہیں کہ خداوند نے ہمارے بھائی جان کو مکاشفہ کی کتاب میں غالب آنے والوں کے بارے میں یہ لکھنے کو کیوں کہا:

.اور کوئی آدمی وہ گانا نہیں سیکھ سکتا تھا سوائے اُن ایک لاکھ چالیس ہزار کے جو زمین سے چھڑائے گئے تھے۔ یہ وہ ہیں جو عورتوں کے ساتھ ناپاک نہیں تھے (شیطان کا قائم کردہ مذہبی نظام، اور جو پوری زمین پر حکومت کر رہا ہے)؛ کیونکہ وہ کنواری ہیں۔ یہ وہ ہیں جو برّہ کی پیروی کرتے ہیں (اس کی روح کی طرف سے نمائندہ) وہ جہاں بھی جاتا ہے۔ یہ مردوں کے درمیان سے چھڑایا گیا تھا، ہونے کی وجہ سے

Machine Translated by Google

خدا اور برّہ کے لیے پہلا پھل۔ اور ان کے منہ میں کوئی فریب نہیں پایا گیا۔ کیونکہ وہ خدا کے تخت کے سامنے بے قصور ہیں۔ (مکاشفہ ۔(5-14:1

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے رب کو پسند کیا، شیطان، اس کے نظام اور اس کی تمام پیشکشوں کو ٹھکرا دیا اور اپنے خون سے بہت بڑی قیمت ادا کرتے ہوئے یہاں زمین پر آگ سے گزر گئے۔ اور واقعی، شیطان نے ان میں کچھ نہیں پایا کیونکہ، انہوں نے دنیا کے کسی مذہبی گروہ کے ساتھ اپنے آپ کو ناپاک نہیں کیا۔ انہوں نے نوکریوں، کاروباروں، تعلیم، دولت، خوراک، شہرت، حکمرانی وغیرہ کے لیے شیطان کی پیشکش کو ٹھکرا دیا، اور مسیح کے ساتھ دکھ اٹھا کر اس کے ساتھ حکومت کرنے کے لیے قیمت ادا کرنے کا انتخاب کیا۔

بھائی پال، خُداوند کے ساتھ اپنے وزارتی کام کے اختتام پر، جب اُس نے تخت کے لیے اِس اہلیت کے بارے میں سچائی جان لی، تو اُس نے تیمتھیس اور کلیسیا سے یہ کہنا چاہا۔

لہذا آپ یسوع مسیح کے ایک اچھے سپاہی کے طور پر سختی کو برداشت کریں۔ کوئی آدمی جو جنگ لڑتا ہے اپنے آپ کو اس زندگی کے معاملات میں الجھاتا ہے۔ تاکہ وہ اُس کو خوش کرے جس نے اُسے سپاہی کے لیے چنا ہے۔ ۔(II Tim. 2:3-4)

آنے والی بادشاہی میں تخت کے لیے مقابلہ کرنے والے اس جگہ کو نوٹ کریں، کیونکہ غالب آنے والے مسیح کے سپاہی ہیں۔ ایک بار جب آپ اپنی شاگردی کی زندگی میں ایک سپاہی کے طور پر داخلہ لے لیتے ہیں، تو خداوند آپ سے توقع کرتا ہے کہ آپ اپنے آپ کو کسی بھی قسم کے کاروبار میں الجھا نہ دیں، جس کا اس دنیا سے تعلق ہے (خواہ تعلیم، نوکری، کاروبار، حکمرانی وغیرہ)، تاکہ رب کو خوش کر سکیں جس نے آپ کو اپنا سپاہی منتخب کیا ہے۔ اگر مسیح کے سپاہی کے طور پر داخلہ لینے کے بعد بھی آپ اپنے آپ کو اس دنیا کے روزمرہ کے کاروبار میں الجھا رہے ہیں تو یقین جانیں کہ آپ رب اور اُس کے کام کو سبوتاژ کر رہے ہیں۔

Machine Translated by Google

بادشاہی، جس نے آپ کو ان لوگوں کا حصہ بننے کے لیے بلایا ہے جو شیطان اور اس بادشاہی کو اکھاڑ پھینکیں گے۔ ایک سپاہی کے طور پر آپ کا واحد کام یہ ہے کہ ہمارے رب کی آنے والی بادشاہی کی خوشخبری کیسے پھیلائی جائے، اور جہاں ضروری ہو آپ کو کھانا کھلانا، کپڑے پہنانا اور گھر دینا اس کا فرض ہے۔ اس کو پورا کرنا بہت مشکل شرط ہے، لیکن اس کا یہی تقاضا ہے۔ میں اس سچائی کا زندہ گواہ ہوں، میں اپنی ملازمت سے باہر آیا اور ساڑھے تین سال تک ایک سچے شاگرد کے طور پر تربیت حاصل کرتا رہا۔

تربیت کے بعد، میں نے دو سال تک ایک سچے شاگرد کے طور پر رب کی پیروی جاری رکھی، اس ہدایت کے انتظار میں کہ آگے کیا کرنا ہے۔ اور میں، پال کی طرح، اپنے ہاتھوں سے کام کرنے کے بارے میں پولس کے خطوط کے ساتھ اپنے آپ کو درست ثابت کرتے ہوئے، کاروبار میں چلا گیا، اپنے ہاتھوں سے کام کرنا۔ تم نے دیکھا، میں ٹھیک کر رہا تھا لیکن ساتھ ہی حملے بھی ہو رہے تھے، کیونکہ میں اللہ کی رضامندی میں تھا جب تک کہ دس ماہ بعد اس نے مجھ پر رحم کیا۔

ایک سچے شاگرد کے طور پر زندہ رہنے کے لیے مجھے دوبارہ باہر لایا تاکہ اس پر قابو پایا جا سکے۔ اس نے مجھے خبردار بھی کیا کہ کبھی واپس نہ جاؤں، اور مجھے پولس نے کیا لکھا اور کیوں لکھا اس کی صحیح تشریح کی۔

اس کلیسیائی دور میں غالب آنے والوں کی دلچسپی کے لیے، مجھے روح القدس کی رہنمائی سے، کتاب مکاشفہ کے باب 2 اور 3 میں لکھے گئے کلیسیا کے لیے یوحنا رسول کے مکاشفہ کی وضاحت کرنے کی کوشش کرنے دیں۔ یہ دونوں ابواب خاص طور پر کلیسیا کے لیے لکھے گئے ہیں، اور ہر کلیسیائی دور میں، خُداوند یسوع کچھ ایسے وزیروں کو کھڑا کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں جن کے پاس سچائی ہوگی، لیکن ایک وزیر ایسا ہے جس کے پاس بڑے پیغامات ہوں گے، اور ہر دوسرا شخص اس کو دی گئی وحی کے ساتھ ساتھ تبلیغ کرے گا۔

Machine Translated by Google

میسنجر، جسے اس چرچ کا فرشتہ کہا جاتا ہے۔
جس کو کوئی ایسی چیز ملتی ہے جو اس رسول کو ملنے والی چیز کے مطابق نہیں
ہوتی تو وہ دھوکے میں ہے۔ کچھ خاص خصوصیات بھی ہیں جن کے ساتھ رسول اور
باقی سچے وزیروں کو جانا جائے گا، اور جو روح القدس ان کے ذریعے ظاہر کرے گا۔

مجھے افسس میں پہلے چرچ کے زمانے سے شروع کرنے دو:-
افسس کی کلیسیا کے فرشتہ (پیغمبر) کو لکھو۔ یہ باتیں وہ کہتا ہے جس نے سات
ستاروں کو اپنے داہنے ہاتھ میں پکڑا ہوا ہے، جو سونے کی سات شمعوں کے درمیان
چل رہا ہے۔ اس کے باوجود مجھے کچھ حد تک آپ کے خلاف ہے، کیونکہ آپ نے اپنی
پہلی محبت کو چھوڑ دیا ہے۔ پس یاد رکھو کہ تم کہاں سے گرے ہو، اور توبہ کرو، اور
پہلے کام کرو۔ ورنہ میں جلدی سے تیرے پاس آؤں گا، اور تیری شمع کو اپنی جگہ
سے ہٹا دوں گا، سوائے اس کے کہ تم توبہ کرو۔ (مکاشفہ ۔(5-2:1

Ephesusمطلوبہ کی طرف اشارہ کرتا ہے، (یعنی) وہ سچائی کی خواہش کر رہے تھے اور اسی وقت اپنی
پہلی محبت کے ساتھ آرام کر رہے تھے (رب کا انتظار کر رہے تھے)۔ لہٰذا خُداوند یسوع نے اپنے آپ کو اُس
کلیسیائی دور کے پیغامبر کے ذریعے ظاہر کیا، جیسا کہ، وہ جو اپنے دائیں ہاتھ میں سات ستاروں کو تھامے
ہوئے ہے، جو سات سنہری شمعدانوں کے درمیان چلتا ہے۔ اور اس کا مطلب یہ ہے کہ خُداوند تمام وزیروں کو
مضبوطی سے تھامے ہوئے تھا، اور اُن کے ذریعے اپنے پورے اختیار اور طاقت کو ظاہر کر رہا تھا، اس طرح
اُنہیں پورے کلیسیا میں آنے اور جانے کا باعث بناتا تھا تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ نیکولائیٹینز کے اعمال
(جو عام لوگوں کو اُن کا تختہ الٹ کر دنیا کے ساتھ سمجھوتہ کرنے کے لیے ہیں) کی اجازت نہیں تھی۔

Machine Translated by Google

چرچ جو پیغام رسول نے بمقام 2-3 میں ان شاگردوں کی تعریف کرنے کے بعد دیا، وہ بمقام 4-5 میں ہے، اور وہ یہ ہے کہ انہوں نے اپنی پہلی محبت چھوڑ دی ہے۔ ان کی پہلی محبت تھی، رب کے حضور میں رہنا یا رب کا انتظار کرنا، اس کا کلام سننا، ان پر عمل کرنا اور دنیا کے ساتھ سمجھوتہ کرنے سے انکار کرنا، اور یہاں پر قابو پانے کے لیے انہیں اس پہلی محبت کی طرف واپس جانا چاہیے۔

دوسری کلیسیائی عمر سمرنہ کی کلیسیا ہے، اور یہ کہتی ہے، اور سمرنہ کی کلیسیا کے فرشتے کو لکھو۔ یہ باتیں پہلے اور آخری کہتی ہیں جو مردہ تھا اور زندہ ہے۔ (مکاشفہ 2:8)۔

سمرنا کا مطلب مرر ہے، اور یہ ایک کڑوا مرہم ہے جو لوگوں کو موت کے لیے مسح کرنے کے لیے عطر بنانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے، اور یہاں پر غالب آنے والوں کو بھی اس سے مسح کیا جاتا ہے۔ خُداوند نے اپنے آپ کو اِس کلیسیائی دور میں رسول کے ذریعے ظاہر کیا، پہلے اور آخری، جو مر چکا تھا، اور زندہ ہے، یعنی یہاں پر غالب آنے والے تمام افراد کو اجتماعی طور پر ہلاک کر دیا جائے گا، اور وہ تمام کلیسیائی دوروں میں غالب آنے والوں کا پہلا اور آخری گروہ ہو گا، جو اس قسم کی اجتماعی موت کا سامنا کرے گا۔ تاہم وہ قیامت میں دوبارہ زندہ ہوں گے۔ Vs.9 میں ان کی وفاداری کی تعریف کی گئی تھی، لیکن Vs.10 میں، انہیں پیغام دیا گیا تھا اور موت تک وفادار رہنے کی ترغیب دی گئی تھی۔ کوئی بھی جس نے اپنے آپ کو اس کلیسیائی دور میں ہلاک ہونے کے لیے نہیں دیا جس سے وہ گزرا، وہ غالب آنے والے کے طور پر اہل نہیں ہو سکتا۔

تیسرا چرچ کا دور پرگاموس ہے۔ اور پرگاموس میں کلیسیا کے فرشتے کو لکھو۔ یہ باتیں وہ کہتا ہے جس کے پاس دو دھاروں والی تیز تلوار ہے۔ (Rev. 2:12).

Machine Translated by Google

پرگاموس کی نمائندگی شادی اور بلندی سے ہوتی ہے، اور یہ اس وقت ہوا جب اس کلیسیائی دور کے مومنین جو سمیرنا چرچ پر آنے والے فتنے سے نکلے، قسطنطنیہ کے دور حکومت میں ریاست کے ساتھ شادی کے اتحاد میں داخل ہوئے، تاکہ مزید فتنوں سے محفوظ رہے۔

جبکہ غالب آنے والوں نے روح اور سچائی میں مسیح سے شادی کی۔ خُداوند نے اپنے آپ کو اِس کلیسیائی دور میں رسول کے ذریعے ظاہر کیا، جس کے پاس دو دھاروں والی تیز تلوار ہے، یعنی پیغام اس کلیسیائی دور میں دو دھاروں والی تیز تلوار کی طرح منادی کرتا ہے۔ یہ یا تو انھیں مسیح کے ساتھ شادی کرنے کے لیے تیار کرتا ہے، یا یہ انھیں شیطان کے ساتھ شادی کرنے کے لیے تباہ کر دیتا ہے۔ بمقام 13میں ان کی تعریف کی گئی، لیکن بمقابلہ۔ ،16-14انہیں خبردار کیا گیا کہ وہ ان لوگوں کو توبہ کریں جن کے درمیان بلعام کا عقیدہ ہے، جس کا روحانی مطلب ہے، بت پرستی پر یقین کرنے اور دنیا کے نظام کے ساتھ گھل مل جانے کی اجازت دینے کے لیے۔

اور نکولائیٹینز کا نظریہ بھی جو لوگوں کے ایمان کو ختم کر دیتا ہے، اور انہیں اپنے ایمان کے ساتھ خدا کے کلام سے سمجھوتہ کرنے پر مجبور کرتا ہے۔ یہاں پر غالب آنے والوں کو کہا گیا کہ وہ اپنے آپ کو اپنے بھائیوں سے الگ کر کے توبہ کریں جو سمجھوتہ کر رہے تھے، اور اپنے ایمان کو آخر تک مضبوطی سے تھامے رکھیں۔

چوتھا چرچ تھیوتیرا ہے اور ان کا پیغام یہ ہے:
اور تھواتیرہ کی کلیسیا کے فرشتے کو لکھو۔ یہ باتیں خدا کا بیٹا کہتا ہے جس کی آنکھیں آگ کے شعلے کی مانند ہیں اور اس کے پاؤں باریک پیتل کی طرح ہیں۔ .(2:18 (Rev.
تھواتیرا کی علامت قربانی سے ہے، کیونکہ وہ رب کے لیے ایک عظیم قربانی ادا کر رہے تھے اور ساتھ ہی بتوں کو بھی قربان کر رہے تھے۔ تھیوتیرا کو ایک سست یا بھی کہا جاتا ہے۔

Machine Translated by Google

لاپرواہ چرچ، جس نے پوپ کے کلیسیا کے ایک نظام کو ٹائپ کیا جس نے ہر قسم کی بت پرستش کو متعارف کرایا۔ خُداوند یسوع نے اپنے آپ کو اُس کلیسیائی دور کے رسول کے ذریعے ظاہر کیا، خدا کا بیٹا، جس کی آنکھیں آگ کے شعلے کی طرح ہیں، اور اس کے پاؤں باریک پیتل کی طرح ہیں، اور اس کا مطلب یہ ہے کہ خدا کا سچا بیٹا ہونے کے ناطے، رسول خدا کی پاکیزگی کو ظاہر کر رہا تھا، اسی طرح اس کی آنکھیں جو گہری بھڑکتی ہوئی آگ کی مانند ہیں اور جھوٹی آگ کی طرح تلاش کر رہی ہیں۔ نیز اس کے پاؤں کسی بھی قسم کے گناہ کے نیچے کی طرف بڑھ رہے تھے جو رینگنے کی کوشش کرتا ہے۔ انہیں بمقام 19 میں ان کے اچھے کاموں، محبت، ایمان، صبر اور قربانی کا حکم دیا گیا تھا، لیکن بمقام 20-23میں، انہیں چرچ میں ایزبل روح کو کام کرنے کی اجازت دینے پر سرزنش کی گئی تھی، اور اس طرح سکھایا گیا تھا اور اس کی طرف مائل کیا گیا تھا، اور خدا کے بندوں کو خدا کے نظام سے ہم آہنگ کرنے کی کوشش کی گئی تھی۔

یہ اس وقت شروع ہوا جب I Cor کے برعکس۔ 14:33-38اور میں ٹِم۔ 2:11-14گرجہ گھر میں عورتوں کے مقام کے بارے میں، اُنہوں نے خواتین وزیروں کو مقرر کرنا شروع کیا جو کلیسیا کے مقدسین میں، جہاں مرد ہیں، تعلیم، پیشن گوئی اور بہت سی سرگرمیوں میں رہنمائی کر رہے تھے۔ لہذا خداوند نے اس میسنجر کے ذریعے متنبہ کیا، کہ اگر وہ اپنے برے کاموں سے توبہ کرنے میں ناکام رہتے ہیں کہ اگر وہ عورتوں کو وہ مقام حاصل کرنے کی اجازت نہیں دیتے جو خدا نے ان کے لیے مقرر نہیں کیا تھا، تو وہ انہیں بستر پر ڈال دے گا، یعنی انہیں روحانی نیند میں ڈال دے گا اور اس نظریے کے تمام پیروکاروں کو اور سب کو مار ڈالے گا، عظیم مصیبت کے دوران۔

اس کلیسیائی دور میں غالب آنے کے لیے، انہیں ایزبل روح کے اعمال کو روک کر اس نظریے سے توبہ کرنی ہوگی اور

Machine Translated by Google

خواتین کو واپس جانے اور I Cor کی اطاعت شروع کرنے کی تاکید کرنا۔ 14:33-38 اور میں ٹم۔ 2:11-14۔

پانچویں چرچ کی عمر سارڈیس ہے اور وہ کہتا ہے،
اور سردیس کی کلیسیا کے فرشتے کو لکھو۔ یہ باتیں وہ کہتا ہے جس کے پاس خدا کی سات روحیں اور سات ستارے ہیں۔ میں تیرے کاموں کو جانتا ہوں، کہ تیرا ایک نام ہے جو تو زندہ ہے، اور مردہ ہے۔ (مکاشفہ 3:1)۔

Sardis باقیات کی نمائندگی کرتا ہے اور یہ ان لوگوں کے بارے میں بات کر رہا ہے جو سست چرچ سے باہر آئے تھے۔ خُداوند یسوع نے اپنے آپ کو اُس کلیسیائی دور کے رسول کے ذریعے ظاہر کیا، جس کے پاس خُدا کی سات روحیں ہیں، اور سات ستارے ہیں، یعنی رسول اور بقیہ وزیر، خُدا کی سات روحوں کے ساتھ کام کرتے تھے، جس کے ذریعے وہ اُن لوگوں کے تمام جھوٹ کو سمجھنے کے قابل تھے جو باہر آئے تھے۔ سات روحیں ہیں، رب کی روح، حکمت کی روح، فہم کی روح، مشورے کی روح، طاقت کی روح، علم کی روح اور رب کے خوف کی روح (عیسا 11:2)۔ ان کے کاموں کے لیے بمقام 1 میں ان کی تعریف کی گئی تھی، لیکن بمقابلہ 2-3 سرفہرست ان جھوٹوں سے توبہ کرنے کی تنبیہ کی گئی تھی جو انہیں تھوتیرا میں موصول ہوئے تھے۔ ان سے یہ بھی تاکید کی گئی کہ جو کچھ اس رسول نے انہیں سکھایا ہے اسے مضبوطی سے پکڑیں، اور خداوند کا سنجیدگی سے انتظار کریں تاکہ بے خبری میں نہ رہیں، اور اس کلیسیائی دور میں ان پر قابو پانا ان کے لیے واحد شرط ہے۔

چھٹی چرچ کی عمر فلاڈیلفیا ہے، اور پیغام ہے،
اور فلاڈیلفیا کی کلیسیا کے فرشتے کو لکھو۔ یہ باتیں وہ کہتی ہیں جو مقدس ہے، وہ جو سچا ہے، وہ کہتا ہے۔

Machine Translated by Google

داؤد کی کنجی اس کے پاس ہے جو کھولتا ہے اور کوئی بند نہیں کرتا اور بند نہیں کرتا اور کوئی نہیں کھولتا۔ (مکاشفہ ۔(3:7
فلاڈیلفیا برادرانہ محبت کی علامت ہے اور اس کا مطلب ہے کہ وہ ایک دوسرے کی طرف محبت میں چل رہے تھے۔ خُداوند یسوع نے اپنے آپ کو اِس کلیسیا کے زمانے کے پیغامبر کے ذریعے ظاہر کیا، وہ جو مقدس ہے، وہ جو سچا ہے، وہ جس کے پاس داؤد کی کنجی ہے، وہ جو کھولتا ہے، اور کوئی بند نہیں کرتا، اور نہ کوئی کھولتا ہے، یعنی رسول کو پاکیزگی، سچائی کے ساتھ چلنا چاہیے، اور وہی اختیار ہونا چاہیے جو داؤد کے پاس ہو۔ وہ اختیار جو اسے (داؤد) کو خدا کی محبت، اطاعت اور فرمانبرداری کے ذریعے حاصل تھا، اور اس کی وجہ سے، خداوند نے ان کے لیے خدا کی محبت، خوشخبری اور برکات کا دروازہ کھول دیا جسے کوئی بند نہیں کر سکتا، اور ان حملوں کے دروازے کو بھی بند کر دیا جو شیطان نے ان کے خلاف کھول دیا ہے۔ انہیں رب کی طرف سے پوری تعریف ملی، اور کسی غلطی پر انہیں ملامت نہیں کی گئی، بلکہ جو کچھ ان کے پاس ہے اسے مضبوطی سے تھامے رکھنے کی تاکید کی گئی تاکہ ان کا تاج کسی کے ہاتھ سے نہ جائے، اس عمر میں ان کے غالب آنے کی یہی شرط ہے۔

ساتواں چرچ بابا، اور آخری اس سے پہلے کہ چرچ دجال کے خوفناک دور سے چھین لیا جائے گا، لاوڈیکیہ ہے، اور رب کا پیغام ان کے لیے پڑھتا ہے۔

اور لودیکیوں کی کلیسیا کے فرشتے کو لکھو۔ یہ باتیں آمین کہتی ہیں، سچا اور سچا گواہ، خدا کی تخلیق کا آغاز۔ .(Rev. 3:14)

لاؤڈیسیہ گنگنا پن اور خود فریبی کی نمائندگی کرتا ہے: یہ ظاہر کرتا ہے کہ اس کلیسیائی دور میں ایماندار اپنے خود غرضانہ حق کی تلاش میں ہیں اور اس طرح وہ فریب میں چلے جاتے ہیں اور

Machine Translated by Google

خدا کی چیزوں کے لئے گرم ہو جاؤ. خُداوند یسوع اپنے آپ کو اِس کلیسیائی دور کے رسول کے ذریعے ظاہر کر رہا ہے، ایک آدمی، ایک وفادار اور سچا گواہ، خُدا کی تخلیق کا آغاز، یعنی رسول خُدا کے کلام پر آمین کہے گا (یعنی وہ خُدا کے کلام کو ویسا ہی رہنے دے گا)، وہ اُس خُداوند کا وفادار ہو گا جس نے اُسے بُلایا، اور وہ گواہ ہو گا جو اُس کے بارے میں کہتا ہے، اور اُس کا گواہ ہو گا، جو اُس کے بارے میں سچا ہے۔ وہ اسے برقرار رکھے گا) جیسے یوحنا بپتسمہ دینے والے نے خداوند کے لئے سچائی کی گواہی دی۔ خدا کی تخلیق کے آغاز کے طور پر جو فضل اور سچائی ہے، رسول کی تخلیق میں آدم کی خصوصیات ہوں گی۔ اسی طرح خدا نے آدم کو پیدا کیا، اسے ایک باغ میں رکھا (ایک چرچ کی تصویر)، ایک بیوی بنائی اور اس کے پاس لایا، اور اس کے ساتھ کھانا کھلا رہا تھا اور اس کے ساتھ رفاقت کر رہا تھا، اس سے پہلے کہ وہ (خدا) اس رسول میں سب سے پہلے ظاہر ہو، اور اس کلیسیائی دور میں تمام ارادہ والے سچے خادموں میں۔ خدا اس دور میں سچے وزیروں کے لیے فضل اور سچائی کے اصول پر عمل کرے گا۔ انہیں رب کی طرف سے کوئی تعریف نہیں ملی، لیکن انہیں اپنی دولت پر فخر کرنے پر ملامت کی گئی (بمقابلہ 17-15میں)، اس طرح یہ کہتے ہوئے کہ ان کے پاس کسی چیز کی کمی نہیں ہے۔ لیکن وہ نہیں جانتے کہ وہ غریب (حق کی کمی)، اندھے (روحانی اندھے پن) اور ننگے (گناہ) ہیں۔ خُداوند 20-18میں اس رسول کے ذریعے اس کلیسیا کو متنبہ کر رہا ہے کہ مجھ سے اس آگ کے ذریعے سونا خریدو، تاکہ تم امیر ہو جاؤ، یعنی خدا کے ایسے ایمان کی تلاش کرنا جو سخت ایذا رسانی کے ذریعے حاصل کیا جاتا ہے تاکہ خدا کے کلام میں دولت مند ہو اور سفید لباس پہنا جائے (ان کی صداقت)، اور شرم کی

Machine Translated by Google

ننگا پن (گناہ) ظاہر نہیں ہوتا ہے۔ خُداوند نے ہمیں مزید تنبیہ کی کہ ہم اپنی آنکھوں کو آنکھوں سے پاک کریں
(روح القدس) تاکہ ہم دیکھ سکیں۔ اور خُداوند نے اِس میسنجر کے ذریعے انتباہ کا اختتام کیا، کہ سوائے اس
کے کہ ہم اُس گرمجوشی سے توبہ کریں جس نے ہمارے چرچ کے زمانے کو اس نام نہاد خوشحالی کے پیغام کی
وجہ سے جکڑ لیا ہے جسے ہم سن رہے ہیں، اور اُس کے لیے پرجوش ہوں، ہمیں بیرونی تاریکی میں ڈالے جانے کا
امکان ہے۔ چونکہ خُداوند جانتا ہے کہ اِس کلیسیائی دور میں ماننے والے بدلنا پسند نہیں کریں گے، اِس لیے وہ
کسی بھی ایسے شخص سے بات کر رہا ہے جو اُسے غالب کرنا چاہتا ہے، اُس کے دل کا دروازہ کھول کر خُداوند
کو اندر آنے اور اُسے بدلنے کی اجازت دینے کے لیے کہہ رہا ہے۔ اور اس کی اطاعت میں، آپ کو ایک سچا شاگرد
ہونا چاہیے۔ یہ انفرادیت کا دور ہے، کیونکہ مومن گمراہ ہو چکے ہیں اور گمراہ ہوتے رہیں گے، جب تک کہ آگ یا
بارش نہ ہو جائے، باقی چند باقیات کی بحالی کے لیے۔ خُدا اب سب کو اکیلا بلا رہا ہے، جیسے اُس نے ابراہیم
کو اکیلا بلایا اور اُسے برکت دی، اور اُس میں اضافہ کیا جب وہ لوط سے الگ ہوا (پیدائش -13:6

،17عیسیٰ۔ -(51:1-2بہت سے وزیر جلدی سے جائیں گے، اور کہیں گے کہ ان کی اپنی عمر جس کے بارے
میں خدا نے اچھی بات کی ہے، اور کہیں گے کہ ان کا اپنا گروہ یا فرقہ اس چرچ کی نمائندگی کر رہا ہے۔ اگر آپ
چاہیں تو، آپ کے اپنے فرقے کو سب سے بہتر ہونے دیں، سوائے اس کے کہ آپ اس بات کو مانیں جو رب اس
ساتویں اور آخری کلیسیا کے دور کو بتا رہا ہے، (جو ہمارے گناہ کے طریقوں سے توبہ کرنا ہے، انفرادی طور پر
اس کے پاس آنا ہے، اور رب کے لیے بہت پرجوش ہونا ہے) آپ اسے غالب نہیں کر سکتے۔ ایک بار پھر خُداوند
نے اپنی کتاب کے باب 3میں حضرت یسعیاہ کے ذریعے بہت سی صدیوں پہلے خبردار کیا تھا کہ خدا کے لوگ

Machine Translated by Google

ان کے بچوں پر ظلم ہے، اور عورتیں ان پر حکومت کر رہی ہیں۔ کون سا گروہ یا فرقہ اس عظیم گمراہی سے بچ گیا ہے؟ چونکہ کلیسیا کی ساتوں عمریں، افسس سے لے کر لودیکیہ تک ایک طرح سے ہیں، یا اس آخری وقت میں کچھ مذہبی گروہوں کی طرف سے ظاہر ہو رہے ہیں، اس لیے خُداوند نے پھر یسعیاہ کے ذریعے تمام کلیسیاؤں کے بارے میں بات کی:

اور اس دن (یہ ان دنوں کا ذکر ہے)، سات عورتیں (اس فضل کی تقسیم میں سات کلیسیائیں، جن کا ذکر .Rev باب 2 اور 3 میں کیا گیا ہے) ایک آدمی (یسوع) کو پکڑیں گے، اور کہیں گے، ہم اپنی روٹی خود کھائیں گے (اپنے عقیدہ پر یقین کریں گے) اور اپنا لباس پہنیں گے (ہماری اپنی راستبازی میں چلیں گے)؛ جو کہ مردہ کام ہے۔ صرف ہمیں تیرے نام سے پکارا جائے، (صرف ہمیں یسوع کا نام استعمال کرنے دیں) تاکہ ہماری بدنامی دور ہو۔ (عیسیٰ ۔4:1)

یہ آج مومنوں کی حالت ہے، کیونکہ کوئی بھی گروہ یا کلیسیا خواتین کو اس مقام پر آنے کی اجازت نہیں دیتا جو خدا نے ان کے لیے ان کی خدمت میں مقرر نہیں کیا ہے۔ یہ ثابت کرنا کہ خدا غالب آنے والوں کی تلاش میں ہے۔

جو غالب آئے گا وہ سب چیزوں کا وارث ہو گا اور میں اس کا خدا ہوں گا اور وہ میرا بیٹا ہو گا۔ (مکاشفہ ۔21:7)
غالب آنے والے خدا کے لیے بادشاہوں اور پجاریوں کے طور پر تختوں پر بیٹھیں گے، اور انہیں دوسری موت سے کوئی تکلیف نہیں ہوگی۔

ایک غالب آنے والا کیسے بنیں۔

یہ ثابت ہو چکا ہے کہ تخت کے لیے اہل ہونے کے لیے آپ کو غالب ہونا چاہیے۔ مومنوں کی کافی اچھی فیصد یہ بات جانتے ہیں اور حقیقت یہ ہے کہ، انہوں نے اپنے فرقوں میں بہت سارے پروگرام ترتیب دیے ہیں جس میں اراکین کو زور دیا گیا ہے، اور

Machine Translated by Google

عام لوگ ان میں شرکت کریں، کیونکہ یہ غالب آنے کا طریقہ ہے۔ یہ بہت ہی مضحکہ خیز ہے، کیونکہ رب جانتا تھا کہ انسان خدا کی بادشاہی، اور ممکنہ طور پر تخت کے لیے ایک مختصر راستہ چاہتا ہے۔ اور اس وجہ سے، خُداوند نے خبردار کیا جب وہ پہاڑ پر اپنا واعظ ختم کر رہا تھا؛ آبنائے (سختی، درستگی) دروازے سے اندر داخل ہوں۔ کیونکہ دروازہ چوڑا ہے اور چوڑا (دولت میں خوشحالی) راستہ ہے، جو تباہی کی طرف لے جاتا ہے، اور بہت سے ہیں جو اس میں داخل ہوتے ہیں۔ کیونکہ تنگی (سختی، درستگی) دروازہ ہے، اور تنگ (مصیبت، مصائب، مصیبت) راستہ ہے، جو زندگی کی طرف لے جاتا ہے، اور بہت کم ہیں جو اسے پاتے ہیں۔

(متی ۔(14-7:13
میں نے اس جگہ کو یہ ظاہر کرنے کے لیے اشارہ کیا کہ پہلے تو اس آبنائے دروازے اور تنگ راستے کو تلاش کرنا آسان نہیں ہے سوائے روح القدس کے ذریعے، نہ کہ پروگراموں کے ذریعے۔
دوم، صرف بہت کم لوگ جو رب کو اپنی ذاتی زندگیوں کو سچے شاگردوں کے طور پر چلانے کی اجازت دینے پر یقین رکھتے ہیں، اسے مل سکتے ہیں۔
ایک بار پھر خداوند نے اپنے زبور میں بادشاہ داؤد پر یہ انکشاف کیا:
رب کا راز اُن کے ساتھ ہے جو اُس سے ڈرتے ہیں۔ اور وہ ان کو اپنا عہد دکھائے گا۔ (زبور 25:14)۔
ان لوگوں کے لیے جو یقین رکھتے ہیں کہ وہ خلوص دل سے خُداوند سے ڈرتے ہیں اور اُس کے احکام کی تعمیل کرتے ہیں تاکہ بائبل میں لکھے ہوئے سچے شاگرد بن سکیں، یہاں یہ راز ہے کہ غالب آنے کے لیے کیا کرنا چاہیے۔ غالب آنے کے لیے، آپ میں موجود بیج کو شیطان کا سر کچلنا چاہیے۔

اور میں آپ (سانپ یا شیطان) اور عورت (کلیسا) کے درمیان، اور آپ کی نسل (دجال) اور اس کی نسل (یسوع مسیح اور بعد میں مرد بچے یا) کے درمیان دشمنی ڈالوں گا۔

Machine Translated by Google

قابو پانے والے) یہ تیرا سر کچل دے گا، اور تُو اُس کی شفا کو کچل دے گا۔ اُس نے اُس عورت سے کہا، "مَیں تیرے غم اور حمل کو بہت بڑھا دوں گا۔ تُو غم میں بچے پیدا کرے گا۔ اور تیری خواہش تیرے شوہر سے ہو گی اور وہ تجھ پر حکومت کرے گا۔ (پیدائش ۔(16-3:15

خُداوند خُدا اپنے تخت پر بیٹھا اور شیطان کو دیکھتا رہا کہ اُس نے اِس دنیا کی حکومت چُرا لی، جسے اُس نے اُس (انسان) سے انسان کے ہاتھوں میں سونپ دیا۔ وہ جلدی سے نیچے آیا اور بغور دریافت کرنے کے بعد کہ یہ کیسے ہوا، اس نے شیطان پر لعنت بھیجی اور آگے بڑھ کر لعنت کے یہ الفاظ کہے، جو بعد میں عورت کے بھیس میں ایک نعمت ثابت ہوئے، دشمن پر قابو پانے کا واحد راستہ۔ اس لیے خُداوند خُدا نے عورت اور شیطان کے درمیان، اور اُس کی نسل اور شیطان کی نسل کے درمیان ایک سنگین جنگ کا اعلان کیا۔ پھر عورت اور اس کی نسل کون ہے؟ جسمانی طور پر عورت، مرد کا وہ زنانہ حصہ ہے جسے کمزور برتن سمجھا جاتا ہے اور اسے خدا کی طرف سے بچے پیدا کرنے کا کمیشن دیا جاتا ہے۔ اور روح میں، وہ مسیح کے جسم کا وہ کمزور حصہ ہے جسے کلیسیا سمجھا جاتا ہے، اور اسے روحانی بیج (آدمی بچہ) پیدا کرنے کا کمیشن دیا گیا ہے جو شیطان کے سر کو کچل دے گا۔ مریم جسمانی طور پر پہلی عورت تھی جس نے پہلے بیج کو جنم دیا جس نے شیطان پر غالب آیا، اور وہ بیج خداوند یسوع ہے۔ اور روح میں، عورت (چرچ) کا پہلا بیج جو شیطان کے سر کو کچل دے گا یا شیطان پر غالب آئے گا وہ مرد بچہ (قابو پانے والا) ہے۔ مکاشفہ 6-12:1میں، اس کی اچھی طرح وضاحت کی گئی ہے، عورت نے مرد بچے کو جنم دیا، جو لوہے کی چھڑی سے تمام قوموں پر حکومت کرنے والا تھا، اور یہ بچہ پکڑا گیا۔

Machine Translated by Google

خدا کے پاس، اور اس کے تخت کے پاس۔ لیکن عورت خود مرد کے بچے کی طرح خدا کے پاس نہیں پکڑی گئی تھی، بلکہ وہ دجال کے دور سے چھپانے کے لیے بیابان میں (ایک قسم کی جدائی) بھاگی تھی۔ ایک بار پھر مسیح کے جسم کا کوئی بھی حقیقی رکن، روحانی طور پر ایک عورت ہے کیونکہ ہم اس کی دلہن ہیں، اور ان کا بیج جو شیطان کے سر کو کچل دے گا، ان کے اندر خدا کا کلام ہے۔ تاہم وہ تین حالتیں جو کسی بھی شاگرد کے بیج (خدا کا کلام) پر قابو پانے یا شیطان کے سر کو کچلنے کا سبب بنیں گی جن میں 3:16 ہیں۔

(a)عورت غم میں بچے پیدا کرے گی۔ روحانی طور پر اس کا مطلب یہ ہے کہ مسیح کے جسم کا کوئی بھی حقیقی رکن کراہنا، دردناک، رونا، گرجنا، آہ و زاری، تاکہ بادشاہی بچوں کو جنم دے (ریفری. گلتی 4:19، عیسیٰ 66:7-8، مکا 12:1-2)۔

(ب) عورت کی خواہش اپنے شوہر سے ہو گی۔ روحانی طور پر اس کا مطلب یہ ہے کہ کسی بھی شاگرد کی خواہش خداوند یسوع کی ہی ہو گی۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ ایک شاگرد کے لیے اس دنیا میں ایک منصفانہ یا راستباز زندگی گزارنے کے لیے، اسے خداوند یسوع پر مکمل انحصار کرنا چاہیے۔ اور یہ وہ جگہ ہے جہاں یہ اصطلاح آتی ہے، صادق ایمان سے زندہ رہے گا۔ ہر وہ چیز جو زمین پر ایک شاگرد کی زندگی سے متعلق ہے، ہمارے خداوند یسوع کے جی اٹھنے پر اس کے ایمان کے مطابق ہونی چاہیے (حوالہ 2:4، گلتی 3:11، عبرانیوں 10:38)۔

(c)وہ تم پر حکومت کرے گا۔ روحانی طور پر اس کا مطلب یہ ہے کہ خداوند یسوع کا آپ پر مکمل کنٹرول ہو گا جب آپ اس کے اختیار کے ذریعے اپنی مرضی اس کے حوالے کر دیں گے۔ (سبمیشن پر میری کتاب دیکھیں، خدا کا اتھارٹی چینل اور بادشاہی کا واحد راستہ

Machine Translated by Google

خدا)۔ خداوند نے چند قابل وزیروں کو اٹھایا ہے جنہوں نے شاگردی کی ان شرائط کو پورا کیا ہے، اور اس پر قابو پانے کی کوشش کر رہے ہیں، اور وہ اپنے لوگوں کو جو سچے شاگرد بننا چاہتے ہیں، ایسے وزیروں کے تحت رکھ رہا ہے جو آخر کار ان پر قابو پا لیں گے۔ وہ ان شاگردوں کو بھی تاکید کر رہا ہے کہ وہ خادموں کے ذریعے اس (خدا) کے تابع ہو جائیں اور ان کی اطاعت کریں (ریفری 13:7 اور 17، یعقوب 4:7، I پیٹر 5:5-6)۔

ان سب باتوں کو تفصیل سے بیان کرنے کے بعد، یہ نوٹ کرنا ضروری ہے کہ کوئی بھی شاگرد جو آہوں، درد، رونے، وغیرہ کے ذریعے غم میں روحانی بچوں کو جنم دے رہا ہے، جس کی خواہش خداوند یسوع سے ہے (جو کہ صادق ایمان سے زندہ رہے گا)، اور جو شوہر (خداوند یسوع) کو اپنے اوپر حکمرانی کرنے کی اجازت دیتا ہے (خداوند یسوع کی مکمل تابعداری کے ذریعے) خدا کے کلام کے اندر اپنے کلام کو دیکھے گا۔ اسے) شیطان کا سر کچل دو، اور وہ آخرکار دشمن پر غالب آئے گا۔ وہ آنے والی بادشاہی میں مسیح کے ساتھ حکومت کرنے کا بھی اہل ہو گا۔ یاد رکھیں کہ خدا نے یہ نہیں کہا، آپ ان تین چیزوں میں سے ایک یا دو کو قابو پانے کے لیے کر سکتے ہیں، لیکن اس نے تین شرطیں دی ہیں کہ آپ کا بیج (آپ میں خدا کا کلام) دشمن پر قابو پانے کا واحد طریقہ ہے اور خدا کے اعداد کے حساب میں نمبر 3، قیامت ہے۔ اور تمام غالب آنے والوں کو پہلی قیامت برپا کرنی چاہیے۔ بہت سے لوگ یہ پسند کریں گے کہ وہ غم میں آگے آئیں، اور خُداوند کو اُن پر حکمرانی کرنے کی اجازت دیں (خدا کے اختیار کے تابع ہونا)، لیکن وہ یہ نہیں سننا چاہتے ہیں اور نہ ہی یہ ماننا چاہتے ہیں کہ صادق ایمان سے زندہ رہے گا۔ وہ انتظار نہیں کر سکتے

Machine Translated by Google

رب اپنے وقت پر ان کی ضروریات کو پورا کرے، بلکہ وہ اپنے لیے گھوڑوں
(انسانی طاقت) پر دوڑ سکتے ہیں۔ اگر آپ ان تینوں عملوں سے گزرنا نہیں
چاہتے تو اس پر قابو پانا بھول جائیں۔

Machine Translated by Google

باب 9

ایک سچے شاگرد کے انعامات

اس کی مسیحی نسل کا خاتمہ

ایک سچا شاگرد کیا حاصل کرنے کے لیے کھڑا ہو گا جس کی وجہ سے وہ اپنے باپ، ماں، بھائی، بہنوں، بچوں، بیوی کو چھوڑنے اور اپنی جان سے بھی نفرت کرنے کی ہمت کرے گا تاکہ یہ بڑا خطرہ مول لے؟ پولس کے پاس جواب تھا اور اس نے عبرانیوں کو اپنے خط میں کہا،

اپنے ایمان کے مصنف اور مکمل کرنے والے یسوع کی طرف دیکھ رہے ہیں، جس نے اُس خوشی کے لیے جو اُس کے سامنے رکھی گئی تھی، شرمندگی کو حقیر سمجھ کر صلیب کو برداشت کیا، اور خُدا کے تخت کے دہنے ہاتھ بیٹھا ہے۔ (عبرانیوں ۔(12:2

اگر خُداوند یسوع کے سامنے کوئی خوشی یا انعام نہ ہوتا، جس نے اُس کو اُس کام سے گزرنے کے قابل بنایا جس سے وہ گزرا، تو مجھے نہیں لگتا کہ وہ پہلے آنے پر راضی ہوتا۔ آپ کو یہ جاننا ہوگا کہ آپ بدلے میں کیا حاصل کرنے کے لیے کھڑے ہیں، اس سے پہلے کہ آپ یہ جرات مندانہ قدم اٹھانا شروع کریں۔ ڈیوڈ کو یہ علم تھا اور اس سے پہلے کہ وہ گولیتھ سے لڑ کر اپنی جان کا سب سے بڑا خطرہ مول لے، اس نے جاننے کا مطالبہ کیا۔

اسے انعام کے طور پر ملے گا۔
اور داؤُد نے اُن آدمیوں سے جو اُس کے پاس کھڑے تھے کہا کہ اُس آدمی کا کیا کیا جائے جو اِس فِلِستی کو مار ڈالے اور اِسرا ئیل کی بدنامی کو دور کرے؟ یہ کس کے لیے ہے۔

Machine Translated by Google

نامختون فلستی، کہ وہ زندہ خدا کی فوجوں کی مخالفت کرے؟ 1)سام (17:26

یہ ڈیوڈ کی طرف سے ایک دانشمندانہ سوال ہے، کیونکہ وہ جانتا تھا کہ وہ کس چیز کا سامنا کرنے والا ہے، اور اس لیے اسے یہ بتانے کی ضرورت تھی کہ اسے انعام کے طور پر کیا ملے گا۔ پولس کو کرنتھیوں کے سامنے یہ ثابت کرنا تھا کہ شادی کو ترک کرنے اور تمام چیزوں کو ترک کرنے کی اس کی وجوہات بے کار نہیں تھیں جیسا کہ اس نے ان سے پوچھا، کون اپنے الزامات پر کسی بھی وقت جنگ لڑ سکتا ہے؟ کون انگور کا باغ لگاتا ہے اور اس کا پھل نہیں کھاتا؟ یا کون ریوڑ کو چراتا ہے اور ریوڑ کا دودھ نہیں کھاتا؟ میں یہ باتیں بطور آدمی کہوں؟ یا یہ کہتے ہیں کہ قانون بھی ایسا نہیں ہے؟ 1)کور ۔(8-9:7

اپنے بیان کو ختم کرنے کے لیے، انھوں نے کہا کہ انھوں نے جو کچھ کہا ہے، وہ رب کی طرف سے ہے نہ کہ اس کی یا کسی انسان کی طرف سے۔

پہلا انعام جو ایک سچے شاگرد کو اپنی مسیحی دوڑ کے اختتام پر ملے گا وہ ہے، جسمانی جسم کی موت سے جی اُٹھنا اور ہمیشہ کی زندگی پانا۔

اور اس کے لیے، رب نے واضح طور پر کہا؛
اور یہ اُس کی مرضی ہے جس نے مجھے بھیجا ہے، تاکہ ہر کوئی جو بیٹے کو دیکھے اور اُس پر ایمان لائے ہمیشہ کی زندگی پائے۔ اور میں اسے آخری دن زندہ کروں گا۔

(Jn. 6:40).
خدا باپ نے یسوع کو اس زمین پر بے فائدہ نہیں بھیجا، بلکہ اس نے اسے کسی کو اٹھانے کی طاقت دی، جو اس دنیا میں اپنی جان گنوانے پر راضی ہو تاکہ اس کی پیروی کرے، اور اسی لیے خداوند یسوع نے اپنے شاگردوں کو جواب دیتے ہوئے کہا:

جو اپنی جان سے پیار کرتا ہے وہ اسے کھو دے گا، اور جو اس دنیا میں اپنی زندگی سے نفرت کرتا ہے وہ اسے ہمیشہ کی زندگی کے لیے رکھے گا۔ (یوحنا ۔(12:25

Machine Translated by Google

اگر آپ اس دنیا میں اپنی زندگی سے نفرت نہیں کرتے تو آپ کو ابدی زندگی نہیں مل سکتی۔ یہ سمجھنا اچھا ہے کہ ابدی زندگی کیا ہے، کیونکہ انسان ایک ابدی روح کے ساتھ پیدا ہوا تھا۔ تاہم، اہم بات یہ ہے کہ انسان کی روح اس فانی جسم کو گرانے کے بعد ہمیشہ کے لیے کہاں رہے گی؟ کیا یہ خدا اور اس کے مقدس فرشتوں کے سامنے ہے، یا جلتی ہوئی آگ اور گندھک کی جھیل میں شیطان اور اس کی شیطانی روحوں کے ساتھ؟ ابدی زندگی پانے کا مطلب ہے اپنی زندگی ہمیشہ کے لیے خُدا کے ساتھ گزارنا، آسمانی نعمتوں سے لطف اندوز ہونا۔ اور ایک بیٹے کے طور پر، اپنے باپ کے طور پر اس کے ساتھ تعلق رکھنا، اس طرح آسمان اور زمین دونوں پر خدا کی تمام چیزوں تک رسائی حاصل کرنا اور خدا جیسے خالق کی طاقت بھی حاصل کرنا اس طرح اس طاقت کو استعمال کرنا جب ہم اس کے ساتھ حکومت کریں گے۔ دوسری طرف، ابدی موت کا مطلب ہے خدا سے ہمیشہ کی جدائی، اور تمام آسمانی نعمتوں اور خدا کے ساتھ کامل رفاقت کو کھو دینا، اور خدا کے دشمنوں (شیطان اور اس کے تمام ایجنٹوں) کے ساتھ جلتی ہوئی آگ اور گندھک کی جھیل میں ہمیشہ کے لیے رہنا۔

اپنی مسیحی نسل کے اختتام پر ایک سچے شاگرد کا دوسرا انعام یہ ہے کہ وہ جلال پائے گا، اور ایک بیوی کے طور پر، وہ شوہر (خداوند یسوع) کے ساتھ ایک عظیم ازدواجی اتحاد میں نکلے گی۔

آئیے ہم خوش ہوں اور خوش ہوں، اور اُس کی تعظیم کریں، کیونکہ برّہ کی شادی آ گئی ہے، اور اُس کی بیوی نے اپنے آپ کو تیار کر لیا ہے۔ اور اُسے یہ اختیار دیا گیا کہ اُسے باریک کتان، صاف اور سفید کپڑے میں ترتیب دیا جائے، کیونکہ عمدہ کتان مقدسوں کی راستبازی ہے۔ (مکاشفہ ۔(8-19:7

یہ زمین پر شادی شدہ جوڑوں کا سب سے بڑا لمحہ ہے، اور یہ وہ وقت ہے جب وہ شادی کے بندھن میں متحد ہو جاتے ہیں، زندگی گزارنے کے لیے

Machine Translated by Google

ایک ساتھ مل کر. اسی طرح، یہ بھی ایک سچے شاگرد کے لیے سب سے خوشی کا لمحہ ہو گا، جب وہ دولہا کے ساتھ شادی کے بندھن میں شامل ہونے کے لیے انتہائی شاندار طریقے سے باہر نکلتا ہے۔ شادی میں دونوں فریقین کے والدین، ان کے رشتہ دار اور دوست احباب نے شرکت کی۔ اور بعد میں دلہن ہمیشہ کے لیے جینا شروع کر دے گی کیا دولہا اس عظیم شہر میں ان کے لیے تیار کیا گیا ہے، اور وہ ہے نیا یروشلم، چار مربع کا شہر۔

اے باپ، میں چاہتا ہوں کہ وہ بھی جن کو تو نے مجھے دیا ہے میرے ساتھ ہوں جہاں میں ہوں۔ تاکہ وہ میرے جلال کو دیکھیں جو تو نے مجھے دیا ہے کیونکہ تو دنیا کی بنیاد سے پہلے مجھ سے محبت کرتا ہے۔ (یوحنا ۔(17:24

اور میں نے دیکھا، اور دیکھا، ایک برہ سیون پہاڑ پر کھڑا ہے، اور اس کے ساتھ ایک لاکھ چالیس ہزار، جن کے ماتھے پر اس کے باپ کا نام (خدا کا کلام) لکھا ہوا ہے۔ (مکاشفہ 14:1)

خُداوند نے خاص طور پر باپ سے دعا کی کہ دلہن کو اپنے ساتھ رہنے کی اجازت دی جائے جہاں وہ ہو، تاکہ اُس کا جلال دیکھ سکے۔ اور جیسا کہ دلہن دولہا کا جلال دیکھتی ہے، وہ بھی اس شان کے پھل سے لطف اندوز ہو گی۔

اپنی مسیحی نسل کے اختتام پر ایک سچے شاگرد کا تیسرا انعام ہے، ایک بادشاہ بنایا جانا، اور حکومت کرے گا، ایک قوم یا ان لوگوں کے شہروں پر جو بچائے گئے تھے، آنے والی بادشاہی میں۔

اور جو غالب آئے اور میرے کاموں پر آخر تک قائم رہے، میں اسے قوموں پر اقتدار دوں گا۔ اور وہ اُن پر لوہے کی چھڑی سے حکومت کرے گا (روح القدس کی اٹل طاقت) جس طرح وہ کمہار کے برتنوں کو توڑ ڈالیں گے۔

Machine Translated by Google

کانپتا ہے، جیسا کہ میں نے اپنے باپ سے حاصل کیا تھا۔ اور میں اسے صبح کا ستارہ دوں گا۔
(مکاشفہ ۔(28-2:26
ایک شاگرد جو آخر تک قائم رہے گا اسے حکمرانی کی چادر سے نوازا جائے گا، اور وہ روح القدس
کی مضبوط طاقت کے ساتھ، اس قوم یا شہروں پر حکومت کرے گا۔

تاہم جو قوم یا شہر اس کو تفویض کیے جائیں گے، اس کا انحصار رب کے ساتھ اس کی
وفاداری پر ہے، اس کے بارے میں کہ اس نے اس دنیا میں اس پر کیا سرمایہ کاری کی ہے۔

اُس نے کہا، اِس لیے ایک رئیس اپنے لیے بادشاہی حاصل کرنے اور واپس آنے کے لیے ایک دور
دراز ملک گیا۔
اور اُس نے اپنے دس نوکروں کو بُلایا اور اُن کو دس پاؤنڈ دیے اور اُن سے کہا کہ میرے آنے تک
قابض رہو۔ لیکن اُس کے باشندے اُس سے نفرت کرتے تھے اور اُس کے پیچھے پیغام بھیجا کہ ہم
اِس آدمی کو ہم پر حکومت نہیں کریں گے۔ اور ایسا ہوا کہ جب وہ بادشاہی حاصل کر کے واپس
آیا تو اُس نے حکم دیا کہ اُن خادموں کو اپنے پاس بلایا جائے جنہیں اُس نے روپیہ دیا تھا تاکہ وہ
جان لے کہ ہر آدمی نے تجارت کر کے کتنا کمایا ہے۔ پھر پہلا آکر کہنے لگا، اے خُداوند، تیرے پونڈ
میں دس پاؤنڈ کا اضافہ ہوا۔ اُس نے اُس سے کہا اچھا تو اچھا نوکر ہے۔ کیونکہ تُو تھوڑے سے
وفادار رہا ہے، اِس لیے دس شہروں پر تیرا اختیار ہے۔ اور دوسرے نے آکر کہا، اے خُداوند، تیرے
پاؤنڈ میں پانچ پاؤنڈ کا اضافہ ہوا ہے۔ اور اُس نے اُس سے بھی کہا کہ تُو بھی پانچ شہروں پر ہو
(لوقا -19:12

19)۔
اس تمثیل نے واضح طور پر اس سوال کا جواب دیا کہ کتنی قومیں یا شہر ہیں جو ہر شاگرد
کو تفویض کیے جا سکتے ہیں۔
اور اسی طرح ایک شاگرد اس کو پورا کرنے میں کتنا وفادار ہوتا ہے۔

Machine Translated by Google

وزارت کا دفتر رب نے اس کے ہاتھ میں دے دیا۔ اس بندے سے جو خدا کی بادشاہی میں سچی بھیڑیں نکالنے کے قابل نہیں تھا، اس کے بدلے میں اسے کیا ملتا تھا، لے لیا گیا، اور اس کو دے دیا گیا جس کے پاس دس شہر ہیں، تاکہ اس کے پاس مزید ہوں۔

اور اُس نے اُن سے جو پاس کھڑے تھے کہا اُس سے پاؤنڈ لے کر اُس کو دے دو جس کے پاس دس پاؤنڈ ہیں۔ (بمقابلہ ۔24)

اپنی مسیحی دوڑ کے اختتام پر ایک سچے شاگرد کو چوتھا انعام، خدا کے لیے اعلیٰ پادری بنایا جانا ہے، اس طرح وہ اس قوم کی نمائندگی کرتا ہے جس پر وہ حکومت کر رہا ہے، خدا کے سامنے۔

جو غالب آئے گا میں اپنے خدا کی ہیکل میں ایک ستون بناؤں گا اور وہ مزید باہر نہیں جائے گا اور میں اس پر اپنے خدا کا نام اور اپنے خدا کے شہر کا نام لکھوں گا جو نیا یروشلم ہے جو میرے خدا کی طرف سے آسمان سے نیچے آتا ہے اور میں اس پر اپنا نیا نام لکھوں گا۔ (مکاشفہ ۔3:12)

خُدا کے ہیکل میں ایک ستون وہ ہے جسے سردار کاہن بنایا گیا ہے، اور خُداوند نے کہا، وہ اب باہر نہیں جائے گا، یعنی وہ ایک ابدی سردار کاہن ہوگا جیسا کہ خُداوند یسوع آسمان میں مقدس ترین مقام میں داخل ہونے کے بعد باپ کے سامنے ایک ابدی سردار کاہن بن گیا، جہاں اُس نے اپنے خون سے ہمارے لیے آخری کفارہ ادا کیا۔ یہی وجہ ہے کہ ہمیں میلکیسیڈیک کے حکم کے مطابق کاہن کہا جاتا ہے ۔(Heb. 7:26)

اور یُوں ہو گا کہ جو کوئی اُن تمام قوموں میں سے جو یروشلیم کے خلاف آئی ہیں باقی رہ جائیں گے حتیٰ کہ سال بہ سال بادشاہ رب الافواج کی عبادت کرنے کے لیے جائیں گے۔

Machine Translated by Google

اور خیموں کی عید منانے کے لیے۔ اور ایسا ہو گا کہ جو کوئی زمین کے تمام گھرانوں میں سے بادشاہ رب الافواج کی پرستش کرنے کے لیے یروشلم نہیں آئے گا ان پر بھی بارش نہیں ہو گی۔ اور اگر مصر کا گھرانہ نہ جائے اور نہ آئے جہاں بارش نہ ہو تو وہاں طاعون ہو گا جس سے خُداوند اُن قوموں کو مارے گا جو خیموں کی عید منانے نہیں آتے۔ یہ مصر کی سزا اور ان تمام قوموں کی سزا ہو گی جو خیموں کی عید منانے کے لیے نہیں آئیں۔ (زیک 14:16-19)۔

ایک بادشاہ کے طور پر، سچا شاگرد اپنی رعایا کو جمع کرے گا اور انہیں یروشلم کی طرف لے جائے گا، اور ایک اعلیٰ کاہن کے طور پر، وہ اُن کی رہنمائی کرے گا کہ وہ بادشاہوں کے بادشاہ کی عبادت کرنے کے لیے اُن عیدوں کے خیموں میں جو ہزار سال میں ہر سال سامنے آئیں گے۔

اپنی مسیحی دوڑ کے اختتام پر ایک سچے شاگرد کا پانچواں انعام، یہ ہے کہ اسے رب کی طرف سے ایک حویلی دی جائے گی، اور اس کا سائز ان حقیقی بھیڑوں کی تعداد کے مطابق ہو گا جو اس نے زمین پر رہتے ہوئے رب کے لیے جیتی تھیں۔ یہ حویلی ہے جہاں وہ اپنے مذہب تبدیل کرنے والوں کی تفریح کرے گا جو جنت بنانے کے قابل تھے۔

میرے باپ کے گھر میں بہت سی کوٹھیاں ہیں۔ اگر ایسا نہ ہوتا تو میں تمہیں بتاتا۔ (یوحنا 14:2)۔

یہ وہ حویلی ہے جو وہ ان لوگوں کے لیے تیار کرنے کے لیے گیا تھا جو آخر تک وفادار رہیں گے، اور وہ اب بھی مزید حویلیوں کو تعمیر کر رہا ہے۔

اپنی مسیحی دوڑ کے اختتام پر ایک سچے شاگرد کا چھٹا انعام یہ ہے کہ اسے دوسری موت سے کوئی تکلیف نہیں ہوگی۔

Machine Translated by Google

مبارک اور مقدس ہے وہ جس کا پہلی قیامت میں حصہ ہے۔ ایسی دوسری موت کا کوئی اختیار نہیں ہے، لیکن وہ خدا اور مسیح کے کاہن ہوں گے، اور اس کے ساتھ ہزار سال حکومت کریں گے۔ (مکاشفہ ۔20:6)

بہت سے لوگ جو بڑی مصیبت کے دوران نہیں مریں گے، اور اس کے بعد آنے والے خدا کے غضب، اور تمام کافر جو خود کو خدا سے دوبارہ ملاپ کیے بغیر مر گئے ہیں، اب بھی دوسری موت کا سامنا کریں گے۔

اپنی مسیحی دوڑ کے اختتام پر ایک سچے شاگرد کا ساتواں انعام یہ ہے کہ وہ تخت پر بیٹھ کر منصف کا کردار ادا کرے گا، یہاں تک کہ گرے ہوئے فرشتوں کا بھی انصاف کرے گا۔

کیا تم نہیں جانتے کہ مقدسین دنیا کی عدالت کریں گے؟ اور اگر دنیا کا فیصلہ تم سے کیا جائے تو کیا تم چھوٹے چھوٹے معاملات کا فیصلہ کرنے کے لائق نہیں ہو؟ کیا تم نہیں جانتے کہ ہم فرشتوں کا فیصلہ کریں گے؟ اس زندگی سے متعلق اور کتنی چیزیں ہیں؟ (1 کور ۔6:2-3)

مقدسین تختوں پر بیٹھیں گے جو کافروں اور گرے ہوئے فرشتوں دونوں کا فیصلہ کریں گے، عظیم سفید عرش کے فیصلے میں۔ گرے ہوئے فرشتے وہ ہیں جو اپنی پہلی جائیداد چھوڑ کر اس زمین پر آئے اور انسانوں کی بیٹیوں سے شادیاں کیں اور اولاد کی وجہ سے زمین پر جنات پیدا کئے۔

اِس لیے خُدا نے اُن کو ہمیشہ کی سزا کے لیے محفوظ کر رکھا ہے، اور اُن کا فیصلہ گنہگاروں کے ساتھ، مقدسین کے ذریعے کیا جائے گا۔ ابھی کے لیے، وہ ٹارٹاروس میں زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہیں، بالکل اسی طرح جیسے وہ گنہگار جو مسیح کو حاصل کیے بغیر مر گئے ہیں، آخری فیصلے کے لیے جہنم میں انتظار کر رہے ہیں، اور جلتی ہوئی آگ اور گندھک کی جھیل میں ڈالے جائیں گے۔

Machine Translated by Google

پانچ تاج ایک سچے شاگرد کو انعام کے طور پر، اپنی مسیحی دوڑ کے اختتام پر ملے گا۔

جس طرح ایک ایتھلیٹ جس نے اولمپک گیمز میں بہت سے ایونٹس میں حصہ لیا، ان تمام ایونٹس کے لیے بہت سے گولڈ میڈل حاصل کریں گے جو اس نے جیتے ہیں، اسی طرح ایک سچے شاگرد کو پانچ گولڈن تاج سے نوازا جائے گا جو وہ اپنی مسیحی دوڑ کے اختتام پر جیتے گا۔ اور تاج یہ ہیں:-

(a)ناقابل قبول، یا فاتح، یا اوورکومرز کراؤن۔

کیا تم نہیں جانتے کہ جو لوگ دوڑتے ہیں وہ سب دوڑتے ہیں مگر ایک کیا انعام ملتا ہے؟ پس دوڑو تاکہ تم حاصل کر سکو۔ اور ہر وہ آدمی جو مہارت حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے ہر چیز میں معتدل ہے۔ اب وہ ایک فانی تاج حاصل کرنے کے لیے ایسا کرتے ہیں، لیکن ہم غیر فانی ہیں۔ 1)کور. ۔(25-9:24

یہ تاج کسی کے لیے ہے، جو اس پر قابو پا لے گا۔ اس دنیا کے نظام میں دشمن اسے بدعنوانی کا تاج کہا جاتا ہے، کیونکہ غالب آنے والے حقیقی معنوں میں عالمی نظام کے ساتھ ناپاک نہیں تھے، جیسا کہ آپ Rev. 14:4-5 میں دیکھ سکتے ہیں۔

(b)زندگی کا تاج، یا شہیدوں کا تاج یا امرتا کا تاج۔

مبارک ہے وہ آدمی جو آزمائش کو برداشت کرتا ہے۔ کب کے لیے وہ آزمایا جاتا ہے، اسے زندگی کا تاج ملے گا، جس کا رب نے ان سے محبت کرنے والوں سے وعدہ کیا ہے۔ (یعقوب ۔(1:12

تم موت تک وفادار رہو، اور میں تمہیں زندگی کا تاج دوں گا۔ (مکاشفہ ۔(2:10

Machine Translated by Google

یہ ایک تاج ہے جو مرنے والوں کو دیا جائے گا، مسیح کے لیے یا خوشخبری کی خاطر دکھ سہتے ہوئے یہ ان لوگوں کو بھی دیا جائے گا جو آخر تک مصائب کو برداشت کریں گے، اور پھر امر ہو جائیں گے جب وہ روح القدس کا عظیم نزول حاصل کریں گے، (روح القدس کی رہائش) جو رب کی فوج پر ڈالی جائے گی۔ اور اس لیے وہ تبدیل ہو جائیں گے اور زمین پر جی اٹھے جسموں کے ساتھ چلیں گے۔ 1)کور. ،15:51-54یوئیل 2:1-11)۔

(c)جلال کا تاج، یا بزرگوں کا تاج، یا اعلیٰ کاہن کا تاج۔

اور جب سردار چرواہا نمودار ہو گا تو تم آؤ گے۔
جلال کا تاج حاصل کریں جو ختم نہیں ہوتا۔ 1)پیٹر ۔5:4)

یہ ایک تاج ہے جو ان روحانی بزرگوں کو دیا جائے گا جنہوں نے اعلیٰ کاہن کے عہدے کے لیے شرائط پوری کیں (عبرانیوں ۔7:3،26)

اور تخت کے چاروں طرف چار چوبیس نشستیں تھیں اور میں نے چار بیس بزرگوں کو سفید کپڑے پہنے بیٹھے ہوئے دیکھا۔ اور ان کے سروں پر سونے کے تاج تھے۔ (مکاشفہ ۔4:4)
یہ ایک بہت بڑا راز ہے جو سینکڑوں سالوں سے چھپا ہوا ہے، اور میں جانتا ہوں کہ پوری دنیا میں بہت سے لوگ اس پر سنجیدگی سے بحث کریں گے۔ چوبیس بزرگ وہ ایک لاکھ 44ہزار غالب آنے والے (سربراہ کاہن) ہیں جن کا ذکر .Rev

۔14:1بائبل کا ایک طالب علم جو ان لوگوں کے خوابوں کا بغور مطالعہ کرتا ہے جنہیں عہد نامہ قدیم میں خدا کے تخت کو دیکھنے کا اعزاز حاصل تھا، وہ دیکھے گا کہ کسی نے بھی چوبیس بزرگوں کے بارے میں کچھ نہیں بتایا۔ موسیٰ جو آئے

Machine Translated by Google

خدا کے قریب، خدا کے تخت کے بارے میں بصیرت رکھتے تھے، اور یہاں تک کہ آسمان میں ایک کے نمونے کے مطابق ایک خیمہ بنانے کا حکم دیا گیا تھا، انہیں دیکھا یا ذکر نہیں کیا. ڈیوڈ (اعمال 2:25:35میں) نے چوبیس بزرگوں کا ذکر نہیں کیا۔ صرف یوحنا رسول ہی تھے جنہوں نے ان کا تذکرہ کیا، اور واضح رہے کہ مکاشفہ کی کتاب کلیسیا کو لکھی گئی تھی، جیسا کہ جلد ہی ہونا ہے (مکاشفہ ۔(2-1:1

چوبیس کی تعداد کا مطلب یہ نہیں ہے کہ وہ وہاں صرف چوبیس لوگ ہوں گے، لیکن یہ پہلی تواریخ 19-24:1 سے آیا ہے۔ اور اُس باب میں کاہن کا عہدہ اُن بیٹوں ہارون کے لیے تقسیم کیا گیا جو ندب اور ابیہو کی موت کے بعد رہ گئے تھے اور وہ الیعزر اور اِتامر تھے۔ داؤد بادشاہ نے کہانت کا عہدہ الیعزر کے بیٹے صدوق اور ایتامر کے بیٹے اخی ملک کو تقسیم کیا۔ اِس لیے اِلی عزر سے سولہ کاہن نکلے اور آٹھ اِتمار سے آئے۔ صدوق کے بیٹے داؤد کے خیمہ میں خدمت کر رہے تھے جو صیون میں تھا، ان کے حکم کے مطابق، جب کہ اخی ملک کے بیٹے جبعون میں خیمہ اجتماع میں خدمت کر رہے تھے۔ تاہم، جب سلیمان نے ہیکل کی تعمیر مکمل کی، تو وہ داؤد کے خیمہ اور جبعون کی جماعت کے ساتھ شامل ہو گیا، اور دونوں جگہوں کے کاہنوں نے اپنے اپنے حکم کے مطابق خدمت شروع کی۔ اب یہ ثابت ہو گیا ہے کہ چوبیس کا نمبر کاہنیت کے لیے ہے جیسا کہ تواریخ میں درج ہے، اور خدا کے ریاضی میں درج ہے۔ لفظ بزرگ

اس کا مطلب ہے کہ وہ اس دفتر میں بڑی عمر کے ہیں، I Chroniclesمیں مذکور ہے۔ ایک بار پھر، ایک سو اور

Machine Translated by Google

44ہزار غالب آنے والے جن کا ذکر Rev. 7:3-8 میں کیا گیا ہے، زمین پر اسرائیل کی قوم کے پادری ہیں اور جو زمین پر دوبارہ تعمیر ہونے والے یروشلم میں خدا کے خیمے میں خدمت کریں گے، جیسا کہ ڈیوڈ اسرائیل کا بادشاہ ہوگا۔ جبکہ مکاشفہ 14: 1-5 میں ذکر کردہ وہ زمین کی تمام اقوام کے سردار کاہن ہیں، جن کا حوالہ دیا گیا ہے، چوبیس بزرگ، اور آسمان میں خدا کے تخت کے گرد بیٹھے ہوئے ہیں۔

اور اُس نے آ کر اُس کے دہنے ہاتھ سے کتاب لے لی جو تخت پر بیٹھا تھا۔ اور جب اُس نے کتاب لے لی تو چار جانور اور چوبیس بزرگ برّہ کے سامنے گِر گئے، اُن میں سے ہر ایک کے پاس بربط اور خوشبو کی سنہری شیشیاں تھیں، جو مقدسین کی دعائیں ہیں۔ اور اُنہوں نے ایک نیا گیت گایا اور کہا کہ تُو کتاب لینے اور اُس کی مہریں کھولنے کے لائق ہے۔ کیونکہ تُو نے قتل کیا تھا، اور ہم کو اپنے خون کے ذریعے ہر قبیلے، زبان، لوگوں اور قوموں سے خدا کے لیے چھڑایا ہے۔ اور ہمیں اپنے خدا کے لئے بادشاہ اور کاہن بنایا ہے اور ہم زمین پر حکومت کریں گے۔ (مکاشفہ 5:7-10)۔

یہ یاد کیا جائے گا کہ چار درندے تخت کے سامنے، ہمارے رب کے آنے سے پہلے بھی ٹھہرے رہے ہیں، اس لیے انہیں چھڑانے کی ضرورت نہیں۔ کم از کم حزقی ایل نے انہیں اپنی کتاب کے باب 1 اور 10 میں دو بار دیکھا۔ یہاں جس خون کے ساتھ فدیہ کا ذکر کیا گیا ہے، وہ چوبیس بزرگوں کی طرف اشارہ کر رہا ہے، اور یہ ہر خاندان، زبان، قوم اور قوم سے ہے۔ تاہم چھٹکارا نہیں ہوا ہے، یہ اس وقت ہوگا جب کلیسیا کو خدا کے تخت پر اٹھایا جائے گا، اور پھر یہ چوبیس بزرگ (سربراہ کاہن) بنائے جائیں گے۔ ایک سچا شاگرد جو اس شرط پر پورا اترتا ہے۔

Machine Translated by Google

کہانت، اور آخر تک قائم رہے گی، ان میں سے ایک ہوگی، اور اس میں وہ خواتین بھی شامل ہیں جو سچی شاگرد ہیں۔

(d)راستبازی کا تاج، یا ان لوگوں کے لیے تاج جو اس کے ظہور سے محبت کرتے ہیں۔

میں نے اچھی لڑائی لڑی ہے، میں نے اپنا کورس ختم کیا ہے، میں نے ایمان کو برقرار رکھا ہے۔ اب سے میرے لیے راستبازی کا تاج رکھا گیا ہے، جو خُداوند، راست انصاف کرنے والا، اُس دن مجھے دے گا، اور نہ صرف مجھے، بلکہ اُن سب کو بھی جو اُس کے ظہور سے محبت کرتے ہیں۔ ۔(II Tim. 4:7-8)

یہ سمجھنے کے لیے کہ اس تاج کا کیا مطلب ہے، نیکی کا مطلب جاننا اچھا ہے۔ راستبازی خدا کے سامنے کھڑے ہونے کی صلاحیت ہے بغیر کسی احساس کے یا بغیر کسی جرم کے، یا احساس کمتری کے۔ آپ صرف اُس کے سامنے کھڑے ہو سکتے ہیں اگر آپ نے خُدا کے کلام پر عمل کیا ہے، اور آپ اُس کے آنے پر اُسے دیکھنا پسند کریں گے۔ اِس لیے پولُس صرف اُس وقت کہہ سکتا تھا جب اُس نے اُس کام کو جو خُداوند نے اُس کے ہاتھوں میں سونپ دیا تھا، اُسے پوری طرح سے انجام دیا تھا۔

(e)خوشی کا تاج، یا روح کے فاتح تاج

ہماری امید، یا خوشی، یا خوشی کا تاج کیا ہے؟ کیا تم بھی ہمارے خداوند یسوع مسیح کے آنے کے وقت اس کی موجودگی میں نہیں ہو؟ کیونکہ تم ہماری شان اور خوشی ہو۔ .(I Thess. 2: 19-20)

یہ وہ تاج ہے جو ایک سچے شاگرد کو دیا جائے گا کیونکہ اس نے رب کے لیے جیتی تھی۔ خُداوند کے لیے جیتی ہوئی روحیں صرف وہی نہیں ہیں جو دوبارہ پیدا ہوئیں، لیکن وہ اسے انجام تک پہنچانے کے قابل نہیں تھیں۔

بلکہ اس کا مطلب ہے، وہ روحیں جن کو وہ آخر تک چروا سکتا ہے جب تک کہ وہ خدا کی بادشاہی تک نہ پہنچ جائیں۔

Machine Translated by Google

آخر میں، کوئی بھی صحیح سوچ رکھنے والا ان تمام خوبصورت انعامات کو نہیں دیکھ سکے گا جو ان کی خواہش کے بغیر حاصل کرنے کے لئے کھڑا ہے۔ اور اگر آپ ان کی خواہش رکھتے ہیں، لیکن آپ ایک سچے شاگرد کے طور پر اندراج نہیں کرنا چاہتے ہیں، تو میں یہ پوچھ کر رب کی پیروی کروں گا، کہ آدمی کو کیا فائدہ ہوگا، اگر وہ ساری دنیا حاصل کر لے، (جو چیزیں اس دنیا کے نظام میں ہیں) اور اپنی جان کھو دے؟ (یہ تمام انعامات جو ہمیشہ رہیں گے)۔ کوئی تعجب کی بات نہیں کہ بھائی پال نے کیوں کہا کہ اس نے گوبر کے سوا سب کچھ گن لیا تاکہ وہ مسیح کو جیت سکے، اور اس میں پایا جائے۔ اس نے (پال) نے مزید کہا کہ وہ سب کچھ بھول گیا ہے جو پیچھے ہے، اور وہ مسیح یسوع میں خدا کی اعلیٰ دعوت کے انعام کے لیے نشان کی طرف آگے بڑھ رہا ہے۔ اس لیے میں اس کتاب کے قارئین سے گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ ہم غیر قوموں کے اس عظیم رسول سے رخصت لیں اور مسیح کو جیتنے کے لیے گوبر کے علاوہ ہر چیز کو گنیں، تاکہ ہمیں آخر کار یہ عظیم انعامات حاصل ہوں۔ نیک خُداوند ہم سب کو برکت دے اور یسوع کے نام پر ہمارے ساتھ رہے، آمین۔

Machine Translated by Google

جان ڈینیئل کی دوسری کتابیں۔

(1)جمع کرانا (اتھاریٹی چینل
خدا کا اور اس کا واحد راستہ
خدا کی بادشاہی)
(2)سایہ کے طور پر خیمہ
مسیح
(3)آخری وقت میں دعا کرنے کے روحانی طریقے
(عہد کی دعائیں جو پیدا ہوتی ہیں۔
فوری نتائج)

یہ کتاب اس کے لیے نہیں ہے۔
فروخت

Machine Translated by Google

مصنف کے بارے میں

ہمارے خداوند یسوع مسیح کے سچے شاگرد کے طور پر زندگی گزارنے کے لیے بلایا گیا، مصنف 1989میں کیمپ (دنیا کا منظم مذہبی نظام)، اس کی ملازمت، تعلقات اور دوستوں سے الگ ہو گیا تھا۔

اور خُداوند نے اُسے اپنے اختیار کے دائرے میں رکھ کر، اُسے نائیجیریا کے اینوگو میں اکپوگا -ایمنی میں جنگل کی قسم کے فارم کی بستی میں لے جایا۔

اسے ایک سخت تربیت سے گزرنے کے لیے بنایا گیا تھا، جیسا کہ خُداوند نے اُس میں خُدا کے ہے ربط کلام کو پیس کر، اپنے گوشت کو آگ سے جلا کر بہت سی مصیبتوں، قحط، مصیبتوں، ضروریات، تکالیف، کوڑے، قید، گھڑیاں، روزے، خطرات وغیرہ، جو اُس نے مسیح کی خاطر جھیلے۔

وہ 1992میں تربیت سے باہر آیا تھا، اور ایک ایسے شخص کے طور پر جسے اختیار سے مسح کیا گیا تھا کہ وہ باڈی کے لیے آخری وقت کی سچائی کی خدمت کرے۔

مسیح آپ کے فرقے سے قطع نظر، وہ اب بھی تکلیف اٹھاتا ہے جیسا کہ روح القدس اسے استعمال کرتا ہے، اس سچائی کو کلام کے مقدس متلاشیوں کے دلوں تک پہنچانے کے لیے۔ وہ اس سچائی کو گرجا گھروں، گھروں، وزارتوں، افراد وغیرہ تک پہنچانے کے لیے سفر کرتا ہے، جیسا کہ خداوند اسے ہدایت کرتا ہے۔

اس نے خوشی سے لارڈز کے قیمتی تحفے مریم بلیسنگ سے شادی کی ہے، جو واقعی اس عظیم احسان کا ذریعہ رہی ہے جو اسے رب کے ساتھ ملتا ہے۔ اور اس شادی سے تین بیٹوں، ٹموتھی جان (جونیئر)، بنیامین سیموئیل اور ڈیوڈ جوزف سے نوازا گیا ہے۔